اتالیقِ عربی

از

الحاج مولانا زاہد القادری

پبلشر

شوکت علی فہمی

پروپرائٹر دین دنیا پبلشنگ کمپنی دہلی

قیمت:- دو روپے آٹھ آنے

(جملہ حقوق بحق دین دنیا پبلشنگ کمپنی محفوظ)

آتالیقِ عربی

جسمیں

عربی زبان کی تعلیم پر نہایت شرح وبسط کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ اور جسمیں عربی سیکھنے والوں کے لئے نہایت سلیس اور عام فہم انداز میں مفید کار آمد اور قیمتی ہدایتیں درج کی گئی ہیں اور جدید طرز پر آسان سبق لکھے گئے ہیں جن کو پڑھ کر معمولی اُردو جاننے والے اشخاص بھی عربی تحریر وتقریر پر قدرت حاصل کر سکتے ہیں

مؤلفہ

مولٰنا زاہد القادری دہلی

پبلشر

دین دنیا پبلشنگ کمپنی دہلی

پانچویں بار ( ) مطبوعہ خواجہ برقی پریس دہلی قیمت فی جلد دو روپے آٹھ آنہ

فہرست مضامین

پہلا سبق	۱۰
عربی الفاظ اور ان کے معنی	"
دوسرا سبق	"
مذکر و مؤنث	"
تیسرا سبق	۱۱
موجودہ اور غیر موجودہ اشخاص کیلئے اشارے	
چوتھا سبق	۱۲
عربی کے عام فہم جملے	"
پانچواں سبق	۱۳
سوال و جواب کے کلمات	۱۴
چھٹا سبق	"
عربی الفاظ کا طریقہ استعمال	"
ساتواں سبق	۱۵
مسافر سے بات چیت	
آٹھواں سبق	۱۶
دستر خوان پر گفتگو	"
نواں سبق	۱۷
دوستوں سے بات چیت	"
دسواں سبق	۱۸
چند ضروری جملے	
گیارھواں سبق	۱۹
سوال و جواب	
بارھواں سبق	۲۰
مشتقیہ جملے	
تیرھواں سبق	۲۱
ہوٹل میں بات چیت	
چودھواں سبق	۲۲
استفسار	
پندرھواں سبق	۲۴
گفتگوئے تعارف	
سولھواں سبق	۲۵
ایک عرب سے بات چیت	
سترھواں سبق	۲۷
ایک پروفیسر سے بات چیت۔	
اٹھارھواں سبق	۲۸
ایک نو وارد سے گفتگو	
انیسواں سبق	۲۹
ایک غریب الوطن کی رہنمائی	
بیسواں سبق	۳۰
جامع مسجد میں گفتگو	
اکیسواں سبق	۳۲
پرجوش لیکچر	
بائیسواں سبق	
منفیہ فقرے	
تئیسواں سبق	۳۳
شرعی تعلیمات	
چوبیسواں سبق	۳۶
منفیہ جملے	
پچیسواں سبق	۳۷

ایک دوست سے بات چیت۔
چھبیسواں سبق ۳۹
ایک مضمون نگار سے ملاقات
ستائیسواں سبق ۴۰
ایک گھڑی والے کی دُوکان پر
اٹھائیسواں سبق ۴۲
ایک طالب علم سے بات چیت
اُنتیسواں سبق ۴۳
منفیہ جملے
تیسواں سبق ۴۴
دُعائیہ فقرے
اکتیسواں سبق ۴۵
لکھنے پڑھنے کے متعلق بات چیت۔
بتیسواں سبق ۴۶
کھانے پینے کے متعلق بات چیت۔
تینتیسواں سبق ۴۸
لباس و پوشاک کے متعلق بات چیت۔
چونتیسواں سبق ۴۹
اوقات و ایام
پینتیسواں سبق ۵۱
سفر کے متعلق بات چیت
چھتیسواں سبق ۵۳
خرید و فروخت کے متعلق بات چیت۔
سینتیسواں سبق ۵۵
سفرِ حج میں ایک بدو سے بات چیت۔
اڑتیسواں سبق ۶۲
سلطان ابن سعود سے گفتگو۔
اُنتالیسواں سبق ۶۶
خادم سے بات چیت
چالیسواں سبق ۷۰
آیاتِ قرآنی
اسباق الصرف ۷۸
صرفی اصطلاحات
فعل ماضی کا بیان ۸۰
کچھ ضروری ہدایتیں ۸۲
ماضی مجہول کا بیان ۸۴
مضارع کا بیان ۸۷
فعل مضارع معروف کی گردان۔ ۸۹
بحالت اثبات
فعل مضارع کے مشترک صیغے ۹۰
مضارع مجہول کا بیان
فعلِ مضارع مجہول کی گردان۔
بحالتِ اثبات
فائدہ ۹۱
مضارع منفی یعنی بحالت نفی۔ ۹۲
فعلِ مضارع معروف کی گردان۔ ۹۲
فعل مضارع مجہول کی گردان۔ ۹۳
بحالت نفی
مضارع میں تغیر پیدا کرنے والے ۹۷

حروف - ۹۷
نفی تاکید بہ لن ۹۸
نفی تاکید بہ لن کی گردان ۹۹
فعل -
مستقبل معروف کیلئے ۱۰۰
نفی بتاکید بہ لن کی گردان
مستقبل مجہول کے لئے ۱۰۱
نفی جحد بہ لم
نفی جحد بہ لم کی گردان ۱۰۲
فعل مستقبل معروف
کے لئے - ۱۰۳
نفی جحد بہ لم کی گردان ۱۰۴
فعل مجہول کے لئے
لام تاکید با نون تاکید ۱۰۷
ثقلیہ کی گردان فعل ۱۰۸
مستقبل معروف کیلئے
لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ کی گردان فعل ۱۰۹
مستقبل معروف کے لئے
امر معروف کی گردان
امر مجہول کی گردان

امر معروف بانون تاکید ثقلیہ ۱۱۴
امر معروف بانون تاکید ثقلیہ ۱۱۵
کی گردان -
امر مجہول بانون ثقلیہ ۱۱۶
کی گردان -
امر معروف بانون تاکید ۱۱۷
خفیفہ کی گردان
امر مجہول بانون تاکید ۱۱۸
خفیفہ کی گردان
نہی ۱۱۹
نہی معروف کی گردان ۱۲۰
چند مشقی جملے
نہی مجہول کی گردان ۱۲۱
امر اور نہی کے چند مشقی
جملے ۱۲۲
ایک ضروری ہدایت ۱۲۳
اسم کا بیان ۱۲۴
اسمائے مشتقات ۱۲۵
اسم فاعل ۱۲۶
اسم مفعول
اسم آلہ ۱۲۶

اسم ظرف ۱۲۷
صفت ۱۲۸
اسم تفضیل ۱۲۹
اسم تفضیل اور مبالغہ کا
فرق - ۱۳۰
صفت مشبہ اور اسم تفضیل
اور مبالغے کے بعض
جملے - ۱۳۰
حرف اصلی اور حرف زائد ۱۳۱
ثلاثی مجرد ۱۳۲
ثلاثی مزید ۱۳۶
ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل
کے ابواب - ۱۳۷
ثلاثی مزید با ہمزۂ
وصل کے ابواب ۱۳۸
ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل ۱۳۹
رباعی مجرد ۱۴۳
رباعی مزید بے ہمزہ
وصل یہ ہے ۱۴۴
اسباق النحو ۱۴۵
اسم معرفہ و نکرہ ۱۴۷

اسم معرفہ کی سات قسمیں ۱۴۸
مذکر و مؤنث ۱۴۹
واحد تثنیہ ۔ جمع ۱۵۰
فعل کی قسمیں
معروف و مجہول ۱۵۱
لازم و متعدی ۱۵۲
حرف
مرکب ۱۵۵
مرکب غیر مفید کی قسمیں ۱۵۶
مرکب مفید یا جملہ و کلام ۱۵۷
فاعل اور فعل کا بیان ۱۶۰
فاعل کا ایک قائم مقام ۱۶۱
یعنی نائب
متعلقات فعل ۱۶۲
معرب و مبنی ۱۶۳
اسم متمکن اور غیر متمکن ۱۶۴
اعراب اسم متمکن ۱۶۵
و مضارع
اعراب مضارع ۱۶۷
عوامل
اسم میں عمل کرنے والے
حروف ۱۶۸
فعل میں عمل کرنے والے
حروف ۔ ۱۷۲
افعال عاملہ ۱۷۳
اسمائے عاملہ ۱۷۷
توابع ۱۸۸
لسان العرب ۱۸۶
کثیر الاستعمال الفاظ
اور ان کے معنی
سو تک گنتی ۱۹۶
حصے ۱۹۹
دنوں کے نام ۲۰۰

دیباچہ

عربی زبان کو دُنیا کی دوسری زبانوں پر جو فضیلت حاصل ہے وہ کسی پر مخفی نہیں عربی زبان وہ زبان ہے جسے اُمّ الالسنہ کہا جاتا ہے یعنی دُنیا میں اُس وقت جتنی بھی زبانیں موجود ہیں، اُن کی ماں عربی زبان ہے۔ عربی زبان کس قدر پُرانی اور قدیم ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ آفرینش عالم کے بعد جو پہلی زبان عالم وجود میں آئی وہ عربی زبان تھی۔

دُنیا میں بہت سی زبانیں پیدا ہوئیں اور فنا ہوگئیں لیکن عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ انتہائی قدیم ہونے کے باوجود نہ صرف قائم اور باقی رہی بلکہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ترقی کرتی چلی گئی۔ اور اس نے فصاحت و بلاغت کا وہ اعلیٰ درجہ حاصل کیا جو آج تک دُنیا کی کسی زبان کو بھی حاصل نہیں ہوسکا ہے۔

عربی زبان چونکہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ترقی کرتی رہی اس لئے اس میں علوم و فنون کے وہ بے پایاں خزانے جمع ہوتے رہے جن کو انسانی دماغ کی ہزاروں برس کی کاوش کا نتیجہ کہا جاسکتا ہے۔ چنانچہ مغرب کے وہ ترقی یافتہ ممالک جن کو اپنے علوم وفنون پر ناز ہے۔ ہزاروں برس تک عربی زبان کے ذخیروں سے فائدہ اُٹھانے کے بعد آج اس قابل بنے ہیں کہ وہ اپنی مادری زبانوں میں علوم وفنون کے ذخائر پیش کرسکیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان سے دُنیا کی تمام زبانوں نے استفادہ حاصل کیا ہے اور اس کا کھلا ثبوت یہ ہے کہ انگریزی، فرانسیسی، اطالوی، جرمنی، ایرانی، ہندی اور جس زبان کے لغت کا بھی مطالعہ کیا جائے۔ اسمیں کثرت سے عربی کے الفاظ ملتے ہیں۔

عربی زبان کی اس ہمہ گیری کے باوجود کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہم اس قابلِ قدر زبان سے نا آشنا ہیں جسمیں علوم وفنون کے خزانے دفن ہیں۔ ہماری بدنصیبی پر ماتم کرنا چاہیئے کہ آج اس برِ عظیم کے مسلمانوں میں ایک فی صدی بھی عربی سے واقف نہیں۔ حالانکہ ہر مسلمان رسولِ عربی کا شیدائی اپنے آپ کو بتاتا ہے خدا کا فرمان عربی زبان میں نازل ہوا ہے لیکن مسلمانوں کی بدبختی کہ وہ قرآنِ پاک کے نکات سے تشنہ رہتے ہیں اور زندگی کو اس تاریکی میں ختم کر کے قبر کے گوشہ میں چلے جاتے ہیں۔

میں نے مسلمانوں کے جذبات کا جہاں تک مطالعہ کیا ہے وہ عربی سے ایک گہری دلچسپی رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اس نعمت سے صرف اس لئے محروم ہیں کہ عربی زبان کو انتہا سے زیادہ مشکل بنا دیا گیا ہے۔ میں نے اکثر اسلامی مجلسوں میں بچشم خود دیکھا ہے کہ جب خطیب قرآنِ مجید کی آیتیں اور حدیثیں اور عربی عبارتیں پڑھتے ہیں تو ہزاروں مسلمان خاموش بیٹھے ہوئے یہ تمنا کیا کرتے ہیں کہ اے کاش ہم بھی عربی زبان سے واقف ہوتے اور ہم بھی عربی بول سکتے اور سمجھ سکتے اس وقت ان کی مضطربانہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ جلد سے جلد عربی زبان سے واقف ہو جائیں اور بلا تکلف عربی سمجھ سکیں اور بول سکیں لیکن یہ اضطراب صرف اس لئے فنا ہو جاتا ہے کہ ہندوستان کے علمانے عربی زبان کو ایک مصیبت بنا دیا ہے۔ اور عربی پڑھنے والوں کے لئے ایک ایسا خوفناک نصابِ تعلیم تجویز کیا ہے کہ عشق اپنی پہلی ہی منزل میں سر پٹک جاتا ہے۔

میں نے اس کتاب کے لکھنے سے پہلے ہندوستان کے عربی مدارس اور طریق تعلیم کا اچھی طرح سے مطالعہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ طالب علموں کی زندگیوں کو تباہ کیا جا رہا ہے اور سیدھے راستہ سے ہٹا کر ان کو خارستان سے گزارا جا رہا ہے۔ جہاں سے کامیابی کے ساتھ عہدہ برآ ہونا اگر دشوار نہیں تو آسان بھی نہیں ہے مجھے کس درجہ افسوس ہوا!

جب میں نے دیکھا کہ پندرہ پندرہ سال کی مسلسل محنت کے بعد طلبا عام طور پر اس قابل بھی نہیں ہوتے کہ صحیح عربی لکھ پڑھ سکیں اور بول سکیں۔ جب پندرہ سال کی کوشش کے بعد طلبا کا یہ عالم ہو تو بتایئے کہ ایسی تعلیم کیا مفید ہو سکتی ہے اور ایسے نصابِ تعلیم کو کس حد تک کارآمد کہا جا سکتا ہے۔

عربی طلبا کی ان مشکلات نے میرے دل میں یہ جذبہ پیدا کیا کہ جدید طریقِ تعلیم کو دُنیا کے سامنے پیش کر کے یہ بتا دوں کہ عربی زبان دُنیا کی سہل ترین زبان ہے۔ چنانچہ میں نے کام شروع کر دیا۔ اور مشرق و مغرب کے جدید اُصول کے ماتحت اس کتاب کو مرتب کرنا شروع کر دیا۔ اور آج میں اتالیق عربی کو جدید طریقِ تعلیم کے اُصول کے ماتحت آپکے سامنے پیش کرتا ہوں۔

اس اہم کام کا انجام دینا کچھ آسان کام نہ تھا۔ اور ایک ایسے شخص کے لئے جس نے خود ہندوستان میں تعلیم حاصل کی ہو۔ انتہا سے زیادہ دُشوار تھا۔ لیکن میں نے تمام دُشواریوں پر مصر و حجاز کے علماء کے مشوروں سے عبور حاصل کر لیا۔ جامعہ ازہر مصر کے علماء نے اس کتاب کی تیاری میں مجھے بے حد مدد دی ہے۔ اور میں اُن کا ممنون ہوں کہ آج ان کی کوشش اور محنت کی بدولت میں دُنیا کے سامنے بالکل نئی چیز پیش کر رہا ہوں میں نے اس کتاب میں نہایت آسان اور عام فہم سبق لکھے ہیں اور عربی بولنے اور سمجھنے کے لئے جن الفاظ اور کلمات کی ضرورت ہوتی ہے ان کو مناسب ترتیب کے ساتھ جمع کر دیا ہے۔ اور میں نے وہ زبان لکھی ہے جو اس وقت مصر و حجاز کے اہلِ زبان بولتے ہیں گویا اس کتاب کے مطالعہ کے بعد قدیم عربی اور جدید عربی دونوں سے کافی واقفیت حاصل ہو سکتی ہے۔

اس کتاب کی ترتیب تعلیمی اُصول کے ماتحت رکھی گئی ہے۔ اور وہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے جس سے پڑھنے والوں کے دماغ پر تو کسی قسم کا بار نہ پڑنے پائے۔ اور عربی زبان آجائے۔ یہ جدید تعلیمی طریقہ اس وقت مصر اور یورپ میں رائج ہے۔ اور بے انتہا

کامیاب ہو رہا ہے۔ کتاب کے آخری حصہ میں عربی گرامر اور عربی ڈکشنری بھی شامل کردی گئی ہے تاکہ طالب علم کو کسی طرح کی دشواری محسوس نہ ہو اور کم سے کم وقت میں عربی زبان پر طلبا عبور حاصل کرسکیں

مجھے اُمید ہے کہ میری یہ کوشش قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور مجھے توقع ہے کہ مسلمانوں کا بیشتر طبقہ اس نعمت کو حاصل کرسکے گا جس کی تمنا ہر مسلمان اپنے دل میں لئے ہوئے قبر میں چلا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ مجھے یقین ہے کہ علاوہ مسلمانوں کے دوسری اقوام کے وہ افراد جو علوم و فنون کے پرستار ہیں اور عربی زبان کی اہمیت سے واقف ہیں اس کتاب سے کافی فائدہ اُٹھائیں گے۔ آخر میں ہندوستان کے ماہرین تعلیم سے میں گزارش کروں گا کہ اگر ان کے نزدیک کتاب میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں تو وہ ان سے مجھے واقف کردیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان خامیوں کو دُور کردیا جائے۔ خدائے قدوس اس کتاب کو قبولیت عطا فرمائے اور اس سے دُنیا کو مستفید ہونے کی توفیق دے۔

خاکسار

زاہد القادری

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلدَّرۡسُ الۡاَوَّلُ

سبق نمبر ۱

چند الفاظ اور ان کے معنی

اَللّٰهُ خدا   اِنۡسَانٌ آدمی   طَعَامٌ کھانا   عَاقِلٌ عقلمند
لَذِيۡذٌ خوش ذائقہ   وَاحِدٌ ایک   بَيۡتٌ گھر   تُفَّاحٌ سیب
وَاسِعٌ فراخ   حُلۡوٌ میٹھا   حَقٌّ سچ   بَلَدٌ شہر
مُرٌّ کڑوا   جَمِيۡلٌ خوبصورت   كِذۡبٌ جھوٹ   شَنِيۡعٌ برا

چند جملے اور ان کے معنی

اَللّٰهُ وَاحِدٌ خدا ایک ہے   اَلۡاِنۡسَانُ عَاقِلٌ انسان عقلمند ہے
اَلطَّعَامُ لَذِيۡذٌ کھانا لذیذ ہے   اَلۡبَيۡتُ وَاسِعٌ گھر فراخ ہے
اَلتُّفَّاحُ حُلۡوٌ سیب میٹھا ہے   اَلۡحَقُّ مُرٌّ سچ کڑوا ہے
اَلۡبَلَدُ جَمِيۡلٌ شہر اچھا ہے   اَلۡكِذۡبُ شَنِيۡعٌ جھوٹ برا ہے

اَلدَّرۡسُ الثَّانِيۡ

سبق نمبر ۲

مذکر و مؤنث الفاظ اور انکے معنی

رَجُلٌ مرد   اِمۡرَاَةٌ عورت   اَبٌ باپ   اُمٌّ ماں

أَخٌ بھائی أُخْتٌ بہن	نَوْمٌ نیند نَائِمٌ سونے والا
نَائِمَةٌ سونے والی سَخِیٌّ فیاض	صَادِقٌ سچا صَادِقَةٌ سچی
اَلرَّجُلُ سَخِیٌّ مرد سخی ہے	اَلْاِمْرَأَةُ سَخِیَّةٌ عورت سخی ہے
اَلْاَبُ صَادِقٌ باپ سچا ہے	اَلْاُمُّ صَادِقَةٌ ماں سچی ہے
اَلْاَخُ نَائِمٌ بھائی سو رہا ہے	اَلْاُخْتُ نَائِمَةٌ بہن سو رہی ہے

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

سبق نمبر ۳

ضمیریں

	واحد (ایک)	تثنیہ (دو)	جمع (دو سے زیادہ)
(مذکر)	هُوَ وہ ایک مرد	هُمَا وہ دو مرد	هُمْ وہ بہت سے مرد
(مؤنث)	هِيَ وہ ایک عورت	هُمَا وہ دو عورتیں	هُنَّ وہ بہت سی عورتیں
(مذکر)	أَنْتَ تو ایک مرد	أَنْتُمَا تم دو مرد	أَنْتُمْ تم بہت سے مرد
(مؤنث)	أَنْتِ تو ایک عورت	أَنْتُمَا تم دو عورتیں	أَنْتُنَّ تم بہت سی عورتیں
مذکر و مؤنث مشترک	أَنَا میں ایک مرد یا ایک عورت	نَحْنُ ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں ہم بہت سے مرد یا ہم بہت سی عورتیں	

	صیغہ ہائے مذکر	صیغہ ہائے مؤنث
واحد	هُوَ رَجُلٌ وہ ایک مرد ہے	هِيَ اِمْرَأَةٌ وہ ایک عورت ہے
تثنیہ	هُمَا رَجُلَانِ وہ دو مرد ہیں	هُمَا اِمْرَأَتَانِ وہ دو عورتیں ہیں
جمع	هُمْ رِجَالٌ وہ بہت سے مرد ہیں	هُنَّ نِسْوَةٌ وہ بہت سی عورتیں ہیں

واحد اَنتَ صَادِقٌ تو ایک مرد سچا ہے	اَنتِ صَادِقَةٌ تو ایک سچی عورت ہے
تثنیہ اَنتُمَا صَادِقَانِ تم دو مرد سچے ہو	اَنتُمَا صَادِقَتَانِ تم دو عورتیں سچی ہو
جمع حاضر اَنتُم صَادِقُونَ تم سب مرد سچے ہو	اَنتُنَّ صَادِقَاتٌ تم سب عورتیں سچی ہو
واحد متکلم اَنَا غَنِیٌّ میں ایک مرد یا ایک عورت دولتمند ہوں۔	نَحنُ اُمَرَاءُ ہم دو مرد یا دو عورتیں یا دو مرد یا سب عورتیں امیر ہیں

اَلدَّرسُ الرَّابِعُ

سبق نمبر ۴

اسمائے اشارہ

هٰذَا یہ (مذکر کے لئے)	هٰذِهٖ یہ (مؤنث کے لئے)
ذٰلِكَ یہ (مذکر کے لئے)	تِلكَ یہ (مؤنث کے لئے)
هٰذَانِ یہ دونوں (تثنیہ مذکر)	هَاتَانِ یہ دونوں (تثنیہ مؤنث)
هٰؤُلَاءِ یہ سب مرد یا یہ سب عورتیں	هٰهُنَا یہاں
اُولٰئِكَ وہ سب مرد یا وہ سب عورتیں	هُنَالِكَ وہاں

تُفَّاحٌ سیب ضَيفٌ مہمان رَفِيقٌ دوست رَائِحَةٌ خوشبو
حَرَارَةٌ گرمی بَردٌ سردی

هٰذَا التُّفَّاحُ یہ سیب ہے	هٰذِهٖ رَائِحَةُ الطَّعَامِ یہ کھانے کی خوشبو ہے
هٰذَانِ رَفِيقَانِ یہ دونوں دوست ہیں	هَاتَانِ اُختَانِ یہ دونوں بہنیں ہیں
ذٰلِكَ جَمَلُ الغَنِيِّ یہ دولتمند کا اونٹ ہے	تِلكَ سِلسِلَةُ الكَلبِ یہ کتے کی زنجیر ہے
ذٰلِكَ اَبُوهُ یہ اُس کا باپ ہے	تِلكَ اُمُّهٗ یہ اس کی ماں ہے

هٰؤُلَاءِ اَحْبَابُ مَحْمُوْدٍ یہ سب محمود کے دوست ہیں اُولٰئِكَ كَالْاَنْعَامِ وہ سب جانوروں کی مانند ہیں

هٰهُنَا بَرْدٌ یہاں سردی ہے اُولٰئِكَ اِخْوَانُ يُوْسُفَ وہ سب یوسف کے بھائی ہیں

هٰؤُلَاءِ ضُيُوْفٌ یہ سب مہمان ہیں هُنَاكَ حَرَارَةٌ وہاں گرمی ہے

هٰذَا رَفِيْقِيْ یہ میرا دوست ہے هٰذِهٖ اُخْتِيْ یہ میری بہن ہے

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

سبق نمبر ۵

کلمات استفہام

مَنْ کون كَيْفَ کس طرح كَمْ کتنا کتنی۔ کس قدر اَيْنَ کہاں

مَتٰى کب اَيٌّ کونسا لِمَ کیوں اَيْشَ[1] کونسی چیز

أَ کیا هَلْ کیا مَا کیا مَاذَا کیسا

مَنْ هٰذَا یہ کون ہے مَنْ اَنْتَ تو کون ہے مَنْ فِي الْمَسْجِدِ مسجد میں کون ہے

لِمَنْ هٰذَا التُّفَّاحُ یہ سیب کس کا ہے؟ كَيْفَ اَنْتَ تم کیسے ہو؟

كَيْفَ مِزَاجُكُمْ كَمْ هُوَ هٰذَا

كَمْ عِنْدَكَ مِنَ الدَّرَاهِمِ تمہارے پاس کتنے درہم ہیں؟ كَمْ ثَمَنُهٗ اسکی کیا قیمت ہے

بِكَمْ هٰذَا اسکی کتنی قیمت ہے اَيْنَ حَامِدٌ حامد کہاں ہے اَيْنَ بَيْتُ خَالِدٍ خالد کا گھر کہاں ہے اَيْنَ تَسْكُنُ تم کہاں رہتے ہو؟ اَيْنَ خَادِمُكُمْ آپ کا نوکر کہاں ہے؟

مَتٰى تَجِيْءُ کب آؤ گے؟ مَتٰى نَتَشَرَّفُ بِزِيَارَتِكُمْ ہم آپکی زیارت سے کب مشرف ہونگے

اَيُّ شَيْءٍ هٰذَا یہ کونسی چیز ہے اَيَّ كِتَابٍ تَقْرَءُ تم کونسی کتاب پڑھتے ہو

اَيُّ شَيْءٍ وَجَدْتَهٗ اسنے کونسی چیز پائی ہے مِنْ اَيِّ شَيْءٍ يَضْحَكُ وہ کونسی بات پر ہنس رہا ہے

[1] یہ لفظ اَيُّ شَيْءٍ کا مخفف ہے۔

لِمَ سَافَرْتَ اِلٰی بَمْبَئی تم نے بمبئی کا سفر کیوں کیا لِمَ تَذْهَبُ هُنَالِكَ تو وہاں کیوں جاتا ہے اَيْشٌ عِنْدَكَ تیرے پاس کیا چیز ہے اَيْشٌ عِنْدَهٗ اس کے پاس کونسی چیز ہے اَهٰذَا خَادِمُكُمْ کیا یہ تمہارا نوکر ہے اَلَيْسَ هُوَ بِمَجْنُوْنٍ کیا وہ مجنون نہیں ہے هَلْ هُوَ اَمِيْرٌ کیا وہ امیر ہے مَا عِنْدَهٗ اس کے پاس کیا ہے۔ مَاذَا تَقُوْلُ کیا کہتے ہو؟

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

سبق نمبر ۶

اسمائے موصولات

اَلَّذِیْ۔ جو۔ جس (واحد مذکر کے لئے)	اَلَّتِیْ۔ جو۔ جس (واحد مؤنث کے لئے)
اَللَّذَانِ۔ جو۔ جن (تثنیہ مذکر کے لئے)	اَللَّتَانِ۔ جو۔ جن (تثنیہ مؤنث کے لئے)
اَلَّذِیْنَ۔ جو۔ جن (جمع مذکر کے لئے)	اَللَّاتِیْ۔ جو۔ جن (جمع مؤنث کے لئے)
مَنْ۔ جو (ذوی العقول کے لئے)	مَا جو (غیر ذوی العقول کے لئے)

اَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِیْ كَانَ قَائِمٌ	وہ شخص کہاں ہے جو کھڑا ہوا تھا
هٰذَانِ الرَّجُلَانِ اللَّذَانِ جَاءَا مِنْ لَكْهنَوْ	یہ وہی دونوں شخص ہیں جو لکھنؤ سے آئے ہیں۔
هُمُ الرِّجَالُ الَّذِيْنَ جَاؤُا مِنْ بَمْبَئی	یہ وہی لوگ ہیں جو بمبئی سے آئے ہیں
هِیَ امْرَاَةٌ الَّتِیْ رَاَيْتُهَا اَمْسِ	یہ وہی عورت ہے جس کو میں نے کل دیکھا تھا
هُنَّ الْبَنَاتُ اللَّاتِیْ وَقَفْنَ فِی السُّوْقِ	یہ سب وہی لڑکیاں ہیں جو بازار میں ٹھہر گئی تھیں۔

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ	انسانوں میں اچھا وہ ہے جو انسانوں کو نفع پہنچائے۔
مَنْ تَابَ فَقَدْ نَجٰى	جس نے توبہ کی بے شک اس نے نجات پائی
مَا تَعَلَّمْتَ يَنْفَعُكَ	جو کچھ تُو نے سیکھا ہے وہ تجھے نفع پہنچائے
اِصْنَعْ مَا شِئْتَ	جو چاہے سو کر۔
اِسْمَعْ مَا اَقُوْلُ لَكَ	سُن جو کچھ میں تجھ سے کہتا ہوں

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

سبق نمبر ۷

ایک نووارد شخص سے بات چیت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ تم پر سلامتی ہو وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ اور تم پر بھی سلامتی ہو

كَيْفَ مِزَاجُكُمْ آپ کا مزاج کیسا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَنَا بِخَيْرٍ خدا کا شکر ہے بخیریت ہوں

مَا اِسْمُ جَنَابِكَ جناب کا نام کیا ہے اِسْمِیْ مُحَمَّدُ تَوْفِيْقُ میرا نام محمد توفیق ہے

مِنْ اَيْنَ جِئْتَ آپ کہاں سے آئے ہیں مِنْ بَمْبَئِیْ۔ بمبئی سے

مَا هُوَ وَطَنُكَ آپ کا وطن کہاں ہے جَدَّةُ جدہ

اَنَا مَمْنُوْنٌ مِنْكَ میں آپ کا ممنون ہوں

اِنِّیْ وَاللّٰهِ اُحِبُّكَ كَثِيْرًا خدا کی قسم مجھے آپ کے ساتھ بہت محبت ہے

لِاَیِّ سَبَبٍ جِئْتَ هُنَا آپ یہاں کس غرض سے آئے ہیں

لِلسِّيَاحَةِ سیر و سیاحت کے لئے

اَلْاٰنَ اَنْتَ اَيْنَ تُرِيْدُ الذَّهَابَ اب آپ کہاں جائیں گے

إِلَى أَفْغَانِسْتَانَ	افغانستان کی طرف
أَقِيمُوا عِنْدِي قَلِيلاً مِنَ الْأَيَّامِ	آپ تھوڑے دن میرے پاس قیام کیجئے۔
طَيِّبٌ أَنَا مُتَشَكِّرٌ مِنْكَ	بہت اچھا میں آپ کا شکر گذار ہوں
أَنْتَ سَيِّدِي وَأَخِي وَإِنِّي مُشْتَاقٌ لَكَ	آپ میرے سردار اور بھائی ہیں اور میں آپ کا مشتاق ہوں

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

سبق نمبر ۸

تَفَضَّلْ اِشْرَبْ شَايًا آپ چاء پی لیجئے	تَفَضَّلْ كُلْ تَنْبُولَ لیجئے پان کھائیے
اَلطَّعَامُ حَاضِرٌ كُلْ	کھانا حاضر ہے کھائیے (کھانا تیار ہے کھا لیجئے)
تَعَالْ تَفَضَّلْ عِنْدِي	آئیے میرے پاس تشریف رکھیئے
اِجْلِسْ بِجَانِبِي	میرے قریب بیٹھیئے
لَسْتُ جَيْعَانَ	مجھے بھوک نہیں ہے
لِمَاذَا لَسْتَ جَيْعَانَ قَطْعًا	کیا آپکو قطعاً بھوک نہیں ہے (لا نہیں)
هَلْ تَشْرَبُ السَّجَارَةَ عَادَةً	کیا آپکو سگرٹ پینے کی عادت ہے (لا نہیں)
اَلْآنَ مَاذَا يَنْبَغِي أَنْ أَعْمَلَ لَكَ	میں اسوقت آپکی کیا خاطر کروں
لَا تَتَكَلَّفْ	تکلیف نہ کیجئے
إِنْ كُنْتَ تَبْتَغِي شَيْئًا أَنَا أُحْضِرُهُ	اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو میں حاضر کروں۔
لَا لَيْسَ ضَرُورَةَ شَيْئًا	نہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں۔

اَلْاٰنَ اِسْتَرِحْ	اب آپ آرام کیجئے
مَتٰى تَفْرَغُ مِنَ الشُّغْلِ	آپ کام سے کب فارغ ہو جائیں گے
بَعْدَ سَاعَتَيْنِ	دو گھنٹے کے بعد
أَسْتَأْذِنُ حَضْرَتَكُمْ	میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں.
فِيْ اَمَانِ اللهِ	اللہ کی امان میں } یہ دونوں جملے الوداعی ہیں
مَعَ السَّلَامَةِ	سلامتی کے ساتھ

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

سبق نمبر ۹

هَلْ تَذْهَبُ مَعِيَ اِلَى السُّوْقِ	کیا آپ میرے ساتھ بازار چلیں گے؟
تَفَضَّلْ اِذْهَبْ	آپ تشریف لے جائیں
أَتَأْكُلُ تَمْبُوْلَ	کیا آپ پان کھاتے ہیں (لا نہیں)
تَفَضَّلْ اِجْلِسْ هُنَا اَنَا اَجِيْءُ	آپ تشریف رکھئے میں ابھی آتا ہوں
عِنْدِيْ شُغْلٌ ضَرُوْرِيٌّ	مجھے ایک ضروری کام ہے
مَتٰى تَجِيْءُ	آپ کب آئیں گے
مَتٰى تَعُوْدُ	آپ کب واپس آئیں گے؟
بَعْدَ سَاعَةٍ	ایک گھنٹہ کے بعد
عِنْدِيْ شُغْلٌ أَعْطِنِي الْإِذْنَ	مجھے اجازت دیجئے کہ میں کام کروں
اَنَا اَلْتَمِسُ اَنْ تَقْرَءَ الْقُرْاٰنَ	میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ قرآن شریف پڑھئے
أَسْمِعْنَا سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ	ہمیں سورۂ رحمٰن سنا دیجئے

هٰذَا أَخِيْ وَهٰذَا صَدِيْقِيْ	یہ میرے بھائی ہیں اور یہ میرے دوست ہیں
هٰذَا وَلَدِيْ وَهٰذِهٖ بِنْتِيْ	یہ میرا لڑکا ہے اور یہ میری لڑکی ہے
هٰذَا رَجُلٌ كَبِيْرٌ فِيْ هٰذَا الْبَلَدِ	یہ اس شہر کے ایک بزرگ آدمی ہیں
مَا هُوَ بُعْدُ بَيْتِكَ	آپ کا مکان کتنی دور ہے
أَقْرَبُ	بہت قریب ہے
هَلْ أَنَا أَذْهَبُ مَعَكُمْ	کیا میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں
نَعَمْ تَفَضَّلْ إِذْهَبْ مَعِيْ	جی ہاں آئیے میرے ساتھ چلیئے
مَا فَهِمْتُ كَلَامَكَ	میں آپ کی بات نہیں سمجھا۔ آپ کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی۔
قُلْ مَرَّةً أُخْرٰى مِنْ فَضْلِكَ	براہِ کرم دوبارہ ارشاد فرمایئے

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

سبق نمبر ۱۰

أَنَا أَلْقٰى حَكِيْمَ أَجْمَلَ خَانَ الْيَوْمَ	میں آج حکیم اجمل خاں سے ملوں گا
مَتٰى يَجِيْءُ هَاشِمِيْ صَاحِبْ	ہاشمی صاحب کب آئیں گے
اِطْمَئِنَّ أَنَا أَسْعٰى لَكَ فِي الْخَيْرِ	آپ اطمینان رکھئے آپکے فائدہ کیلئے کوشش کرونگا
فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مَوْلَانَا أَحْمَدْ سَعِيْدْ يُلْقِيْ خِطَابَةً	اس وقت مولانا احمد سعید (صاحب) کی تقریر ہو رہی ہے۔
اَلنَّاسُ يَسْتَمِعُوْنَ لَهٗ	لوگ اسے غور سے سن رہے ہیں
إِنْتَهِ الْآنَ إِشْتَغِلْ فِيْ وَقْتٍ آخَرَ	اب کام ختم کیجئے پھر کسی دوسرے وقت کیجئے
أَنَا مُتَأَسِّفٌ عَلٰى تَكْلِيْفِكَ	افسوس ہے میں نے آپکو تکلیف دی

بِسَبَبِیْ اِخْتَلَّتْ رَاحَتُكَ جِدًّا میری وجہ سے آپکے آرام میں بہت خلل واقع ہوا
لَيْسَ فِيْهِ حَرَجٌ نہیں کوئی حرج نہیں
اَنَا اَجِیْءُ عِنْدَكَ غَدًا میں کل صبح آپ کے پاس آؤں گا
اَنَا اَنْتَظِرُ میں آپ کا انتظار کروں گا جَنَابُكَ مَتٰی تَرْجِعُ آپ کب واپس آئینگے
اَنَا كُنْتُ مُنْتَظِرَكَ میں آپ کا منتظر تھا اَنَا كُنْتُ فِی اِنْتِظَارِكَ میں آپکے انتظار میں تھا
مَا فَهِمْتُ كَلَامَهٗ اس شخص کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی
اَنَا اَفْهَمُ بِسُهُوْلَةٍ میں باآسانی سمجھ لیتا ہوں۔
اَنَا اُعَرِّفُكَ بِهٰذَا الرَّجُلِ میں اس شخص سے آپ کا تعارف کراتا ہوں۔
هٰذَا الْفَاضِلُ رَئِيْسُ یہ رسالہ اسلامی دُنیا کے ایڈیٹر
التَّحْرِيْرِ لِجَرِيْدَةٍ "اسلامی دُنیا" ہیں۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۱

مَتٰی تَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ آپ سو کر کب اُٹھینگے بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ آدھ گھنٹہ کے بعد
هَاتِ الْمَاءَ پانی لاؤ اَعْطِنِیْ مَاءً مِنْ فَضْلِكَ براہ کرم پانی عنایت کیجئے۔
اِذْهَبْ بِهٰذَا الْمَكْتُوْبِ یہ خط لے جا اِرْمِ هٰذَا اس کو پھینک دو
قُلْ لَهٗ بِالْعَرَبِیِّ ان سے عربی میں کہو كَمْ ثَمَنُ هٰذَا اس کی کیا قیمت ہے
اَنَا مَا اَقْدِرُ اَقُوْلُ لَكَ عَلَی التَّحْقِيْقِ میں آپ سے تحقیق کے ساتھ نہیں کہہ سکتا
اَنَا لَا اَذْهَبُ بِهٰذَا الْمَكْتُوْبِ میں یہ خط نہیں لے جاؤں گا
اِنَّهٗ لَا يُنَاسِبُ لِعِزَّتِیْ یہ کام میری حیثیت کے خلاف ہے

أَنَا أَقُوْلُ لَكَ	میں تجھ سے کہتا ہوں
أَنَا أُرِيْدُ هٰذَا	میں یہ چاہتا ہوں
أَيْنَ نُزُلُكَ	آپ کہاں قیام پذیر ہیں
قِيَامِيْ فِيْ بَيْتِ زَاهِدِ الْقَادِرِيْ	میرا قیام زاہد القادری کے مکان پر ہے
أَنَا أُلَاقِيْكَ فِيْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ	میں آپ سے جامع مسجد میں ملاقات کرونگا
أُتْرُكْ هٰذَا الْكَلَامَ	اس کلام کو ترک کیجئے
تَكَلَّمْ فِيْ مَوْضُوْعٍ آخَرَ	کسی دوسرے موضوع پر گفتگو کیجئے

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۲

مَتٰى أَجِيْءُ عِنْدَ جَنَابِكَ	میں آپ کے پاس کب آؤں؟
مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ	یہ شخص کون ہے؟
غَيْرُ مَعْلُوْمٍ بِالتَّحْقِيْقِ وَلٰكِنْ ظَنِّيْ أَنَّهٗ غَيْرُ مُسْلِمٍ	تحقیق کے ساتھ معلوم نہیں لیکن میں سمجھتا ہوں یہ غیر مسلم ہے
أَنَا أَذْهَبُ الْيَوْمَ عِنْدَ سیٹھ أَحْمَدْ صِدِّيْقْ كهتري	میں آج سیٹھ احمد صدیق کھتری کے پاس جاؤں گا۔
مَاذَا يَقُوْلُ حَافِظْ عَبْدُ الْمَجِيْدِ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ	حافظ عبد المجید اس معاملہ میں کیا کہتے ہیں
هَلْ هٰذَا الرَّجُلُ مُعْتَبَرٌ	کیا یہ شخص معتبر ہے
هَلْ جَاءَ حَافِظْ كَرِيْمُ الْيَوْمَ عِنْدَكُمْ	کیا آج حافظ کریم آپکے پاس آئے تھے
مَاذَا تُجِيْبُنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْمُعَامَلَةِ	آپ اس بارے میں مجھے کیا جواب دیتے ہیں

لِأَيِّ شَيْءٍ	کس بارے میں
فِي بَابِ تَعْلِيمِ النِّسَاءِ	عورتوں کی تعلیم کے بارے میں
مَا هُوَ مَوْضُوعُ تَقْرِيرِكَ الْيَوْمَ	آج آپ کی تقریر کا کیا موضوع ہوگا
لَا أَدْرِي	مجھے کچھ معلوم نہیں
أَيْنَ مُفْتِي سَيِّد شَوْكَتْ عَلِي	مفتی سید شوکت علی کہاں ہیں
يُمْكِنُ الْيَوْمَ أَنْ أَكُونَ فِي مِيرٹھ	ممکن ہے آج میرٹھ میں ہوں
سَأَلَنِي عَبْدُ الْبَارِي فِي بَابِ أَخْبَارِ الْحِجَازِ	عبدالباری نے مجھ سے حجاز کی خبروں کے متعلق سوال کیا۔
مَا اسْمُ هٰذَا الشَّيْءِ فِي قُسْطُنْطُنِيَّةَ	قسطنطنیہ میں اس چیز کا کیا نام ہے؟
يُسَمَّى بِهِ هُنَاكَ قَلَمُ الرَّصَاصِ	وہاں اس کو "قلم الرصاص" (یعنی پنسل) کہتے ہیں۔
أَنَا أَعْطَيْتُ كِبْرِيتَ لِإِبْرَاهِيمَ	میں نے ابراہیم کو "دیا سلائی" دی
دَعْ هٰذَا الْقَلَمَ فِي الصَّنْدُوقِ	اس قلم کو صندوق میں رکھ دو

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۳

إِذْهَبْ يَا أَخِي إِلَى لُوكَنْدَة	آیئے بھائی ہوٹل چلیں
تَفَضَّلْ اِشْرَبْ قَهْوَة	لیجئے قہوہ نوش کیجئے
أَنَا أَدْفَعُ ثَمَنَهُ	اس کی قیمت میں دیتا ہوں
لَا هٰذَا غَيْرُ مُنَاسِبٍ	نہیں یہ غیر مناسب ہے
لِأَيِّ شَيْءٍ تُخْجِلُنِي	آپ مجھے کیوں شرمندہ کرتے ہیں

اَنَا لَا اَعْلَمُ عَرَبِیًّا فَصِیْحًا وَلٰکِنْ اَفْهَمُ قَلِیْلًا	میں اچھی طرح عربی نہیں جانتا۔لیکن کسی قدر سمجھ لیتا ہوں۔
لِاَجْلِ ذٰلِكَ تَبَیِّنْ لِیْ اَنْ لُغَتَكَ سَلِیْسَةً	اسلئے آپ مجھے آسان لفظوں میں سمجھا دیجئے
حَافِظُ فَضْلُ الرَّحْمٰنِ یَدْعُوْكَ	حافظ فضل الرحمٰن آپکو بلاتے ہیں
شَیْخُ عَبْدُ الْحَقِّ یَنْتَظِرُكَ	شیخ عبدالحق آپ کا انتظار کر رہے ہیں
مَاذَا اُجِیْبُهٗ	میں اُن کو کیا جواب دوں
مَاذَا اَقُوْلُ لَهٗ	میں اُن سے کیا کہوں
مَا رَأْیُكَ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ	اس معاملہ میں آپ کی کیا رائے ہے
اَنَا اُوَافِقُ رَأْیَكَ	میں آپکی رائے سے موافقت کرتا ہوں
اَنَا مُتَّفِقٌ مَعَكَ	میں آپ سے متفق ہوں
مَوْلَانَا اُرِیْدُ اُکَلِّمُ جَنَابَكَ	مولانا میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔
اَنَا قُلْتُ لِجَنَابِكَ اَرْسِلْ مَحْمُوْدًا اِلَیَّ	میں نے آپ سے کہا تھا کہ محمود کو میرے پاس بھیج دیجئے
جَنَابُكَ لَا تَتَوَجَّهُ	آپ کچھ توجہ نہیں کرتے۔
لِاَیِّ شَیْءٍ اَنْتَ سَاکِتٌ	کیا سبب ہے کہ آپ خاموش ہیں
لِمَاذَا اَنْتَ صَامِتٌ	آپ کیوں خاموش ہیں

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۴

هَلْ اَنْتَ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَعَ التَّجْوِیْدِ	کیا آپ تجوید کے ساتھ قرآن مجید پڑھتے ہیں۔
نَعَمْ وَلٰکِنِ الْیَوْمَ اَنَا عَلِیْلٌ	جی ہاں۔ لیکن میں آج بیمار ہوں

دُعَاءِی لِلّٰہِ اَنْ یُّتِمَّ شِفَاءَكَ	میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپکو شفا عطا فرمائے
هَلْ لَقِيْتَ مَعَ سیٹھ میاں مہر بخش	کیا آپ سیٹھ میاں مہر بخش صاحب سے مل چکے ہیں۔
هُوَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ فَهِمْتُ اَنَّهُ قَدْ مَدَدَكَ	وہ ایک بڑے آدمی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ آپ کی مدد کریں گے۔
اَنَا اُقَابِلُكَ بَعْدَ الظُّهْرِ فِيْ مَكَانِيْ	میں ظہر کی نماز کے بعد آپ سے اپنے مکان پر ملوں گا۔
اِذَا لَزِمَكَ شَيْءٌ فَاطْلُبْهُ مِنِّيْ	اگر آپکو کسی چیز کی ضرورت ہو مجھ سے طلب کیجئے۔
اَنَا اَطْلُبُ مِنْكَ وَاحِدَ تَمْبُوْلٍ	میں آپ سے ایک پان مانگتا ہوں
مَتٰی يَكُوْنُ اللِّقَاءُ لَكَ بَعْدَ هٰذَا الْوَقْتِ	(دیکھئے) اب اس وقت کے بعد آپ سے کب ملاقات ہو۔
مَتٰی يَكُوْنُ اللِّقَاءُ بَيْنَنَا	(دیکھئے) ہماری آپ کی کب ملاقات ہو
هَلْ اَنْتَ تَجِيْءُ اِلَى الْمَكْتَبَةِ	کیا آپ دفتر میں آئیں گے
مِنَ اللَّازِمِ اَنْ تَجِيْءَ اِلَى الْمَكْتَبَةِ	آپ ضرور دفتر میں تشریف لائیے
اَنْتَ لِمَنْ تَنْتَظِرُ	آپ کس شخص کے انتظار میں ہیں
مَاذَا تَنْتَظِرُ هُنَاكَ	آپ کو یہاں کس بات کا انتظار ہے
اَيْنَ اَقَارِبُكَ	آپ کے رشتہ دار کہاں ہیں؟
مَاذَا تَعْمَلُ	آپ کیا کام کر رہے ہیں؟
مَاذَا تَشْتَغِلُ	آپ کس کام میں مشغول ہیں؟
اَنَا اَكْتُبُ	میں لکھ رہا ہوں
اَنَا اَقْرَاُ	میں پڑھ رہا ہوں

هَلْ عِنْدَكَ شُغْلٌ ضَرُوْرِيٌّ — کیا آپ کوئی ضروری کام کر رہے ہیں

نَعَمْ اَنَا اَجِیْءُ بَعْدَ قَلِیْلٍ مِنَ الْوَقْتِ — جی ہاں میں تھوڑی دیر کے بعد آؤں گا۔

غَدًا اَجِیْءُ عِنْدَكَ صَبَاحًا اَوْ مَسَاءً — میں کل صبح یا کل شام کو آپ کے پاس آؤں گا۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۵

اَنَا اَجِیْءُ عِنْدَكَ اِنْشَاءَ اللّٰهُ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ — میں انشاء اللہ آپ کے پاس بعد نماز مغرب آؤں گا۔

غَدًا اَحْضُرُ لَدَیْكَ فِی الصَّبَاحِ — میں کل صبح آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گا

اَنَا اُلَاقِیْكَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ — میں آپ سے جمعہ کی نماز کے بعد ملاقات کرونگا

هٰؤُلَاءِ جَمِیْعًا مِنْ اَقَارِبِیْ — یہ سب میرے رشتہ دار ہیں

هٰؤُلَاءِ جَمِیْعًا یُحِبُّوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ بِهِمْ — ان سب کی یہ خواہش ہے کہ آپ نماز پڑھائیں۔

تَفَضَّلْ کُنْ اِمَامَةً — آپ امامت کیجیے

کَلِّمْنِیْ بِالْاُرْدُوْ — مجھ سے اُردو میں بات چیت کیجیے

اَنَا اُجِیْبُكَ بِالْعَرَبِیَّةِ — میں آپ کو عربی میں جواب دوں گا

خَاطِبْنِیْ بِاللُّغَةِ الْفَصِیْحَةِ — آپ مجھ سے فصیح زبان میں خطاب کیجیے

لَا تُکَلِّمْنِیْ بِاللُّغَةِ الْعَامِیَّةِ — مجھ سے عامیانہ زبان میں بات چیت نہ کیجیے

اَنَا لَا اَفْهَمُ اللُّغَةَ الْعَامِیَّةَ — میں عامیانہ زبان نہیں سمجھتا

إِذَا أَمْكَنَكَ فَكَلِّمْنِي بِاللُّغَةِ الْفَصِيحَةِ مِنْ فَضْلِكَ	اگر ممکن ہو تو براہِ کرم مجھ سے فصیح زبان میں بات چیت کیجیے
أَنَا مَا ذَهَبْتُ إِلَى مِصْرَ أَوْ إِلَى حِجَازٍ	میں کبھی مصر یا حجاز نہیں گیا
ذَهَبْتُ إِلَى مِصْرَ مِرَارًا	میں کئی دفعہ مصر گیا ہوں
هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الْقُسْطُنْطُنْيَه	کیا آپ کبھی قسطنطنیہ گئے ہیں
نَعَمْ مِرَارًا	جی ہاں کئی دفعہ
عَزْمِي إِنْ أَذْهَبَ إِلَى مِصْرَ لِمُدَّةِ الْأَيَّامِ قَلِيلًا مَا	میرا ارادہ ہے کہ میں کچھ دنوں کے لئے مصر جاؤں گا۔
إِذَا وَقَعَ مِنِّي خَطَاءٌ فَلَا تَعْتَرِضْ مِنْ فَضْلِكَ	اگر مجھ سے کوئی غلطی واقع ہو تو براہِ کرم اعتراض نہ کیجیے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۶

وَطَنِي لَيْسَ عَرَبِيًّا فَلِهٰذَا لَا أُكَلِّمُ بِسُرْعَةٍ	میں چونکہ عرب کا رہنے والا نہیں ہوں اس لئے جلدی عربی نہیں بول سکتا
أَنَا أُكَلِّمُ بِغَايَةِ التَّأَنِّي	میں نہایت تامل کے ساتھ کلام کرتا ہوں
نَحْنُ نَعْلَمُ الْعَرَبِيَّةَ وَلِذَالِكَ مُتَكَلِّمٌ بِهَا وَلٰكِنْ قَلِيلًا	ہم لوگ عربی سیکھ کر بولنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن پھر بھی قلیل
لُغَتِي الْعَرَبِيَّةُ لَا تُسَاوِي لُغَةَ الْعَرَبِ	میری عربی زبان اہلِ عرب کی برابر نہیں ہو سکتی۔
أَنْتُمُ الْعَرَبُ بِهٰذَا السَّبَبِ نَتَمُ	آپ اہلِ عرب ہیں اس لئے آپ کو عربی

قَادِرُوْنَ عَلَى الْعَرَبِيَّةِ	زبان پر قدرت حاصل ہے
أَعْطِنِيْ إِجَازَةً لِأَتَكَلَّمَ فِي هٰذَا الْمَوْضُوْعِ	مجھے اس موضوع پر کلام کرنے کی اجازت دیجئے۔
أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أُكَلِّمَ حَضْرَتَكَ	میں آپ سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں
مِنْ فَضْلِكَ إِسْمَعْ فَإِنِّيْ أُرِيْدُ شَيْئًا۔	مہربانی کرکے میری بات سنئے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔
لَا تَعْتَرِضْ عَلَى كَلَامِيْ	میرے کلام پر اعتراض نہ کیجئے
كَلَامُكَ لَيْسَ صَحِيْحًا	آپ کی بات صحیح نہیں ہے
حُكْمُكَ لَيْسَ بِعَادِلٍ	آپکا حکم منصفانہ نہیں ہے آپکا فیصلہ منصفانہ نہیں
أَنَا غَيْرُ مُطْمَئِنٍّ لَا أُسَلِّمُ	مجھے اطمینان نہیں ہے اس لئے میں نہیں مان سکتا۔ (میں تسلیم نہیں کرتا)
أَنَا مُتَأَسِّفٌ جِدًّا لِأَنِّيْ لَمْ أَتَمَكَّنْ مِنْ مُسَاعَدَتِكَ	مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کی کچھ خدمت نہ کرسکا۔
لِمَاذَا تُضِيْعُ الْوَقْتَ	آپ کیوں وقت ضائع کرتے ہیں
يَلْزِمُكَ طَلَبُ الْعِلْمِ	تمہیں لازم ہے کہ علم حاصل کرو
مَتَى جِئْتَ مِنْ بَمْبَئِيْ	آپ بمبئی سے کب آئے
أَسْمِعْنِيْ كَوَائِفَ الْحِجَازِ	حجاز کے کچھ حالات سنائیے
أَلْآنَ إِشْتَغِلْ وَأَنَا أَجِيْءُ بَعْدَ ذٰلِكَ	اب آپ کام کیجئے میں پھر آؤں گا۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۷

اَيْنَ ذَهَبَ رُفَقَاءُكَ	آپ کے ساتھی کہاں گئے
اِلَى السُّوْقِ	بازار (گئے ہیں)
هَلْ تُرِيْدُ اَنْ تَاْكُلَ الطَّعَامَ	کیا آپ کھانا کھائیں گے
مَقْصُوْدِيْ اَنْ تَفْهِمْهُ هٰذَا	آپ اس کو میرا مطلب سمجھا دیجئے
اَخْلَاقُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ اَحْسَنُ	اہلِ مدینہ کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں
كَلَامُ جَنَابِكَ مُصِيْبٌ	آپ درست فرماتے ہیں (آپکا ارشاد صحیح ہے)
مِنْ فَضْلِكَ اِسْمَعْ اَقُوْلُ	میں جو کچھ کہتا ہوں براہِ کرم اسکو سُن لیجئے
اَنَا مَا اُرِيْدُ اَنْ تَكَلَّمَ زَائِدًا	میں زیادہ کلام کرنا نہیں چاہتا
مُمْكِنٌ اَنْ يَكُوْنَ فِكْرُكَ صَحِيْحًا	ممکن ہے آپ کا خیال صحیح ہو
سَمِعْتُ اَنَّ الْحِجَازَ فِيْ اَمَانٍ اَلْيَوْمَ	میں نے سُنا ہے کہ آج کل حجاز میں امن وامان ہے۔
اَنَا مَا اَعْرِفُ الْاَحْوَالَ عَلَى التَّحْقِيْقِ	مجھے صحیح حالات معلوم نہیں
فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ لَا اِعْتِبَارَ لِلْمَوَاعِيْدِ	آجکل وعدوں کا کچھ اعتبار نہیں
اَنْتَ اعْتَبِرْ كَلَامِيْ	آپ میرے قول کو باور کیجئے
اَرْجُوْكَ اَنْ تَعْتَبِرَ كَلَامِيْ	میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ میرے کلام پر اعتبار کرینگے
اَلْيَوْمَ فِي الصُّبْحِ اَنَا كَثِيْرُ الْاَشْغَالِ	آج صبح سے میں کام میں بہت مشغول ہوں
لِهٰذَا السَّبَبِ مَا قَدَرْتُ شُغْلَكَ	اس سبب سے میں آپ کا کام نہیں کرسکا
اِسْمَحْ لِيْ	مجھے اجازت دیجئے

أَتَأْذَنُ لِيْ

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۸

جَنَابَكَ هَلْ تَعْرِفُ مَوْلَانَا رِيَاضَ النُّوْرِ	کیا آپ مولانا ریاض النور سے واقف ہیں؟
نَعَمْ أَنَا أَعْرِفُ هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ	ہاں میں جانتا ہوں وہ نیک آدمی ہیں۔
مَاذَا تُرِيْدُ أَنْ تَعْمَلَ	آپ کیا کرنا چاہتے ہیں
هُمْ يَسْأَلُوْنَ مَاذَا تُرِيْدُ	وہ پوچھتے ہیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں
يَسْأَلُ هَاشِمِيْ صَاحِبِ الْآنَ مَاذَا تُرِيْدُ	ہاشمی صاحب پوچھتے ہیں کہ اب تم کیا چاہتے ہو۔
أَلْآنَ مِنْ هُنَا إِلَى أَيْنَ تُرِيْدُ	آپ یہاں سے کہاں جانے کا ارادہ ہے
هٰهُنَا إِلَى مَتٰى تُقِيْمُ	یہاں کتنے عرصہ قیام رہے گا
أَنَا هٰهُنَا أَسْتَقِيْمُ لِأَجْلِ مُعَامَلَةٍ	میں یہاں کچھ اور کاروبار کرنا چاہتا ہوں۔
عَلِّمْنِيْ شَيْئًا أَشْتَغِلُ بِهٖ	آپ مجھے کچھ کام بتائیے
اِسْعَ لِيْ فِيْ شَيْءٍ	آپ میرے لئے کچھ کوشش کیجئے
أَنَا أُرِيْدُ تَقْرِيْرًا فَاسْعَ فِيْ اِجْتِمَاعِ النَّاسِ	میں تقریر کرنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں کو جمع کرنے کی کوشش کیجئے
أَنْتُمْ أَهْلُ الْعِلْمِ وَأَنَا لَسْتُ بِشَيْءٍ۔	آپ حضرات اہل علم ہیں اور میں کوئی چیز نہیں۔

سَمِعْتُ أَنَّ خُوَاجَهْ حَسَنْ نِظَامِی يَأْتِي هُنَا صَبَاحًا	میں نے سُنا ہے کہ خواجہ حسن نظامی یہاں صبح آئیں گے۔
جَنَابُكَ مَتٰى تُشَرِّفُ عِنْدِيْ	آپ میرے پاس کب آئیں گے
مُفْتِيْ شَوْكَتْ عَلِيْ صَاحِبْ يَقُوْلُ أَنَا أُسَاعِدُكَ	مفتی شوکت علی صاحب کہتے ہیں۔ میں تمہاری مدد کروں گا۔
أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَسْئَلَ عَنْ طَرِيْقِ السُّوْقِ	میں بازار کا راستہ پوچھنا چاہتا ہوں
أَنَا أَسْئَلُ إِذَا كَانَتْ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةُ صَحِيْحَةٌ فِيْ نَظَرِكَ	میں پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کے نزدیک یہ مسئلہ صحیح ہے۔
تَكَلَّمْ إِذَا كَانَ كَلَامِيْ صَحِيْحًا أَوْ خَطَأً	کہئے میرا کلام صحیح ہے یا غلط
أَنَا لَا أَسْتَحْسِنُ هٰذَا	میں اس کو پسند نہیں کرتا

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۹

أَنَا أَسْعٰى لِجَنَابِكَ عِنْدَ الْمُسْلِمِيْنَ	میں آپ کیلئے مسلمانوں میں کوشش کروں گا۔
أَنَا أُرِيْدُ بَيْتًا أَسْكُنُ فِيْهِ	مجھے ٹھہرنے کے لئے مکان کی ضرورت ہے
أَنَا رَجُلٌ غَيْرُ مَعْرُوْفٍ عِنْدَ النَّاسِ	میں ایک غیر معروف آدمی ہوں)
أَنَا أَطْلَبُ مِنْكَ زَادَ السَّفَرِ	میں آپ سے سفر خرچ کا طالب ہوں
أَنْ تَمَكَّنْتَ فَاقْضِ لِيْ حَاجَتِيْ	اگر ممکن ہو تو آپ میری ضرورت پوری کر دیجیے
أَنَا أَتَأَسَّفُ بِسَبَبِ مَا أَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ	افسوس کہ میں کچھ انتظام نہیں کر سکتا
أَتَأْذَنُ لِيْ أَشْرَبُ سِجَارَهْ	کیا آپ مجھے سگرٹ پینے کی اجازت دیتے ہیں
هٰذَا الْمَرْءُ إِنْسَانٌ طَيِّبٌ	یہ اچھا آدمی ہے

هٰذَا الرَّجُلُ مُنْحَطٌّ لَا تَتَكَلَّمْ مَعَهُ — یہ بدمعاش آدمی ہے اس سے کلام نہ کیجئے

لَا تُعْطُوْهُ سِرًّا فَإِنَّهُ غَيْرُ مَأْمُوْنٍ — آپ اس سے کوئی راز کی بات نہ کہیئے یہ غیر معتبر آدمی ہے

هٰذَا الرَّجُلُ مُنْحَطٌّ بِهٰذَا السَّبَبِ أَنَا مَا أَتَكَلَّمُ مَعَهُ — یہ شخص بدمعاش ہے اس لئے میں اس سے بات نہیں کرتا۔

مَعَ هٰذَا الرَّجُلِ أُرْسِلُ لَكُمْ مَطْلُوْبَكُمْ — میں اس شخص کی معرفت آپ کی مطلوبہ چیز بھیجوں گا۔

مَاذَا قَالَ لَكَ هٰذَا الرَّجُلُ عَنِّيْ — اس شخص نے میرے متعلق آپ سے کیا کہا

أَنَا مَا أَقْدِرُ أَتَكَلَّمُ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ — میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا

هَلْ أَنْتَ لَا تَسْتَحْسِنُ — کیا آپ مناسب نہیں سمجھتے

أَنَا أُرْسِلُ لَكُمْ عَلٰى قَدْرِ الْاِسْتِطَاعَتِ — میں بقدر استطاعت آپ کے لئے کچھ بھیجوں گا۔

لَا يُمْكِنُ أَنْ أُعْطِيَكَ جَوَابًا صَحِيْحًا — میں کوئی صحیح جواب نہیں دے سکتا

هَلْ فِيْ بِلَادِكُمْ يُوْجَدُ هٰذَا الشَّيْءُ — کیا آپ کے ملک میں یہ چیز ہوتی ہے

هَلْ فِيْ وَطَنِكُمْ يَصْنَعُ هٰذَا الشَّيْءُ — کیا آپ کے وطن میں یہ چیز بنتی ہے

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۰

هَلْ تَجِيءُ لِصَلٰوةِ الْجُمُعَةِ فِيْ جَامِعِ مَسْجِدٍ — کیا آپ جمعہ کی نماز کے لئے جامع مسجد میں آئیں گے

هَلْ تُصَلِّيْ الْيَوْمَ فِيْ جَامِعِ مَسْجِدٍ — کیا آپ جامع مسجد میں نماز پڑھیں گے

هَلْ صَلَّيْتَ الْيَوْمَ فِيْ مَسْجِدٍ — کیا آپ نے آج جامع مسجد میں نماز

جَامِعٍ — پڑھی تھی۔

هَلْ تَجِیْءُ فِی الْمَکْتَبَۃِ بَعْدَ خَمْسِ سَاعَۃِ الْیَوْمَ — کیا آج آپ دفتر میں پانچ بجے کے بعد آئیں گے۔

اَنَا مُتَحَیِّرٌ کَیْفَ اُجِیْبُكَ — میں حیران ہوں کہ آپ کو کیا جواب دوں

اَسَفٌ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُسَاعِدُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا — افسوس ہے کہ آجکل مسلمانوں میں باہم ہمدردی نہیں۔

اَنَا اُرِیْدُ بِصُحْبَتِکُمْ اَنْ اَتَعَلَّمَ اللُّغَةَ الْعَرَبِیَّةَ الْفَصِیْحَةَ — میں چاہتا ہوں کہ آپکی صحبت میں رہ کر فصیح عربی زبان سیکھوں

لَا تَحْسِبْنِیْ عَدِیْمَ الْاِکْرَامِ — آپ مجھے غیر معتبر آدمی نہ سمجھیں

بِالنَّظَرِ اِلٰی فَضَائِلِكَ اُرِیْدُ زِیَادَۃَ الْعِلَاقَاتِ بَیْنَنَا — میری نظر آپ کے فضائل پر ہے اور میں چاہتا ہوں کہ ہمارے اور آپکے تعلقات میں زیادتی ہو

کُلَّمَا رَاَیْتُكَ یَزِیْدُ اِیْمَانِیْ — آپ کو دیکھ کر ایمان زیادہ ہوتا ہے

وَجُوْدِیْ لَیْسَ فِیْهِ مُضَائِقَةٌ لَكَ — میری وجہ سے آپ کا کوئی حرج تو نہیں ہو رہا۔

مِنْ هٰؤُلَاءِ لَا یُتَوَقَّعُ النَّفْعُ — اُن لوگوں سے کچھ فائدہ کی اُمید نہیں

اَخْبَرَنِیْ صَاحِبٌ مِصْرِیٌّ اَنَّ هُنَاكَ فَرْقًا عَظِیْمًا بَیْنَ لُغَةِ الْمِصْرِ وَالْحِجَازِ — مجھے ایک مصری دوست نے اطلاع دی کہ حجاز اور مصر کی زبان میں بہت فرق ہو گیا ہے

لَیْتَ لُغَةَ الْعَرَبِ جَمِیْعًا مُوَافِقًا لِلُغَةِ الْقُرْاٰنِ — کاش سب اہلِ عرب کی وہی زبان رہتی جو قرآن مجید کی عربی ہے

فِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ یَزْعَمُ کُلُّ اِنْسَانٍ اَنَّهُمْ مَعْصُوْمٌ یُرِیْدُ — آج کل ہر شخص اپنے آپ کو معصوم سمجھتا ہے اور دوسروں کی اصلاح چاہتا

اِضْلَاحُ الْآخِرِيْنَ
فِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ غَیْرُ مُسْلِمِیْنَ
يُهَيِّجُوْنَ طُغْيَانًا اَنَا لَا اَفْهَمُ
مَاذَا يَكُوْنُ الْعَاقِبَةُ۔

ہے۔
آجکل غیر مسلموں نے طوفان برپا کر رکھا ہے
میں نہیں سمجھ سکتا کہ انجام کیا ہوگا

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۱

هٰذَا رَجُلٌ مَسْمُوْعُ الْكَلِمَةِ وَلَهٗ اَثَرٌ
اَثَرٌ اِذَا كَانَتْ فِيْمَةٌ كَثِيْرَةٌ لٰكِنْ
يَمْكُثُ زَمَانًا طَوِيْلًا
اَنَا اَدْعُوْا لَكُمْ اَنْ تُوْبُوْا اِلَى
اللّٰهِ۔
اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ وَ اَفْهَمُوْهُ
اَتْبِعُوْا سُنَّتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ
اَصْحَابِهِ الْكِرَامِ هٰذَا لَكُمْ طَرِيْقُ
الصَّوَابِ

یہ شخص ایک وقیع حیثیت ہیں اور لوگوں پر انکا اثر ہے
اگرچہ (اسکی چیز) قیمت زیادہ ہے
لیکن زیادہ عرصہ تک چلے گی
میں تم لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ بارگاہ
الٰہی میں توبہ کرو
قرآن شریف کو پڑھو اور اس کو سمجھو
رسولِ کریم اور صحابہ کرام کی سنت کا اتباع
کرو۔ یہ تمہارے لئے صحیح راہ عمل
ہے۔

فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ لَا تُبَیِّنْ هٰذَا الْكَلَامَ
تَكَلَّمْ عَلَى الْاُخُوَّةِ الْاِسْلَامِيَّةِ
قُمْ عَلَى الْفَضَائِلِ الصَّلٰوةِ
فِی الْمَسْئَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ فَمَا تَقُوْلُ اَنْتَ
فِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ فِیْ بَمْبَئِیْ مَاذَا

اس وقت اس بات کو ظاہر نہ کیجیے
اخوتِ اسلامی پر تقریر کیجیے
نماز کی خوبیوں پر تقریر کیجیے
مسئلہ حجاز کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں
آج کل بمبئی میں مسئلہ حجاز کے متعلق لوگوں

يقولون الناس في المسألة الحجازية	کے کیا خیالات ہیں۔
هل الأمر الذي وعدتني به تم	آپ نے جس بات کا مجھ سے وعدہ کیا تھا اسکو پورا کرینگے یا نہیں
أنا قرأت في "المفيد" أن ابن سعود ظالم جدا	میں نے "المفید" میں پڑھا ہے کہ ابن سعود نہایت ظالم ہیں۔
قرأت في "الأهرام" أن ابن سعود عادل جدا	میں نے "الاہرام" میں پڑھا ہے کہ ابن سعود نہایت عادل ہیں۔
أن تعاليم الإسلامية ليست بشيء لدى المسلمين	آج کل مسلمانوں میں اسلامی تعلیم کا اثر کم ہوگیا ہے۔
ظني أن هؤلاء لا يساعدونك	میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کچھ امداد نہیں کرنا چاہئے
إذن لست أن تذهب وزيادة الوقت عبث.	بہتر ہے کہ آپ چلئے اور زیادہ وقت ضائع نہ کیجئے۔
هؤلاء جيران النبي ﷺ	یہ سب رسول کریم ﷺ کے پڑوسی ہیں
أنا أطلب من الله لكم السلامة	میں آپ سب کیلئے اللہ سے سلامتی چاہتا ہوں۔

اَلدَّرسُ الثَّانِي وَالعِشرُونَ

سبق نمبر ۲۲

في هذا الوقت أنت تتكلم لي عند هذا الرجل إذا انتهى التقرير أعطني إجازة مقصودي أعظ بعد وعظك	آپ اس وقت میرے متعلق اس شخص سے کہدیجئے جب آپ تقریر ختم کریں تو مجھے بھی تقریر کرنیکی اجازت دیجئے میرا مقصد یہ ہے کہ میں آپ کے وعظ کے بعد کہوں۔
إن أذنت لي أعظ قبلك	اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ سے پہلے وعظ کہوں۔

اَنْتَ اِصْبِرْ وَ اَنْصِتْ	آپ ذرا صبر کیجئے اور خاموش رہیے
عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَنَا مُطِیْعُ اَمْرِکَ	بہر حال میں آپ کے حکم کا مُطیع ہوں
اَخْبَرَنِیْ خَالِدُ بِاَنَّ حَکِیْمَ عَلِیْ رَضَا خَان غَضْبَانَ عَلٰی عَبْدُ اللّٰہِ	مجھ سے خالد نے کہا کہ حکیم رضا خاں عبداللہ پر ناراض ہو رہے ہیں۔
اَلْیَوْمَ اَنَا سَمِعْتُ مَوْلَوِیْ لَطِیْفُ الرَّحْمٰنِ قَرَّرَ خِلَافَ حَامِدٍ	میں نے سُنا ہے کہ آج مولوی لطیف الرحمٰن نے حامد کے خلاف تقریر کی۔
اِذَا جَاءَ سیٹھ اَحْمَدْ عُثْمَانَ وَ تَبَاحَثَ مَعِیْ فِی الْمَسْئَلَةِ الْحِجَازِیَّة اَنْتَ تَکُوْنَ مَعِیْ اَوْ مَعَہٗ	اگر سیٹھ احمد عثمان آئے اور انھوں نے مجھ سے مسئلہ حجاز میں بحث کی تو آپ میرا ساتھ دینگے یا اُن کا۔
اِنْ وَصَلْتُ اِلٰی دھلی وَسُئِلْتُ عَنْ اِسْحٰق سیٹھ اَقُوْلُ اِنَّہٗ رَجُلٌ صَالِحٌ۔	اگر میں دہلی پہنچا اور مجھ سے اسحٰق سیٹھ کے متعلق سوال کیا گیا تو میں کہوں گا وہ نہایت نیک آدمی ہیں۔
اِذَا اَذْهَبُ اِلٰی دھلی وَیَسْئَلُوْنِیْ اَهْلُ الدِّهْلِیْ مَا حَالُ الْبُمْبَئِیْ اَقُوْلُ وَجَدْتُہٗ جَمِیْلًا	جب میں دہلی جاؤں گا اور اہلِ دہلی مجھ سے پوچھیں گے کہ بمبئی کا کیا حال ہے تو میں کہوں گا میں نے اس کو اچھا پایا۔
رَؤُفْ عَلِیْ اِنْتَقَلَ اِلٰی رَحْمَةِ اللّٰہِ هُوَ کَانَ رَجُلٌ طَیِّبٌ	رؤف علی نے اللہ کی رحمت کی طرف انتقال کیا وہ ایک اچھے آدمی تھے۔
هَلْ اَنْتَ لَا تَسْتَحْسِنُ هٰذَا الْکِتَاب	کیا آپ اس کتاب کو پسند نہیں کرتے
نَعَمْ اَنَا لَا اَسْتَحْسِنُ	ہاں میں پسند نہیں کرتا
اَنَا اَلْتَمِسُ مِنْکُمْ بِاَنْ تُصَدِّقُوْا عَلٰی قَوْلِیْ لَیْسَ عِنْدِیْ قُوَّةٌ	میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ میرے قول کی تصدیق کیجئے میری قوت

اَلْكَلَامُ اَكْثَرُ مِنْ هٰذَا — بیانیہ اس سے زیادہ نہیں ہے

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۳

يَا اِخْوَانِيْ اِسْمَعُوْا لِمَا اَقُوْلُ	بھائیو جو کچھ میں کہتا ہوں اُسے سُن لو
اَنَا اٰسِفٌ كَثِيْرًا اَنَّ اَعْمَالَنَا وَ اَخْلَاقَنَا لَيْسَتْ حَسَنَةً	نہایت افسوس ہے کہ ہمارے اخلاق و اعمال اچھے نہیں ہیں۔
نَحْنُ مُخْتَلِفُوْنَ فِي الْاَحْكَامِ الْاِسْلَامِيَّةِ وَنَحْنُ تَرَكْنَا اِتِّبَاعَ الرَّسُوْلِ۔	ہم احکام شریعتِ اسلامیہ میں اختلاف کررہے ہیں اور ہم نے رسول کریم کی متابعت کو ترک کردیا۔
بِهٰذَا السَّبَبِ اَلْمَصَائِبُ نَازِلَةٌ عَلَيْنَا۔	اسی وجہ سے ہم پہ مصیبتیں نازل ہورہی ہیں
مَا هُوَ سَبَبٌ عِنْدَكَ فِيْ زَوَالِ عِزَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ۔	آپکے نزدیک اسکی کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں کی عزت و عظمت زوال پذیر ہے۔
اَلْمُسْلِمُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ يَبْعُدُوْنَ عَنِ الْاِسْلَامِ	مسلمان دن بدن احکام اسلام سے دور ہورہے ہیں۔
عِنْدِيْ مِنَ الْيَقِيْنِ اِذَا نَحْنُ لَمْ نُصْلِحْ اَنْفُسَنَا وَاللّٰهُ مَا يَنْصُرُنَا۔	میرا یہ عقیدہ ہے کہ جب تک ہم خود اپنی اصلاح نہیں کرینگے اللہ تعالٰی بھی ہماری مدد نہیں کرے گا۔
يَا اَخِيْ اَنْتَ مُقِيْمٌ وَاَنَا مُسَافِرٌ	اے بھائی! تم مقیم ہو اور میں مسافر ہوں۔
هَلْ دَخَلْتَ الْبَيْتَ الْيَوْمِ	کیا تم آج گھر گئے تھے

أَكَلْتُ الطَّعَامَ صَبَاحًا	میں نے صبح کھانا کھایا تھا
هَلْ دَخَلْتِ الْبُسْتَان	کیا تو باغ میں گئی تھی
أَنَا لَا أَرْجِعُ الْيَوْم	میں آج واپس نہیں آؤں گا
مَا ذَهَبْنَا عِنْدَهٗ	ہم اس کے پاس نہیں گئے
مَا أَكَلْتُ الطَّعَامَ	میں نے کھانا نہیں کھایا
مَا كَتَبْتُ الْمَضْمُوْنَ	میں نے مضمون نہیں لکھا
لَمْ آكُلْ شَيْئًا	میں نے کچھ نہیں کھایا
تَرَكْتُهٗ وَحْدًا فِي السُّوْقِ	میں نے اسے بازار میں تنہا چھوڑا
أَنَا أَعْرِفُهٗ مِنْ زَمَانٍ	میں اسے مدت سے جانتا ہوں
اَللّٰهُ يَرْجِعُكُمْ بِخَيْرٍ	اللہ تمہیں بخیریت واپس لائے
أَعْطَانِيْ تُفَّاحًا الْيَوْم	اس نے مجھے آج ایک سیب دیا
اَلْآنَ أُقَابِلُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ	میں اب تم سے مسجد میں ملوں گا

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۴

مَاذَا قُلْتُ لَكَ أَمْسِ	میں نے کل تم سے کیا کہا تھا
مَا أُعْطِيْكَ هٰذَا الشَّيْءَ	میں تمہیں یہ چیز نہیں دوں گا
قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِ الْحِجَازِ	میں سفر حجاز سے واپس آیا
اَللّٰهُ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ	اللہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو
قَسِّمْ هٰذَا الشَّيْءَ بَيْنَ الْحَاضِرِيْنَ	یہ چیز حاضرین کو تقسیم کردو
أُدْخُلْ فِي الْبَيْتِ	مکان میں اندر آ (مکان میں اندر جا)

اِغْسِلْ يَدَيْكَ	دونوں ہاتھ دھو
هَاتِ الطَّعَامَ بِالتَّعْجِيلِ	کھانا جلدی لاؤ
أَحْضِرْهُ لِيْ	اس کو میرے پاس لاؤ
أُخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ	گھر سے باہر آؤ (گھر سے باہر جاؤ)
اَنْزِلْ	نیچے اُترو
اِمْسَحْ اَيْدَيْكَ	دونوں ہاتھ پونچھو
اِمْسَحْ رِجْلَكَ	اپنا پاؤں پونچھو
اَرِنِيْ صُوْرَةَ الْمَحْبُوْبِ	مجھے محبوب کی صورت دکھا
اِرْفَعْ هٰذَا الْكِتَابَ	کتاب اُٹھاؤ
قِفْ هُنَا	یہاں ٹھہرو
لِيَخْرُجْ مِنْ بِلَادِنَا	اس کو ہمارے شہر سے نکل جانا چاہیے
لَا تَغْتَبْ اَحَدًا اَبَدًا	کبھی کسی کی پیٹھ پیچھے بُرائی نہ کرو
لَا تَتَكَلَّمْ بِسُوْءٍ	بُری بات نہ کہو
لَا تُؤَخِّرُوْا فِي الْعَمَلِ	کام میں دیر نہ کرو
لَا تَلْتَفِتْ اِلٰى خَبِيْثٍ	خبیث آدمی کی طرف التفات نہ کرو
لَا تَجْلِسْ فَوْقَ السَّقْفِ	چھت پر نہ بیٹھو

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ الْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۵

ذَهَبَ وَحِيْدٌ مَعَ اِبْنِهٖ ۔	وحید اپنے بیٹے کے ساتھ گیا
رَاَيْتُ عَزِيْزَ مِرْزَا فِي الْمَدْرَسَةِ	میں نے عزیز مرزا کو مدرسہ میں دیکھا

مَرَرْتُ بِزَاهِدٍ إِلَى الْبُسْتَانِ	میں زاہد کے ساتھ باغ میں گیا
لَيْسَ الْخَادِمُ حَاضِرًا	خادم حاضر نہیں ہے
هُمْ لَيْسُوا حِجَازِيِّيْنَ	وہ سب حجاز کے رہنے والے نہیں ہیں
لَسْتُ مِنْكَ خَائِفًا	میں تم سے خوفزدہ نہیں ہوں
هِيَ الْاِمْرَاءَةُ حَسَنَةٌ	وہ عورت خوبصورت ہے
لَيْسَتِ الْاِمْرَاءَةُ حَسَنَةً	وہ عورت خوبصورت نہیں ہے
صَارَ اِبْرَاهِيمُ كَهْلًا	ابراہیم بوڑھا ہوگیا
أَصْبَحَتِ الْعِمَامَةُ عَتِيقَةً	پگڑی پرانی ہوگئی
أَنَا آتٍ مِنْ بَيْتِ مَوْلَوِي أَحْمَدْ سَعِيد	میں مولوی احمد سعید کے گھر سے آتا ہوں
هُوَ كَسَرَ سَاعَةً جَدِيْدَةً	اس نے نئی گھڑی توڑ ڈالی
رَاَئِيْتُهٗ فِي الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ	میں نے اُسے گذشتہ دنوں میں دیکھا تھا
يَا أَخِيْ أَنَا رَاضٍ مِنْكَ جِدًّا	اے بھائی میں تم سے بہت خوش ہوں
اَلْاَنْسَبُ أَنْ تَأْخُذَ هٰذَا الشَّيْءَ	مُناسب یہ ہے کہ تم اس چیز کو لے لو
هٰذَا غَيْرُ مُنَاسِبٍ بِشَانِكُمْ	یہ کام تمہاری شان کے خلاف ہے
أُشِيرُ عَلَيْكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ ذٰلِكَ	میں تمہیں مشورہ دیتا ہوں کہ تم یہ کام نہ کرو
إِنِّيْ مُتَأَسِّفٌ عَلَى ذٰلِكَ	مجھے اس پر افسوس ہے
مَا نَظَرْتُ رَجُلًا أَحْسَنَ مِنْهُ	میں نے اس سے زیادہ اچھا کوئی آدمی نہیں دیکھا
هٰذَا خَبَرٌ مُصَدَّقٌ	یہ خبر صحیح ہے

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۶

هٰذَا شَیْءٌ جَمِیْلٌ جِدًّا	یہ چیز بہت ہی خوبصورت ہے
لَقَدْ سَرَّتْنِیْ رُؤْیَتُكَ	میں آپ کی ملاقات سے بہت خوش ہوا
اِنِّیْ فِیْ غَایَةِ الْاِمْتِنَانِ لِجَنَابِكُمْ	میں آپ کا بہت ممنون ہوں۔
اَرْجُوْكَ اَنْ تَعْفُوَ عَنِّیْ	اُمید ہے کہ آپ مجھے مُعاف فرمائینگے
اِنِّیْ اُنَبِّهُكَ یَا اَخِیْ	اے بھائی میں تمہیں آگاہ کرتا ہوں
لَقَدْ اَدْرَكْتُ غَایَةَ كَلَامِكَ	میں آپ کے کلام کا مطلب سمجھا
اَسْتَشِیْرُكُمْ فِیْ هٰذِهِ الْمُعَامِلَةِ	میں اس معاملہ میں آپ سے مشورہ چاہتا ہوں۔
هٰذَا لَا یَتَعَلَّقُ بِیْ	یہ میرے متعلق نہیں
اِنِّیْ اَعْتَمِدُ عَلَیْكَ	میں تم پر بھروسہ کرتا ہوں
لَا بَأْسَ بِهٖ	اس کا کچھ مضائقہ نہیں
اِنِّیْ سَعِیْدٌ بِرُؤْیَتِكُمْ	میں آپکی زیارت کو باعث سعادت سمجھتا ہوں
اَظُنُّ هٰكَذَا	میں ایسا ہی خیال کرتا ہوں
لَا تَذْكُرُوْا ذٰلِكَ	اس بات کا ذکر نہ کیجیے
هٰذَا لَا یَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ	یہ ذکر کے لائق نہیں
هٰذَا فَرْضٌ عَلَیَّ	یہ میرا فرض ہے
هٰذَا اَمْرٌ مَعْلُوْمٌ	یہ بات معلوم ہے
هٰذَا شَیْءٌ لَا یُوْصَفُ	اس کی تعریف نہیں ہو سکتی
اِعْتِرَافُ الْاِحْسَانِ یَرْفَعُ قَدْرَ	احسان کا ماننا آدمی کے مرتبے کو بڑھاتا

الرَّجُلُ	ہے
كُفْرَانُ الْإِحْسَانِ يُضِيعُ قَدْرَ الرَّجُلِ	احسان فراموشی انسان کے مرتبے کو گھٹاتی ہے۔
هِيَ شَائِعَةٌ فِي جَمِيعِ الْبِلَادِ	یہ بات تمام ملکوں میں مشہور ہے
اَللّٰهُ يُثِيبُ الصَّالِحِينَ	اللہ تعالیٰ صالحین کو اجر دیتا ہے
حَرَكَةُ الْإِقْبَالِ بَطِيئَةٌ	ترقی کی چال دھیمی ہوتی ہے
حَرَكَةُ الْإِدْبَارِ سَرِيعَةٌ	تنزل کی چال تیز ہوتی ہے

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۷

كَمْ هِيَ السَّاعَةُ	گھڑی میں کیا وقت ہے
سِتُّ سَاعَاتٍ	چھ بجے ہیں
دَوِّرِ السَّاعَةَ	گھڑی میں چابی دیجئے
كَمْ مِنْ شَهْرِ الْجَارِي	اس مہینہ کی کونسی تاریخ ہے
بِكَمْ أَخَذْتَ التُّفَّاحَ	تم نے سیب کتنے کو کیا ہے
كَمْ تَظُنُّ عُمْرِي	تم میری عمر کتنی سمجھتے ہو
أَظُنُّ أَنَّكَ عِشْرُونَ سَنَةً	میں سمجھتا ہوں کہ تمہاری عمر بیس سال ہے
مَا هُوَ عُمْرُ بِنْتِكُمْ	تمہاری لڑکی کی کیا عمر ہے
عُمْرُهَا خَمْسُ سِنِيْنَ	اس کی عمر پانچ سال ہے
مَا الْفَائِدَةُ مِنْ هٰذَا	اس سے کیا فائدہ ہے
مَا ثَمَنُ هٰذَا الْمَوْزِ	اس کیلے کی کیا قیمت ہے

ثَمَنُهُ غَيْرُ مَعْلُوْمٍ	اس کی قیمت معلوم نہیں
مَالِيْ أَرَاكَ سَاكِتًا	کیا سبب ہے کہ میں تمہیں خاموش دیکھتا ہوں
هٰذَا مَا يُسَمُّوْنَهُ	اس کو کیا کہتے ہیں
يُسَمُّوْنَهُ بُرْتُقَانُ	اس کو سنترہ کہتے ہیں
هَلْ تَقْدِرُ اَنْ تَتَكَلَّمَ بِالْعَرَبِيْ	کیا تم عربی میں بات چیت کر سکتے ہو؟
نَعَمْ	جی ہاں
اَجْلِسُ عِنْدَ اِسْمٰعِيْلَ عَبْدُ اللّٰهِ سَاعَتَيْنِ	میں اسمٰعیل عبد اللہ کے پاس دو گھنٹے بیٹھوں گا۔
اَيَّةُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	یہ کونسا درخت ہے
لَا اَعْرِفُ	میں نہیں جانتا
اَيُّ كِتَابٍ تَقْرَاءُ	تم کونسی کتاب پڑھتے ہو
اَقْرَءُ قُدُوْرِيْ	میں قدوری پڑھتا ہوں
عَنْ اَيِّ شَيْءٍ تُبْحِثُوْنَ	تم کس بات پر بحث کر رہے ہو؟
نَبْحَثُ فِيْ مَسْئَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ	ہم مسئلہ حجاز کے متعلق بحث کر رہے ہیں
مَا فِيْ يَدِكَ	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟
بِيَدِيْ زُجَاجٌ	میرے ہاتھ میں آئینہ ہے
اِنِّيْ اَرْتَعِدُ مِنَ الْبَرْدِ	میں سردی سے کانپ رہا ہوں
اَيْنَ مَطْوُلُكَ يَا اَخِيْ	بھائی آپ کا چاقو کہاں ہے؟

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۸

فَسِّرْ مَعْنٰی هٰذَا الْكَلَامِ	اس کلام کے معنی بیان کرو
اُقْعُدْ هَادِئًا يَا اَخِيْ	بھائی آرام سے بیٹھو
تَقَرَّبْ اِلَيَّ	میرے قریب آجاؤ
اَلْزِمْ مَكَانَكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ	اے ابراہیم اپنی جگہ بیٹھے رہو
سَهِرْتُ اللَّيْلَ كُلَّهٗ	میں ساری رات جاگا
مِنْ اَيْنَ اَنْتَ اٰتٍ	تم کہاں سے آتے ہو
مِنْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ	جامع مسجد سے
اِلٰی اَيْنَ اَنْتَ تَذْهَبُ	تم کہاں جاتے ہو
اِلٰی جَامِعْ مَسْجِدْ	جامع مسجد کی طرف
يَعُوْدُ بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ	وہ آدھے گھنٹہ کے بعد واپس آئے گا
اَنْتَ اَصْغَرُ مِنِّيْ	تم مجھ سے چھوٹے ہو
نَعَمْ	جی ہاں
مَوْلَانَا خُجَنْدِيْ اَكْبَرُ مِنْ مَوْلَوِيْ عَبْدُ الْعَلِيْمِ	مولانا خجندی مولوی عبد العلیم سے بڑے ہیں۔
اَشْعُرُ بِنَسِيْمٍ بَارِدٍ	میں ٹھنڈی ہوا محسوس کرتا ہوں
اِنِّيْ اَكْتُبُ بِالرِّيْشَةِ	میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں
لِمَ لَا تَجِيْءُ اِلٰی بَيْتِيْ	تم میرے مکان پر کیوں نہیں آتے
اَجِيْءُ بَعْدَ الْعَصْرِ	میں عصر کی نماز کے بعد آؤں گا

قَابَلْتُهُ فِي الْاُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ	میں اس شخص سے گزشتہ ہفتہ ملا
رُبَمَا يَرْجِعُ سِيٹھ مُحَمَّدْ حُسَيْنَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ	غالباً سیٹھ محمد حسین جمعرات کو واپس آئیں گے۔
اَطْفَئْنَا الْقِنْدِيْلَ حِيْنَ غَلَبَ عَلَيْنَا النَّوْمُ	ہم نے لالٹین کو گل کر دیا جب کہ ہم پر نیند غالب ہوئی۔
لَا تَصْعَدُوْا عَلٰى هٰذَا السَّرِيْرِ	اس پلنگ پر نہ چڑھو
لَا تَنْزِلُوْا مِنْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ	اس بالاخانہ سے نہ اترو

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۹

لَقَدْ طَالَ شَعْرِيْ كَثِيْرًا	میرے بال بہت بڑھ رہے ہیں
لِسَانُ الْعَاقِلِ فِيْ فَمِهٖ	عقلمند کی زبان اسکے منھ کے اندر رہتی ہے
قَدْ نَزَلَتْ لِحْيَتِيْ عَلٰى صَدْرِيْ	میری داڑھی میرے سینے تک پہنچی ہوئی ہے
ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَخِيْ وَهٰذِهِ الْاِمْرَأَةُ اُخْتِيْ	یہ شخص میرا بھائی ہے اور یہ عورت میری بہن ہے۔
شَخْصٌ يَقْرَعُ الْبَابَ	کوئی شخص دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے
هَلْ حَضْرَةُ مَوْلَانَا اِبْرَاهِيْم خَلِيْل فِي الْمَنْزِلِ	کیا مولانا ابراہیم خلیل گھر میں ہیں۔
نَعَمْ هُوَ مَوْجُوْدٌ فِي الْبَيْتِ	جی ہاں وہ گھر میں موجود ہیں
مِنْ فَضْلِكَ اَخْبِرْهُ بِقُدُوْمِيْ	براہِ کرم انھیں میرے آنیکی خبر دیجئے
مَا حَالُ اَبِيْكُمْ	آپ کے والد کا کیا حال ہے

هُوَ مَرِيْضٌ	وہ بیمار ہیں
اَللّٰهُ يَشْفِيْهِ	اللہ ان کو شفا دے
اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ	اللہ تم کو شفا عطا کرے
اَنْتَ تَاَخَّرْتَ كَثِيْرًا اَلْيَوْمَ	آج تم نے بہت تاخیر کی
مَا اَمْكَنَنِيْ اَنْ اَجِيْءَ قَبْلَ الْاٰنَ	اس سے پہلے میرا آنا ناممکن تھا
هَلْ تَسْمَحُ لِيْ بِاَنْ اَنْظُرَهُ	کیا آپ اجازت دینگے کہ میں اسے دیکھ لوں
كَمِ الْاُجْرَةُ هٰذَا الْمَكَانَ	اس مکان کا کتنا کرایہ ہے
هَلْ تَسْمَحُ لِيْ اَنْ اَسْأَلَكَ	کیا آپ اجازت دیں گے کہ میں آپ کا
مَا هُوَ اِسْمُ الْجَنَابِ	نام دریافت کروں۔
اَنَا اَقْدِرُ اُعْطِيْكَ هٰذَا الشَّيْءَ	میں یہ چیز تمہیں دے سکتا ہوں
اِنِّيْ اُرِيْدُ اُعْطِيْكَ هٰذَا الشَّيْءَ	میں یہ چیز تمہیں دینا چاہتا ہوں
قُلْ لِيْ مَا ثَمَنُ هٰذَا الْمَوْزِ	اس "کیلے" کی کیا قیمت ہے

اَلدَّرْسُ الثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۰

دعائیہ فقرے

صَبَّحَكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ	اللہ تمہاری صبح خیریت سے کرے
اَسْعَدَ اللّٰهُ صَبَاحَكُمْ	اللہ آپ کی صبح نیک کرے

یہ دونوں جملے "گڈ مارننگ" کے ہم معنی ہیں اور صبح کی ملاقات میں بولے جاتے ہیں

مَسَّاكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ	اللہ آپ کی شام خیریت سے کرے
اَسْعَدَ اللّٰهُ مَسَاءَكُمْ	اللہ آپ کی شام نیک کرے

یہ دونوں جملے "گڈ نائٹ" کے ہم معنی ہیں اور شام اور رات کی ملاقات میں بولے جاتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۱

لکھنے پڑھنے کے متعلق بات چیت

مَدْرَسَۃٌ	تعلیم کی جگہ	طَبَقَۃٌ	جماعت ۔ کلاس
یَرَاعٌ	دیسی قلم	قَلَمُ الرَّصَاص	پنسل
اَلرِّیشَۃ	ہولڈر انگریزی قلم	مِدَادٌ	روشنائی
قِرْطَاسٌ	کاغذ	جَاذِب	سیاہی چٹ ۔ بلاٹنگ پیپر
دَبُّوسٌ	پن	اَلْاِمْلَاء	لکھوانا
اَلْمِطْوَاۃُ	چاقو	اَلشَّطْبُ	قلمزد کرنا

اَیْنَ تَقْرَءُ یَا اِبْرَاهِیْمُ	ابراہیم تم کہاں پڑھتے ہو
اَنَا اَقْرَءُ فِی الْمَدْرَسَۃِ الْمُعِیْنِیَّۃِ	میں مدرسہ معینیہ میں پڑھتا ہوں
فِیْ اَیَّۃِ طَبَقَۃٍ	کونسی جماعت میں (پڑھتے ہو)
فِی الطَّبَقَۃِ الْاُوْلٰی	پہلی جماعت میں (پڑھتا ہوں)
سَمِّعُوْنِیْ دَرْسَکُمْ	مجھے اپنا سبق سناؤ
اَعْطِنِیْ قَلَمَ الرَّصَاص	مجھے اپنی پنسل دو
اَیْنَ مِطْوَاتُكَ	تمہارا چاقو کہاں ہے
اَنَا اُمْلِیْ عَلَیْكَ	میں تم کو لکھواتا ہوں

اِنِّیْ اَکْتُبُ بِالرِّیْشَةِ — میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں

مِدَادِیْ غَلِیْظٌ جِدًّا — میری روشنائی بہت گاڑھی ہے

هٰذَا الْمِدَادُ لَا یَجْرِیْ بِسُهُوْلَةٍ — یہ سیاہی اچھی طرح نہیں چلتی

هٰذَا الْقِرْطَاسُ رَدِیٌّ — یہ کاغذ ردی ہے

اُشْطُبْ عَلٰی هٰذَا السَّطْرِ — اس سطر کو قلم زد کردو

بِکَمِ اشْتَرَیْتَ قَلَمَ الرَّصَاصِ — تم نے پنسل کتنے میں خریدی

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۲

کھانے پینے کے متعلق بات چیت

خُبْزٌ	روٹی	اَلْعَطَشُ	پیاس	اِدَامٌ	سالن
شَایٌ	چائے	مَاءٌ	پانی	ثَلْجٌ	برف
لَحْمٌ	گوشت	سِجَارٌ	سگرٹ	فِلْفِلٌ	مرچ
لَعُوْقٌ	چٹنی	لَحْمٌ مَشْوِیٌّ	بھنا ہوا گوشت	مِلْعَقَةٌ	چمچا
جَزَرٌ	گاجر	بَطَاطَةٌ	آلو	لِفْتٌ	شلجم
کُمَّثْرٰی	امرود	قُلْقَاسٌ	اروی	رُمَّانٌ	انار
مَوْزٌ	کیلا	بُرْتُقَانٌ	سنترہ	قِثَّاءٌ	ککڑی
غِذَاءٌ	دوپہر کا کھانا	عِنَبٌ	انگور	خُبْزٌ قُوْنِجِیٌّ	ڈبل روٹی
لَبَنٌ	دودھ	عَشَاءٌ	رات کا کھانا	بَیْضَةٌ	انڈا

شِيشَةٌ	حقہ	فُجْلٌ	مولی	أُرُزٌ	چاول
مُخَلَّلٌ	اچار	جَوْزٌ	اخروٹ	اَلْجُوْعُ	بھوک
كُبَّايَةٌ	گلاس	فُطُوْرٌ	صبح کاناشتہ		

إِنِّي جُعْتُ كَثِيرًا	میں بہت بھوکا آدمی ہوں
غَلَبَنِي الْجُوْعُ الْآنَ	مجھے اسوقت بہت بھوک لگ رہی ہے
هَاتِ لِي شَيْئًا مِنَ الطَّعَامِ	میرے لئے کھانے کی کوئی چیز لاؤ
إِنِّي عَطْشَانٌ جِدًّا	میں بہت پیاسا ہوں
هَاتِ لِي كُبَّايَةَ مَاءٍ بَارِدٍ	میرے لئے ٹھنڈے پانی کا گلاس لاؤ
هَلْ عِنْدَكَ ثَلْجٌ	کیا آپ کے پاس برف ہے
هٰذَا لَحْمًا مَشْوِيًّا وَأَنَا أُحِبُّ بَيْضَةً	یہ بھنا ہوا گوشت ہے اور میں انڈا چاہتا ہوں
هَلْ تَغَدَّيْتَ الْيَوْمَ	کیا آپ نے آج دوپہر کا کھانا کھایا
تَغَدَّيْتُ مُتَأَخِّرًا	میں نے دوپہر کا کھانا دیر سے کھایا
أَتَجِيءُ عِنْدِي بُكْرَةً لِلْفُطُوْرِ	کیا آپ صبح میرے پاس ناشتہ کیلئے آئینگے
أُقَدِّمُ لَكُمْ بَطَاطَةً وَمُخَلَّلٌ وَلَعُوْقٌ	میں آلو - اچار اور چٹنی پیش کروں گا -
أُطْلُبْ مِنِّي مَا شِئْتَ	تم جو چاہو مجھ سے طلب کرو
تَفَضَّلْ كُلْ يَا حَضْرَتْ	آئیے جناب کھائیے
سَبَقْتُكَ وَلَيْسَ لِي اِشْتِهَاءٌ	میں آپ سے پہلے کھاچکا ہوں اور مجھے بھوک نہیں ہے
لَا تَشْتَهِي نَفْسِي أَنَا شَبْعَانُ	میرا جی نہیں چاہتا میرا پیٹ بھرا ہوا ہے
لَا تَتَكَلَّفْ كَأَنَّكَ فِي بَيْتِكَ	تکلف نہ کیجئے آپ کا گھر ہے

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۲

لباس و پوشاک کے متعلق بات چیت

عَبَاءٌ	جُبّہ	عِمَامَةٌ	صافہ	بُرْدٌ	چادر
سَاكُو	اُوور کوٹ	حِذَاءٌ	جُوتا	رَبْطَةٌ	نکٹائی
جَزْمَةٌ	بُوٹ	فُرْشَةٌ	بُرش	سِتْرَةٌ	کوٹ
زِرٌّ	بٹن	رِقَاعٌ	اچکن	مِدَاسَةٌ	سلیپر
فَانِيلَةٌ	بنیان	سَرَاوِيلُ	پاجامہ	يَاقَةٌ	کالر
قَمِيصٌ	کُرتا	طَرْبُوشٌ	ترکی ٹوپی	قَصَّارٌ	دھوبی
				غَسِيلٌ	دھلائی

هُوَ يَلْبَسُ قَمِيصًا — وہ قمیص پہنتا ہے

أَيْنَ سِتْرَةٌ — کوٹ کہاں ہے

أَنَا أَلْبَسُ عَبَاءً — میں جُبّہ پہنتا ہوں

أَيْنَ زِرُّ قَمِيصِي — میری قمیص کے بٹن کہاں ہیں

مَنْ بَائِعُ الطَّرْبُوشِ — ترکی ٹوپی بیچنے والا کون ہے

لَيْسَ عِنْدَهُ سَرَاوِيلُ — اس کے پاس پاجامہ نہیں ہے

اَلْقَصَّارُ يَطْلُبُ الْغَسِيلَ — دھوبی

كَمْ يَطْلُبُ

هُوَ اَخَذَ مِنِّیْ رَبْطَةَ الرَّقَبَةِ	اس نے مجھ سے نکٹائی لی
اَلْبَسُ الْیَوْمَ الْحِذَاءَ الْجَدِیْدَةَ	میں آج نیا جوتہ پہنوں گا
تَعَالَ هُنَا لَا تَخْلَعِ الْجَزْمَةَ	یہاں آؤ اپنا بوٹ نہ اتارو
هٰذِهِ الطَّرْبُوْشُ اَصْبَحَتْ عَتِیْقَةً	یہ ترکی ٹوپی پرانی ہو گئی
لِمَ لَا تَنْزِعُ ثِیَابَكَ الْوَسِخَةَ	تم اپنے میلے کپڑے کیوں نہیں اتارتے
مَنْ خَاطَ لَكَ السَّرَاوِیْلَ	تمہارا پاجامہ کس نے سیا
هَاتِ مَدَاسِیْ	میرے سلیپر لاؤ
اُرِیْدُ بُرْدًا	میں چادر چاہتا ہوں
هُوَ اَخَذَ مِنِّیْ فَانِیْلَةً	اس نے مجھ سے بنیان لیا
هُوَ یَطْلُبُ یَاقَةً	وہ کالر مانگتا ہے
اَعْطِنِیْ زِرًّا	مجھے بٹن عنایت کیجیے
هَاتِ عَبَاءِیْ	میرا جبہ لاؤ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۴

اوقات و ایام

صَبَاحٌ	فجر	شَهْرٌ	مہینہ	ظَهِیْرَةٌ	دوپہر
نَهَارٌ	دن	سَحَرٌ	صبح کا وقت	اَلْیَوْمَ	آج
قَبْلَ الْاَمْسِ	پرسوں گزشتہ	یَوْمُ الثُّلٰثَا	منگل	سَنَةٌ	برس

يَوْمُ السَّبْتِ	سنیچر	سَاعَةٌ	گھنٹہ	اُسْبُوْعٌ	ہفتہ
يَوْمُ الْاَرْبَعَةِ	بدھ	يَوْمُ الْاَحَدِ	اتوار	دَقِيْقَةٌ	منٹ
مَسَاءٌ	شام	يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات	يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ	پیر
غَدٌ	کل آئندہ	لَيْلٌ	رات	يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ
بَعْدَ الْغَدِ	پرسوں آئندہ	اَمْسِ	کل گذشتہ		

اَنَا اُسَافِرُ الْيَوْمَ	میں آج سفر کروں گا
نَحْنُ نُسَافِرُ بَعْدَ الْغَدِ	ہم پرسوں سفر کریں گے
اَنَا اُلَاقِيْكَ بَعْدَ الْاُسْبُوْعِ	میں تم سے ایک ہفتہ کے بعد ملاقات کرونگا
اِشْتَرَيْتُ الْكُتُبَ بِالْاَمْسِ	میں نے کل کتابیں خریدی تھیں
اُقِيْمُ هٰهُنَا الْيَوْمَ	میں آج یہاں قیام کروں گا
مَتٰى يَجِيْءُ سَيِّدُ اَحْمَدُ	سید احمد کب آئیں گے
يَجِيْءُ بَعْدَ سَاعَةٍ وَدَقِيْقَتَيْنِ	ایک گھنٹہ اور دو منٹ کے بعد آئینگے
اَنَا اُسَافِرُ بَعْدَ الْاُسْبُوْعِ اِلٰى بَمْبَئِي	میں ایک ہفتہ کے بعد بمبئی کی طرف سفر کرونگا
اَيْنَ عَبْدُ الْوَحِيْدِ	عبد الوحید کہاں ہے؟
قَبْلَ الْاَمْسِ كَانَ هُنَا	وہ پرسوں اس جگہ تھا
قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِيْ هٰذَا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ	میں اپنے سفر سے پیر کے دن آیا ہوں۔
مَتٰى يَرْجِعُ صَاحِبُكَ	تمہارا دوست کب واپس آئے گا
رُبَّمَا يَرْجِعُ يَوْمَ الْاَحَدِ	غالباً وہ اتوار کو واپس آئے گا
هُوَ يُسَافِرُ شَهْرًا كَامِلًا	وہ کامل ایک مہینہ تک سفر کرے گا

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۵

سفر کے متعلق بات چیت

قِطَارٌ	ریل گاڑی	رَكُبَةٌ تانگہ	بَابُوْرٌ بحری جہاز
أُجْرَةٌ	کرایہ	حَمَّالٌ قلی	رُوْبِيَة روپیہ
كُسَارِيْ	ٹکٹ کلکٹر	دَرَجَةُ الثَّالِثَةِ	دَرَجَةُ الْأُوْلٰى
فَلْسٌ	پیسہ	تھرڈ کلاس	فرسٹ کلاس
قِرْشٌ	ایک عربی سکہ	دَرَجَةُ الثَّانِيَةِ	مَحَلُّ الْاِسْتِرَاحَةِ
جَمَلٌ	اونٹ	سکنڈ کلاس	مسافر خانہ
تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ	رَاعِيْ الْبَابُوْرِ	قِطَارُ الْبَرْقِ
مُحَطَّةٌ	سٹیشن	جہاز کپتان	ٹریم
عَفْشٌ	اسباب	فُلُوْسٌ بہت سے پیسے	

أَنَا أُسَافِرُ الْيَوْمَ إِلٰى بَمْبَئِي	میں آج بمبئی کی طرف سفر کروں گا
أَيْنَ بَيْتُ التَّذْكِرَةِ	ٹکٹ گھر کہاں ہے؟
هَاتِ رَكُبَةً	تانگہ لاؤ
أُدْعُ حَمَّالًا	قلی کو بلاؤ
فِيْ أَيِّ	بھائی ریل کب آئے گی

يَجِيئُ فِي السَّاعَةِ الثَّمَانِيَةِ صَبَاحًا	صبح آٹھ بجے آئے گی
أَيْنَ مَحَلُّ الْاِسْتِرَاحَةِ	مسافرخانہ کہاں ہے؟
يَا حَمَّالُ أَنْزِلْ عَفْشَنَا	اے قُلی ہمارا اسباب اُتار
كَمْ أُجْرَةُ الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ إِلَى بَمْبَئِي	تیسرے درجہ کا کرایہ بمبئی تک کیا ہوگا؟
أَعْطِنِي تَذْكِرَةَ دَرَجَةٍ ثَالِثَةٍ	مجھے تیسرے درجہ کا ٹکٹ عنایت فرمائیے
أَيْنَ رَاعِي الْبَابُور	جہاز کا کپتان کہاں ہے؟
هُوَ غَيْرُ مَوْجُودٍ	وہ موجود نہیں ہے
فِي أَيِّ وَقْتٍ يَقُومُ الْبَابُورُ الْأَوَّلُ إِلَى جِدَّةَ	جدّہ کو پہلا جہاز کب روانہ ہوگا۔
كَمِ الْأُجْرَةُ يَا أَخِي	اے بھائی اس کا کرایہ کیا ہے
هٰذَا قِطَارُ الْبَرْقِ	یہ ٹریم ہے
هٰذَا مَحَطَّةٌ	یہ سٹیشن ہے
أَنَا أُوَصِّلُكُمْ إِلَى مَحَلِّ الْاِسْتِرَاحَةِ	میں آپ کو مسافرخانہ تک پہنچا دوں گا
لَا تَصْعَدُوا عَلَى هٰذِهِ السُّلَّمِ	اس پُل پر نہ چڑھو (اس سیڑھی پر نہ چڑھو)
أَغْلِقِ الْبَابَ وَافْتَحِ الشُّبَّاكَات	دروازہ بند کردو اور کھڑکی کھول دو

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۶

خرید و فروخت کے متعلق بات چیت

ثَمَنٌ	قیمت	غَالٍ	مہنگا	رَخِيْصٌ	سستا
فُوْطَةٌ	تولیہ	تَسَاهُلٌ	رعایت	فِنْجَانٌ	پیالی
شُرَّابَاتٌ	جرابیں	مِنْدِيْلٌ	رومال	سِعْرٌ	نرخ
				قِنْدِيْلٌ	لالٹین

كَمْ ثَمَنُ بِهٰذَا الشَّيْءِ	اس چیز کی کیا قیمت ہے
رُوْبِيَّتَيْنِ	دو روپے
هٰذَا غَالٍ جِدًّا	یہ بہت گراں ہے
هٰذَا رَخِيْصٌ	یہ بہت ارزاں ہے
هَلْ عِنْدَكُمْ فُوْطَةٌ	کیا آپ کے پاس تولیہ ہے
نَعَمْ خُذْهَا	جی ہاں لیجیے
لَمْ يُعْجِبْنِيْ هٰذَا أَرِنِيْ خِلَافَهُ	یہ مجھے پسند نہیں ہے دوسری دکھائیے
أُرِيْدُ فِنْجَانًا وَمِنْدِيْلًا	میں پیالی اور رومال چاہتا ہوں
لَيْسَ عِنْدِيْ فِنْجَانٌ وَمِنْدِيْلٌ	میرے پاس پیالی اور رومال نہیں ہے
يَاسَيِّدِيْ لِمَ لَا تَجِيْءُ إِلٰى مَحَلِّنَا	جناب آپ ہماری دُکان پر کیوں نہیں آتے۔

مَا ثَمَنُ هٰذَا الْقَنْدِيْلِ	اس لالٹین کی کیا قیمت ہے
ثَمَنُهٗ خَمْسُ رُوْبِيَّةٍ	اس کی قیمت پانچ روپے ہے
أَتُسَاهِلُ مَعِيْ فِيْ هٰذَا الثَّمَنِ	کیا آپ اس قیمت میں میرے ساتھ رعایت کرسکتے ہیں
لَا هٰذَا غَيْرُ مُمْكِنٍ	نہیں یہ غیر ممکن ہے (ایسا نہیں ہوسکتا)
مَتٰى اِشْتَرَيْتَ هٰذَا الشَّيْءُ يَا أَخِيْ	بھائی! تم نے یہ چیز کب خریدی
اِشْتَرَيْتُ فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ	میں نے گذشتہ ہفتہ میں خریدی تھی
هٰذَا مَا يُسَمُّوْنَهٗ	اس کو کیا کہتے ہیں
يُسَمُّوْنَهٗ صَحْنٌ	اس کا نام رکابی ہے
أَعْطِنِيْ مِنْدِيْلُ الْحَرِيْرِ	مجھے ایک ریشمی رومال دیجئے
نَعَمْ سَأُحْضِرُ	جی بہت اچھا میں ابھی پیش کرتا ہوں
هَلْ تُرِيْدُ زَائِدٌ	کیا آپ زیادہ چاہتے ہیں
لَا هٰذَا يَكْفِيْ	نہیں بس یہ کافی ہے
هَلْ عِنْدَكُمْ ذَهَبٌ أَحْمَرُ	کیا آپ کے پاس سرخ سونا ہے
لَيْسَ عِنْدِيْ يَا سَيِّدِيْ	نہیں جناب میرے پاس نہیں

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۷

سفر حج (ایک بدو سے بات چیت)

اس سبق کو شروع کرنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ آج کل حجاز، مصر، شام اور عراق میں جو عربی زبان بولی جاتی ہے وہ قدیم عربی سے کسی قدر مختلف ہے اور اس میں بعض ایسے تغیرات ہو گئے ہیں جن کا سمجھنا قدیم عربی جاننے والوں کے لئے نہایت دشوار ہے۔

صحیح عربی	مُروجہ عربی	معنی
هُوَ يَقُوْلُ مَنْ هٰذَا	هُوَ يَكُوْلُ مِيْنْ	وہ کہتا ہے یہ کون ہے؟
هَاتِ الْمَاءَ	جِيْب مُوْيَه	پانی لاؤ
هُنَا اَيْنَ مَنْزِلُكَ	هُنَا فِيْنَ مَنْزِلَكَ	یہاں آپ کا کس جگہ قیام ہے،
مَاقَالَ لَكَ رَاعِيَ	مَا كَالَ لَكَ رَاعِيَ	تم سے جہاز کے مالک نے کیا کہا۔
اَلْبَابُوْرِ	اَلْبَابُوْر	
اَلْاٰنَ اَيْنَ تُرِيْدُ	دَحِيْنَ اَنْتَ فِيْنَ	اب تم کہاں جاؤ گے
اَللّٰهَ هَابْ	رَائِحْ	
تَفَضَّلْ اُقْعُدْ هُنَا	اَنْتَ اَكْعُدْ هُنَا	آپ یہاں تشریف رکھیے
اَلَيْسَ كَذَالِكَ	مُشْ كَذَا	کیا ایسا نہیں
اَنَا اَذْهَبُ مَعَكَ	اَنَا اَوَدِّيْكَ مَعَايَ	میں آپ کے ساتھ بازار

إِلَى السُّوقِ	إِلَى السُّوقِ	جاؤں گا۔
مَتىٰ تَقُومُ مِنَ النَّومِ	أَنتَ تَنَامُ لِمَّان مَتىٰ تَكُومِ	آپ نیند سے کب بیدار ہوں گے۔
أَنَا سَاعْمَلُ لَكَ مُسَاعَدَة	أَنَا مَعَكَ أَسْوِي إِحْسَان	میں تمہاری اعانت کیلئے سعی کروں گا

اِن تغیرات کو پیش نظر رکھ کریں۔ نے اس سبق میں قصداً بعض ایسے جملے لکھے ہیں جو فصاحت کے اعتبار سے صحیح نہیں ہیں۔ لیکن بلادِ اسلامیہ میں عام طور پر بولے اور سمجھے جاتے ہیں (مؤلف)

اِسْمَكَ إِيْه	تمہارا کیا نام ہے
اِسْمِي عَبْدُ الله	میرا نام عبداللہ ہے
أَنتَ مِنْ فِيْن جِئْتَ	تم کہاں سے آئے ہو
أَنتَ فِيْن بِلَادِكَ	تمہارا وطن کہاں ہے
أَنتَ لِمَا جِئْتَ إِلَى هُهُنَا	تم یہاں کس غرض سے آئے ہو
أَنتَ فِيْن تَبْغُهُ تَرُوْح	تم کہاں جانا چاہتے ہو
أَنَا لِي وَاللهِ أَحِبُّكَ كَثِيْر	مجھے آپ کے ساتھ بہت محبت ہے
تَفَضَّلْ تَعَالَ عِنْدِي	آئیے میرے پاس آئیے
أَنَا دِحِيْن أَجِيءُ أَنتَ اقْعُدْ هِنَا	میں ابھی آتا ہوں آپ یہاں بیٹھیے
إِنْ كَانَ تَبْغَ شَيءٌ أَنَا أَجِيبُ لَكَ	آپ کو جس چیز کی ضرورت ہو مجھ سے کہیے
تَعَالَ مَعَايَ	میرے ساتھ آئیے
أَنتَ بَيْتَكَ كَمْ بَعِيْد	آپ کا مکان کتنی دور ہے

یَا اَخِیْ اَنْتَ اَشْبُلَتْ زَعْلَانْ	بھائی آپ کیوں ناراض ہیں
یَا اَخِیْ لَیْشَ تَکْسِرْ عِزَّتَنَا	بھائی تم ہماری کیوں بے عزتی کرتے ہو
اَنَا اَمْشِیْ مَعَکُمْ اِلَی السُّوْق	میں تمہارے ساتھ بازار چلوں گا
اَنْتَ لَا تَحْسِبْنِیْ رَجُلٌ نَاقِص	آپ مجھے غیر معتبر آدمی نہ سمجھیں
اَنْتَ مَتیٰ تَرْجِعُ	تم کب واپس آؤ گے
خَلْ هٰذَا الشُّغُل	اس کام کو چھوڑ دو
دَحِیْنَ اِلَی الْبَیْتِ	اب گھر چلو اُصْبُرْ ٹھہرو
هٰذَا بِکَمْ ثَمَنَهُ	اس چیز کی کیا قیمت ہے
اَنَا لَا اَقْدِرُ اَقُلْلَكَ صَحِیْحٌ	میں صحیح طور پر نہیں کہہ سکتا
لَیْسَ عِنْدِیْ مِنَ الْمَعْلُوْم	مجھے معلوم نہیں
اَنَا اَرُوْحُ الْیَوْمَ عِنْدَ رَاعِیَ الْبَابُوْر	میں آج جہاز کے مالک کے پاس جاؤں گا۔
اَیْشَ اِسْمُهُ فِی الْعَرَب	عرب میں اس چیز کا کیا نام ہے
هٰذَا الشَّیْءُ خَلِّیْ فِی الصَّنْدُوْقِ	اس چیز کو صندوق میں رکھ دو
اَنَا فِی الصُّبْحِ اَجِیْءُ عِنْدَكَ	میں صبح تمہارے پاس آؤں گا
هَاتِ الْکِبْرِیْت	دیا سلائی لاؤ
خُذْ اَشْعِلِ السِّجَارَة	لو سگرٹ سلگاؤ، سگرٹ جلاؤ
اَنَا اَطْلُبُ مِنْكَ وَاحِدْ قِرْش	میں آپ سے ایک قرش مانگتا ہوں
دَحِیْنَ لَیْسَ عِنْدِیْ مَوْجُوْد	اس وقت میرے پاس موجود نہیں ہے
دَحِیْنَ اَنَا اُلَاقِیْكَ بَعْدَ الظُّهْرِ	اب میں تم سے ظہر کی نماز کے بعد ملونگا
اَنْتَ فِیْنَ وَلَدَكَ	آپ کا بیٹا کہاں ہے

أَنْتَ فَهِّمْ هٰذَا بِمَقْصَدِيْ	تم اس شخص کو میرا مقصد سمجھا دو
صَاحِبُكَ الَّذِيْ هُوَ كَانَ مَعَكَ فَيْنَ ذَهَبَ	وہ تمہارا دوست جو تمہارے ساتھ تھا۔ کہاں گیا
أَنْتَ إِمْشِيْ مَعِيْ	تم میرے ساتھ چلو
هَلْ أَنْتَ تُرِيْدُ تُكَلِّمُنَا شَيْءٌ	کیا تم ہم سے کچھ بات کرنا چاہتے ہو
أَنْتَ وَخَصِّنِيْ بَعْدَ أَجِيْءُ	تم مجھے اجازت دو میں پھر آؤں گا
أَنْتَ إِعْتَبِرْ كَلَامِيْ	آپ میری بات پر اعتبار کیجئے
أَنْتَ إِلٰى مَتٰى تُقِيْمُ هُنَا	آپ یہاں کب تک ٹھہریں گے
أَلْيَوْمَ أَنَا كُنْتُ كَثِيْرُ الْأَشْغَالِ	آج میں بہت کاموں میں مصروف تھا
بِهٰذَا السَّبَبِ مَا قَدَرْتُ أَسَوِّيْ شُغْلَكَ	اس وجہ سے آپ کا کام نہیں کرسکا
دَحِيْنَ مِنْ هُنَا إِلٰى أَيْنَ تُرِيْدُ	اب یہاں سے کہاں جانا چاہتے ہیں
هُهُنَا إِلٰى مَتٰى تُقِيْمُ	یہاں کتنے عرصہ قیام رہے گا
أَنَا جِئْتُ مِنَ الْهِنْدِ	میں اس وقت ہندوستان سے آرہا ہوں
أَنَا مُقِيْمٌ هُنَا فِيْ حَارَةِ الْيَمَنِ	میں یہاں "حارة الیمن" میں مقیم ہوں
أَنْتَ بِالْمَرَّةِ إِنْسَانٌ طَيِّبٌ	تم ہر لحاظ سے اچھے آدمی ہو
هٰذَا الرَّجُلُ خَبِيْثٌ لَا تَتَكَلَّمْ مَعَهُ	یہ برا آدمی ہے اس سے بات نہ کرو
أَنَا أُرِيْدُ أَشْرَبُ الشَّايَ	میں چائے پینا چاہتا ہوں
كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ يَا أَخِيْ	بھائی تم نے کس حال میں صبح کی
أَنَا مَعَ الْعَافِيَةِ صَبَّحَكُمُ اللّٰهُ	میں بخیریت ہوں اللہ تعالیٰ خیر و برکت

تَعالیٰ	کے ساتھ تمہاری صبح کرے
بِالْخَیْرِ وَالسَّعَادَة	
أَنْتَ فِیْنَ رَایِحٌ	تم کہاں جاتے ہو؟
أَنَا رَایِحُ الْبَلَدْ	میں شہر جاتا ہوں
أَنْتَ مِنْ أَیْنَ تَجِیْءُ	تم کہاں سے آتے ہو؟
أَنَا وَاللّٰهُ رُحْتُ عِنْدَ	خدا کی قسم میں شیخ عدنان کے پاس گیا
"شَیْخ عَدْنَان"	تھا۔
لَیْشَ کیوں (کَانَ شُغْلٌ ضَرُوْرِیْ)	ایک ضروری کام تھا
دَحِیْنَ فَیْنَ تُسَافِرُ	اب تم کہاں جاؤ گے
أَنَا أُسَافِرُ لِلْحَجِّ إِنْشَاءَ اللّٰهُ	میں انشاء اللہ حج کے لئے سفر کروں گا
مَرْحَبَا أَمْشِیْ مَعِیْ	بہت خوب آؤ میرے ساتھ چلو
وَلٰکِنْ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ أَنَا مَشْغُوْل	لیکن میں اس وقت مشغول ہوں
أَنَا أَسْئَلُ بَعْدَ کَمْ یَوْمٍ یَمْشِیْ	میں پوچھتا ہوں کہ کتنے دن کے بعد جہاز
اَلْبَابُوْر	چلے گا۔
إِنْشَاءَ اللّٰهِ بَعْدَ تِسْعَةِ أَیَّام	انشاء اللہ نو دن کے بعد
أَخْبِرْنِیْ یَا أَخِیْ شُغْلَكَ إِیْه	بھائی مجھے بتاؤ تم کیا کام کرتے ہو
بَعْدَیْن أَقُلَّك	میں تم سے پھر کہوں گا
طَیِّبْ دَحِیْنَ فِیْنَ رَایِح	اچھا اب کہاں جاتے ہو
أَنَا أَرُوْحُ إِلَی السُّوْقِ مَا فَطَرْتُ	میں بازار کی طرف جاتا ہوں میں نے ناشتہ نہیں کیا
أَنَا أَشْتَرِیْ خُبْزٌ وَحَلِیْب	میں روٹی اور دودھ خریدوں گا
تَعَالَ عِنْدِیْ الطَّعَامُ حَاضِر	آؤ میرے پاس کھانا موجود ہے

لَا سَيِّدِيْ اَنْتَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ	نہیں صاحب تم بڑے آدمی ہو
يَا وَلَدُ جِيْبُ فَطُوْر	اے لڑکے ناشتہ لاؤ
رَاحَ الْوَلَدُ وَجَابَ الشَّيْ	لڑکا گیا اور ایک سینی لایا
فِيْهَا خَمْسَةُ صُحُوْنَ	اس میں پانچ رکابیاں تھیں
وَاحِدُ صَحْنُ الْاَرُزِّ وَاحِدُ صَحْنُ الْحَلْوٰي وَاحِدُ صَحْنُ الْفَتِيْرِ وَاحِدُ صَحْنُ اللحمِ مُشْوِيْ وَوَاحِدُ صَحْنُ الْمُرَبّٰي۔	ایک رکابی چاولوں کی ایک حلوے کی ایک پراٹھے کی۔ ایک بھنے ہوئے گوشت کی اور ایک مربہ کی۔
اِشْرَبْ يَا اَخِيْ شَاءٌ	بھائی چاء پیو
طَيِّبْ	بہت اچھا
يَا اَخِيْ هَلْ اَنْتَ مَا رَاحَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ مِنْ قَبْلُ هٰذَا	بھائی کیا تم اس سے پہلے مدینہ نہیں گئے
لَا سَيِّدِيْ مَا رُحْتُ اَبَدًا	نہیں جناب میں کبھی نہیں گیا
دَحِيْنَ اَسْتَاذِنْ	اب میں اجازت چاہتا ہوں
بُكْرَهْ اَجِيْءُ اِنْشَاءَ اللهِ	کل آؤں گا انشاء اللہ
طَيِّبْ مَرْحَبًا	اچھا مناسب ہے
جَاءَ عَبْدُ اللهِ وَقَالَ يَا اَخِيْ نَسِيْتُ مِطْوَتِيْ	عبداللہ آیا اور اس نے کہا بھائی میں اپنا چاقو بھول گیا۔
وَقَالَ اُحِبُّ اَنْ اُقَابِلَكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	اور کہا کہ میں تم سے جمعہ کو ملنا چاہتا ہوں۔
دَحِيْنَ لَيْسَ عِنْدِيْ شَغْلٌ	اس وقت میرے پاس کچھ کام نہیں ہے

أَنْتَ أَيْشْ تَسَوِّيْ	آپ کیا کر رہے ہیں
هَلْ أَنْتَ تُرِيْدُ شَايْ	کیا آپ کو چائے کی ضرورت ہے
مَوْلَازِمْ	ضرورت نہیں
أَحْمَدْ يَقُوْلُ أَنْتَ تَقَدَّمْ لِلصَّلٰوةِ	احمد کہتا ہے کہ تم نماز پڑھاؤ
أَنَا هِنْدِيٌّ فَلِهٰذَا أَنَا مَا أَقْدِرُ أَتَكَلَّمُ عَرَبِيًّا بِسُهُوْلَهْ	میں ہندوستانی ہوں اس لئے میں آسانی عربی نہیں بول سکتا۔
أَنَا أُرِيْدُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ أُسَافِرُ إِلَى الْمَدِيْنَه	دو دن کے بعد میرا ارادہ مدینہ کی طرف سفر کرنے کا ہے۔
أَنَا مَا رُحْتُ قَبْلَ هٰذَا فِي الْمَدِيْنَه	میں اس سے پہلے مدینہ شریف نہیں گیا
شَيْخُ عَدِنَانْ يَتَكَلَّمُ نَادِيْ لَهُ	شیخ عدنان بول رہا ہے اس کو آواز دو
أَنْتَ ظَلَمْتَنِيْ يَا أَخِيْ	بھائی تم نے مجھ پر ظلم کیا
تَكْفِيَاتَ رَبِّيْ مِثْلَ مَا أَظْلَمْتَنِيْ	اللہ آپکو میری طرف سے کافی ہے جیسا آپ نے مجھ پر ظلم کیا
أَنْتَ لَيْشْ خَاصَمْتَهُ	تم نے اسے کیوں دھمکایا
أَنْتَ لِمَاذَا تَتَعَرَّضْ وَلِهٰذَا الرَّجُلْ	تم نے اس شخص سے کیوں جھگڑا کیا
أَنْتَ جَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ لِأَجْلِ هٰذَا إِفْعَلْ مَعِيَ إِحْسَانًا	تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑوسی ہو پس تم میرے ساتھ نیکی کرو۔
سَمِعْتُ أَهْلَ الْمَكَّةْ أَخْلَاقُهُمْ حَسَنَه	میں نے سنا تھا کہ اہل مکہ کے اخلاق اچھے ہیں۔
أَنْتَ صَادِقٌ وَكَلَامُكَ مُصِيْبٌ	تم سچے ہو اور تمہارا کلام صحیح ہے
هَلْ تُرِيْدُ تَأْكُلْ خُبْزًا	کیا تم روٹی کھانا چاہتے ہو

أَنَا أَلْتَمِسُ مِنْكُمْ اِذْهَبُوا مَعِي	میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے ساتھ چلو۔
اِرْشَادُكَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ	آپ کا ارشاد سر آنکھوں پر
كَثَّرَ اللهُ خَيْرَكَ	اللہ تعالیٰ تم کو برکت دے
لَقَدْ سَرَّتْنِي رُؤْيَتُكَ يَا أَخِي	بھائی آپ کی ملاقات نے مجھے خوش کیا
اِنِّي سَعِيدٌ بِرُؤْيَتِكُمْ	میں آپکی ملاقات کو باعث سعادت سمجھتا ہوں
نَزَلَ بِهِ ضَيْفٌ اَلْيَوْمَ	آج اس کے گھر ایک مہمان آیا ہے
أَنْتَ لِمَاذَا زَعْلَانٌ مِنِّي	تم مجھ سے کیوں ناراض ہو
لَا سَيِّدِي أَنَا رَاضٍ مِنْكَ	نہیں جناب میں آپ سے خوش ہوں
هٰذَا شَيْءٌ لَا يُوصَفُ	اس چیز کی تعریف نہیں ہوسکتی
لَا أَظُنُّ أَنَّكَ تَفُوزُ بِهٰذَا الْأَمْرِ	میں خیال نہیں کرتا کہ تم اس کام میں بامراد ہوگے
تَكَلَّمْ فِي مَا تَعْرِفُ وَاسْكُتْ عَمَّا تَجْهَلُ۔	جس چیز سے تو واقف ہے اس میں گفتگو کر
أَيْنَ شَابُ الَّذِي كَانَ مَعَكَ	وہ نوجوان کہاں ہے جو تیرے ساتھ تھا
اِلَى مَتَى تَبْقَى هُنَا	تم یہاں کب تک ٹھہرو گے
لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ	کیوں ایسی بات کہتے ہو جو نہیں کرتے
أَيْنَ يَسْكُنُ شَيْخُ زَيْنُ الدِّيْنِ.	شیخ زین الدین کہاں رہتے ہیں
مِنْ أَيْنَ يُوجَدُ هٰذَا الشَّيْءُ	یہ چیز کہاں ملتی ہے
ضَيَّعْتُ كِتَابِي	میں نے اپنی کتاب ضائع کردی
أَرُوحُ اِلَيْهِ بَعْدَ الْعَصْرِ	میں اس کے پاس عصر کے بعد جاؤں گا
أَنَا وَصَاحِبِي نُسَافِرُ بَعْدَ الْغَدِ	میں اور میرا رفیق پرسوں سفر کریں گے

يَا اَخِي إِذَا خَرَجْتَ لِحَاجَةٍ اَغْلِقِ الْبَابَ۔	بھائی جب تم کسی کام کے لئے باہر جاؤ تو دروازہ بند کردو۔
يَا وَلَدُ هَاتِ فِنْجَانَ الشَّاءِ لِحَضْرَةِ اَحْمَدْ سَعِيْدٌ	اے لڑکے حضرت احمد سعید کے لئے چا کی پیالی لاؤ۔
لَا تَتَكَلَّفْ يَا اَخِي اَنَا لَسْتُ مُتَعَوِّدًا بِهٰذِهِ الْاَشْيَاءِ	بھائی تکلف نہ کرو میں ان چیزوں کا عادی نہیں ہوں۔
طَيِّبٌ اَلْاَمْرُ لَكُمْ	اچھا آپ کا ارشاد منظور ہے

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۸

سلطان ابنِ سعود سے گفتگو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ آپ پر سلامتی ہو	وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ آپ پر بھی سلامتی ہو
كَيْفَ مِزَاجُكُمْ	آپ کا مزاج کیسا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَنَا مَعَ الْعَافِيَةِ	الحمد للہ میں بخیریت ہوں
مِنْ اَيْنَ جِئْتَ تم کہاں سے آئے ہو	مِنَ الدَّهْلِي دہلی سے
مَا اسْمُكَ تمہارا کیا نام ہے	عَبْدُ اللّٰهِ عبد اللہ
هَلْ مَعَكَ رَفِيْقٌ	کیا تمہارے ساتھ تمہارا کوئی رفیق ہے
لَا جِئْتُ وَحْدِيْ	نہیں میں تنہا آیا ہوں
اَيْشُ شُغْلُكَ	تم کیا کام کرتے ہو
وَظِيْفَتِيْ فِي الْهِنْدِ اِنِّيْ رَئِيْسٌ	ہندوستان میں میرا یہ مشغلہ ہے کہ میں

تَحْرِيْرُ مُجَلَّةٍ شَهْرِيَةٍ وَهٰذِهِ الْمُجَلَّةُ الدِّيْنِيَةُ تُسَمّٰى "اَلْاِسْلَامُ"	ایک ماہوار رسالہ کا ایڈیٹر ہوں یہ ایک دینی رسالہ ہے اور اس کا نام الاسلام ہے۔
كَمْ يَوْمًا لَكَ خَرَجْتَ مِنْ بَلَدِكَ	تمہیں اپنے وطن سے نکلے ہوئے کتنے دن ہوئے
شَهْرَيْنِ۔	دو مہینے
اَحْسَنْتَ وَكَذَالِكَ يَنْبَغِيْ لِلْمَرْءِ اَنْ لَا يَبْقٰى مُعْتَكِفًا۔ فِيْ زَاوِيَةٍ بَلْ تُسَافِرُ اِلٰى بِلَادٍ اُخْرٰى اَيْضًا لِيَتَكَامَلَ عِلْمًا وَعَقْلًا وَتَجْرِبَةً	بہت خوب اور اسی طرح انسان کو چاہیے کہ گھر کے گوشہ میں معتکف ہو کر نہ بیٹھیے۔ بلکہ دوسرے مقامات کا سفر کرے۔ اسی طرح علم اور عقل اور تجربہ میں اضافہ ہوتا ہے۔
نَعَمْ اَلسَّفَرُ مِفْتَاحُ الْفَلَاحِ	جی ہاں۔ سفر کامیابی کی کنجی ہے
اَظُنُّ اَنْتَ رَجُلٌ مَعْرُوْفٌ فِي الْهِنْدِ۔	میں سمجھتا ہوں تم ہندوستان میں ایک معروف شخص ہو۔
لَا سَيِّدِيْ اَنَا رَجُلٌ غَيْرُ مَعْرُوْفٍ عِنْدَ النَّاسِ	نہیں جناب میں ایک غیر معروف شخص ہوں۔
اَلْاٰنَ مِنْ هُنَا اِلٰى اَيْنَ تُرِيْدُ	اب یہاں سے کہاں جانے کا ارادہ ہے
اِلٰى قُسْطُنْطُنْيَهْ	قسطنطنیہ کی طرف۔
دُعَائِيْ لِلّٰهِ اَنْ يُتِمَّ الْاَمْرَ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ	میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ تمہیں کامیابی عطا فرمائے۔
اَنَا اَطْلُبُ مِنَ اللّٰهِ لَكُمُ السَّلَامَةَ	میں اللہ تعالیٰ سے آپ کی سلامتی چاہتا ہوں
اَنَا اُرِيْدُ لَكُمُ الْخَيْرَ لِذَاتِكُمْ	میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔

ذُو أَخْلَاقٍ فَاضِلَةٍ مِنْ فَضْلِكُمْ أَعْطِنِيْ إِجَازَةً لِأَتَكَلَّمَ فِيْ مَسْئَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ فَإِنِّيْ أُرِيْدُ شَيْئًا.

اور آپ کے اخلاق اچھے ہیں۔ براہِ کرم مجھے مسئلہ حجاز میں کلام کرنے کی اجازت دیجئے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

قُلْ أَنَا أَسْمَعُ

کہئے میں سُنوں گا

أَلْتَمِسُ يَا سُلْطَانُ لَا رَيْبَ حُكُوْمَتُكُمْ وَانْتِظَامُكُمْ طَيِّبَةٌ جِدًّا وَلٰكِنْ إِنَّ فِيْ رَأْيِيْ أَنْ تَكُوْنَ فِي الْحِجَازِ الْحُكُوْمَةُ الْجُمْهُوْرِيَّةُ

یا سلطان۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ بلا شبہ آپ کا طرزِ حکومت اور آپ کا انتظام اچھا ہے لیکن میری رائے میں حجاز کے اندر جمہوری حکومت ہونی چاہیئے۔

إِنْ لَمْ تَكُنِ الْحُكُوْمَةُ الْجُمْهُوْرِيَّةُ فَأُمُوْرُهَا تَخْتَلُّ

اگر جمہوری حکومت قائم نہ ہوئی تو حجاز کے معاملات میں خرابی واقع ہو جائیگی۔

مَا دَلِيْلُكَ عَلٰى ذٰلِكَ

اس بارے میں آپ کے پاس کیا دلیل ہے۔

فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ لَا يُمْكِنُ لِيْ إِقَامَةُ الدَّلِيْلِ

میں اس وقت کوئی دلیل پیش نہیں کر سکتا۔

أَنَا غَيْرُ مُطْمَئِنٍّ لِأَنِّيْ لَا أُسَلِّمُ لَكَ فِيْ مَا تَقُوْلُ وَإِنِّيْ أُنَبِّهُكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ ذٰلِكَ

میں غیر مطمئن ہوں۔ اس لئے جو کچھ تم نے کہا ہے اسے تسلیم نہیں کرتا۔ اور میں متنبہ کرتا ہوں کہ اس کا ذکر نہ کرو۔

لِمَاذَا تَتَعَرَّضُ لِيْ يَا سُلْطَانُ لِيَ الْحَقُّ أَنْ أَتَكَلَّمَ فِيْ حُقُوْقِ الْمُسْلِمِيْنَ۔

یا سلطان! مجھے کیوں دھمکاتے ہو۔ مجھے حق حاصل ہے کہ میں مسلمانوں کے حقوق کے متعلق کلام کروں۔

عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَنَا سُلْطَانٌ وَاَنْتَ تَسْتَحِقُّ اللَّوْمَ	بہر حال میں بادشاہ ہوں اور تم ملامت کے مستحق ہو
لَا اَنَا صَادِقٌ لَيْسَ كَاذِبٌ	نہیں میں سچ کہتا ہوں میں جھوٹا نہیں ہوں)۔
عِنْدِيْ مِنَ الْيَقِيْنِ اَنْتَ خَاطِئٌ	مجھے یقین ہے کہ تم غلطی پر ہو
عَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ تُلَاحِظَ نَفْسَهٗ	انسان پر واجب ہے کہ اپنی قدر پہچانے
هٰذَا اَمْرٌ مَعْلُوْمٌ	یہ بات معلوم ہے۔
اُشِيْرُ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَذْكُرْ ذٰلِكَ۔	میں تمہیں مشورہ دیتا ہوں کہ اس کا ذکر نہ کرو۔
اِنِّيْ مُتَاَسِّفٌ عَلٰى ذٰلِكَ	مجھے اس بات پر افسوس ہے
اَرْجُوْكُمُ الْمَعْذِرَةَ	میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔
لَا بَأْسَ بِهٖ	اس کا کچھ مضائقہ نہیں

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۹

خادم سے بات چیت

يَا عَبْدَ اللهِ تَعَالَ هُنَا	عبد اللہ یہاں آؤ
لَبَّيْكَ سَيِّدِيْ	حاضر جناب
لِمَ تَغِيْبُ كُلَّ وَقْتٍ	ہر وقت کہاں غائب رہتے ہو
نَادَيْتُكَ مَرَّتَيْنِ لٰكِنْ مَا	میں نے تم کو دو دفعہ آواز دی لیکن تم نے

سَمِعْتَ	نہیں سُنی۔
اِجْلِسْ عِنْدِیْ وَاسْمَعْ	میرے پاس بیٹھو اور میری بات سنو
کَلَامِیْ مَا فِیْ یَدِكَ	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے
مَا عِنْدِیْ شَیْءٌ	میرے پاس کچھ نہیں ہے
لِمَ تَبْکِیْ اُسْکُتْ	روتے کیوں ہو خاموش رہو
اَنَا جَائِعٌ اُحْضِرِ الطَّعَامَ	میں بھوکا ہوں کھانا حاضر کرو
اِذْهَبْ اِلَی السُّوْقِ	بازار جاؤ
اَیْشٌ هٰذَا	یہ کیا ہے؟
اُدْخُلْ فِی الْبَیْتِ	گھر میں جاؤ
اِشْرَبْ دَوَاءً	دوا پیو
مَا تَقُوْلُ لِیْ	مجھ سے کیا کہتے ہو
لَا اَقُوْلُ لَكَ شَیْئًا	میں تم سے کچھ نہیں کہتا
لِمَنْ هٰذَا الْکِتَابُ	یہ کتاب کس کی ہے
مَا تَفْعَلُ	کیا کرتا ہے
صَلَّیْتُ الْمَغْرِبَ	میں نے مغرب کی نماز پڑھ لی
اَنَا اُصَلِّیْ	میں نماز پڑھوں گا
اِجْلِسْ سَاکِتًا	خاموش بیٹھو
لَا تَقُلْ شَیْئًا	باتیں نہ کرو
مَوْلَوِیْ اِکْرَامُ عَظِیْم کَانَ	مولوی اکرام عظیم مسجد میں بیٹھے ہوئے
جَالِسًا فِی الْمَسْجِدِ	تھے۔
شَیْخُ غُلَامُ مُحْیِ الدِّیْنِ کَانَ جَالِسًا	شیخ غلام محی الدین باغ میں بیٹھے ہوئے

فِی الْبُسْتَانِ	ہوئے تھے۔
مَنْ کَانَ عِنْدَهُمْ	ان کے پاس کون تھا
کَانَ عِنْدَهُمْ خَوَاجَه عَبْدُ الْعَزِیْزِ	ان کے پاس خواجہ عبدالعزیز تھے
هَلْ تَعْرِفُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ	کیا تم اس شخص کو جانتے ہو
نَعَمْ اَعْرِفُهٗ	جی ہاں اس کو میں جانتا ہوں
هَلْ رَاَیْتَهٗ قَبْلَ هٰذَا	کیا اس کو اس سے پہلے دیکھا تھا
رَأَیْتُهٗ مِرَارًا	باربار دیکھا تھا
مَا فَعَلْتَ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ	تم نے نمازِ مغرب سے پہلے کیا کام کیا
ذَهَبْتُ اِلَى السُّوْقِ	بازار گیا تھا
مَا اشْتَرَیْتَ	تم نے کیا چیز خریدی
اِشْتَرَیْتُ الْقَلَمَ	میں نے قلم خریدا
مَنْ کَانَ مَعَكَ	تمہارے ساتھ کون ہے؟
کَانَ مَعِیَ اَخِیْ	میرے ساتھ میرا بھائی تھا
مَنْ یُنَادِیْنِیْ	مجھے کون آواز دے رہا ہے
یُنَادِیْ مَوْلَوِیْ عَبْدُ الرَّحِیْمِ	مولوی عبدالرحیم آواز دیتے ہیں
قُلْ لَهٗ یَدْخُلْ	اُن سے کہو کہ اندر آجائیے
اُکْتُبْ عَلَى الْقِرْطَاسِ	کاغذ پر لکھو
لَا تَعْجَلْ یَا اَخِیْ	بھائی جلدی نہ کرو
اِصْبِرْ قَلِیْلًا	ذرا صبر کیجئے
مَنْ عَلَى الْبَابِ	دروازے پر کون ہے
اَیْنَ کُنْتَ اِلَى الْآنِ	تم اب تک کہاں تھے

نَادَيْتُهُ لٰكِنْ مَا وَجَدْتُهُ فِي الْبَيْتِ	میں نے اُس کو آواز دی لیکن میں نے اس کو گھر میں نہیں پایا
لِمَ ذَهَبْتَ إِلَى السُّوقِ	تم بازار کیوں گئے تھے
لِاشْتِرَاءِ قَلَمِ الرَّصَاصِ	پنسل خریدنے کے لئے
هَلْ رَأَيْتَ كِتَابِي	کیا تم نے میری کتاب دیکھی تھی
وَمَا رَأَيْتُهُ	نہیں میں نے نہیں دیکھی
رُحْ إِلَى السُّوقِ وَارْجِعْ سَرِيعًا	بازار جاؤ اور جلد واپس آؤ
مَنْ يَسْكُنُ فِي هٰذِهِ الدَّارِ	اس مکان میں کون رہتا ہے
أَنْتَ فِي أَيِّ فِكْرٍ	تم کس فکر میں ہو
لَا تَتَفَكَّرْ	کچھ فکر نہ کرو
مَا عَرَفْتُكَ إِلَى الْآنَ	میں نے اس تک تمہیں نہیں پہچانا
مِنْ أَيْنَ وَجَدْتَ هٰذَا التُّفَّاحَ	تم نے یہ سیب کہاں سے حاصل کیا
مَنْ أَعْطَاكَ الرُّمَّانَ	تمہیں انار کس نے دیا
اُشْرُبْ شَاءً قَلِيلًا	تھوڑی سی چاء پیو
لَا رَغْبَةَ لِي إِلَيْهِ	مجھے خواہش نہیں ہے
أَتَسْمَحُ أَنْ أُعْطِيَكَ فِنْجَانًا آخَرَ مِنَ الشَّاءِ	کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کو چاء کی دوسری پیالی دوں۔
لَا أَنَا مَشْكُورٌ	نہیں میں آپ کا شکر گزار ہوں
أَيْنَ كِتَابِي	میری کتاب کہاں ہے
مَا عِنْدِي خَبَرٌ	مجھے خبر نہیں

يَا وَلَدُ قِفِ الْجَمَلَ	اے لڑکے اونٹ کو ٹھہراؤ
اَنَا اَبْغِي اَنْزِلُ	میں اُترنا چاہتا ہوں
اَنَا اَبْغِي اَجْلِسُ	میں بیٹھنا چاہتا ہوں
اَنَا اَبْغِي اُصَلِّي	میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں
اَطْفِ السِّرَاجَ	چراغ کو گُل کر دو

اَلدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ

سبق نمبر ۴۰

آیاتِ قرآنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	ساتھ نام اللہ کے (جو) نہایت مہربان (اور) رحم والا ہے ہر طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے (جو) سارے عالم کا پالنے والا ہے۔
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ یہ کتاب اسمیں شک نہیں۔ یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے ہیں اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ اور آدمیوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے۔

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	ان کے دلوں میں بیماری ہے
لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ	زمین میں فساد نہ کرو
وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ	اور لیکن شعور نہیں رکھتے یعنی نہیں سمجھتے
وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ	اور لیکن نہیں علم رکھتے یعنی نہیں جانتے
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	پس نہ فائدہ پایا ان کی تجارت نے
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ	وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے نہیں
لَا يُبْصِرُوْنَ	دیکھتے (بصارت سے کام نہیں لیتے)
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ	اور اللہ گھیرے ہوئے ہے کافروں کو
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے
اُعْبُدُوْا رَبَّكُمُ	عبادت کرو اپنے رب کی
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	جس نے تم کو پیدا کیا
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً	اور آسمان کو چھت (بنایا)
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور نازل کیا آسمان سے پانی
اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اگر ہو تم شک میں
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ وَبَشِّرِ	اگر ہو تم سچے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور بشارت دے ان لوگوں کو ایمان لائے
اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور عمل صالح کیئے کہ ان کے لئے جنتیں ہیں
يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	فساد کرتے ہیں زمین میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	یہ لوگ وہی ہیں خسارہ پانے والے
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	کیوں کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	وہ سب چیز کا علم رکھتا ہے
نَحْنُ نُسَبِّحُ	ہم تسبیح بیان کرتے ہیں
اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْا اِلَّآ اِبْلِيْسَ	پس سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اے آدم تم اور تمہاری زوجہ جنت میں رہو۔
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	اور مت قریب جاؤ اس شجر کے
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ	پس جو کوئی اتباع کرے میری ہدایت کا
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	نہیں خوف ہے ان پر
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	اور نہ وہ غمگین ہوں گے
اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ	میری نعمت کا ذکر کرو (یعنی میری نعمت کو یاد کرو) جو انعام کی میں نے تم پر
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا	اور مت بیچو میری آیتوں کو قلیل نفع کے بدلے۔
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ	اور مت ملاؤ سچ کو جھوٹ کے ساتھ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	قائم کرو نماز کو
اٰتُوا الزَّكٰوةَ	دو زکوٰۃ
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ	اور مدد چاہو صبر اور نماز کے ساتھ
نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى	نازل کیا ہم نے تم پر من و سلویٰ
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ہرگز نہ صبر کریں گے ہم ایک کھانے پر
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا	جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور عمل صالح کرے

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

بس ان کے لئے ان کا ثواب ان کے پروردگا کے پاس ہے۔

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ
يُرِيْكُمْ آيٰتِهٖ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

اسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ مردوں کو اور دکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں اور نہیں ہے اللہ غافل اس چیز سے جو تم کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ
مَا يُعْلِنُوْنَ۔

اللہ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔

أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

یہ لوگ جنت والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ۔

وہ اسمیں ہمیشہ رہنے والے ہیں

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ۔

بے شک نازل کیں ہم نے تیری طرف کھلی ہوئی نشانیاں

أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْئَلُوْا
رَسُوْلَكُمْ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا

کیا ارادہ کرتے ہو تم کہ سوال کرو اپنے رسول سے پس معاف کرو اور درگزر کرو

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

کہہ دلیل لاؤ اپنی

وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ

اور وہ تلاوت کرتے ہیں کتاب (یعنی کتاب پڑھتے ہیں)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ
اللّٰهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

اور کون ہے زیادہ ظالم اس شخص سے کہ اللہ کی مساجد میں اللہ کے نام کا ذکر کرنے سے منع کرے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ	اور اللہ کے لئے ہے مشرق اور مغرب
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا	بے شک بھیجا ہے ہم نے تجھ کو حق کے
وَّنَذِيْرًا	ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ	اور جب کہا ابراہیم نے
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا	پروردگار اس شہر کو امن والا کر
اٰمِنًا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط	اے ہمارے رب قبول کر ہم سے
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	اور بے شک وہ آخرت میں صالحین میں سے ہے
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ	یہ ایک اُمت تھی بے شک گزر گئی
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا	اُنھوں نے جو کچھ کمایا وہ ان کے لئے تھا
كَسَبْتُمْ۔	اور جو کچھ تم نے کمایا وہ تمہارے لئے ہے
وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اور نہ سوال کئے جاؤ گے تم اس چیز سے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	کہ وہ کرتے تھے اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے
هُوَ رَبُّنَا۔	وہ ہمارا پروردگار ہے
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ	ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے
مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً	تمہارے اعمال۔ کون ہے زیادہ ظالم اس شخص سے کہ چھپائے
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ایمان لائے ہم اللہ کے ساتھ
نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	ہم اس کے لئے مطیع ہیں
اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ	پناہ پکڑتا ہوں میں لوگوں کے پروردگار کے ساتھ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	وہ اللہ ایک ہے
اَللّٰهُ الصَّمَدُ	اللہ بے احتیاج ہے

لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ
تَبَّتْ يَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ
مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ ۔
اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ

مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
شَرًّا يَّرَهٗ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ
الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ
شَهْرٍ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ
اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ
الْحَاكِمِيْنَ ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ
صَدْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ
ذِكْرَكَ ۔
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ
وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ

نہیں اس کی کوئی اولاد
اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے
ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہوگیا
نہ کفایت کیا اس کو اس کے مال نے
جب آئی مدد اللہ کی۔
تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین
خرابی ہے واسطے ہر عیب کرنے
والے غیبت کرنے والے کے۔
پس جو کوئی کرے گا برابر ذرہ کے نیکی دیکھے گا
اس کو اور جو کوئی برابر ذرہ کے برائی دیکھے گا
اس کو راضی ہوا اللہ اُن سے اور راضی
ہوئے وہ اس سے بے شک نازل کیا
ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں لیلۃ القدر
بہتر ہے ہزار مہینہ سے بے شک پیدا
کیا ہم نے انسان کو اچھی ترکیب
میں۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں
کیا نہیں کھولدیا ہم نے تمہارے لئے
سینہ اور بلند کیا ہم نے تیرے لئے تیرا
ذکر بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے
پس جو یتیم ہو (اس پر) قہر نہ کر۔
اور جو مانگنے والا (یعنی محتاج ہو) اس کو

	نہ جھڑک
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى	بے شک بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ	اور نہیں وہ بے فائدہ ہے
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ	یہ بہت بڑی کامیابی ہے
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اس کیلئے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ	پس انھیں دردناک عذاب کی بشارت دے
اِنَّهٗ كَانَ فِيْ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا	بے شک وہ اپنے لوگوں میں خوش تھا۔
اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ	جو جھٹلاتے ہیں روز جزا کو
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ	اور نہیں وہ غیب کی بات پر بخیل کتنے منہ ہیں اس دن
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ	روشن کتنے منہ ہیں اس دن اوپر انکے غبار ہے
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ	اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی
وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ	سے اور اپنے بیٹوں سے۔
مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ	کس چیز سے پیدا کیا ہے اس کو
عَبَسَ وَتَوَلّٰى اَنْ جَاءَهُ	تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا کیونکہ اس
الْاَعْمٰى	کے پاس ایک اندھا آگیا۔
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى	اور تجھ کو کیا خبر شاید کہ وہ پاک ہو جاتا
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ	کتنے دل اس دن دھڑکنے والے ہیں
هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى	کیا آئی تیرے پاس بات موسیٰ کی
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى	جا فرعون کی طرف بیشک اس نے سرکشی کی ہے
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى	پس کہا میں ہوں تمہارا بڑا پروردگار

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	اور جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے حضور میں کھڑے ہونے سے ۔
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى	اور منع کیا اپنے نفس کو (بری) خواہش سے
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى	پس بے شک جنت وہی ہے جگہ رہنے کی (یعنی اس کا ٹھکانا جنت ہوگا)

اَسْبَاقُ الصَّرْف

"صرف" کے معنی ہیں "پھیرنا پھرنا"۔ یہ ایک علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کو گردانے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ فائدہ اس علم کا یہ ہے۔ کہ الفاظ کو صحت اور درستی کے ساتھ پڑھنا آجاتا ہے۔ اس علم کی چند اصلاحات ہیں۔ جن کو سمجھنے میں طالب علموں کو دشواری محسوس ہوتی ہے۔ اس لیۓ سب سے پہلے ان ہی کو بیان کیا جاتا ہے۔

صَرفی اِصْطلاحات

اسم:۔ اسم کے معنی ہیں نام جیسے زید۔ حامد۔ کتاب۔ انسان

فعل:۔ فعل کے معنی ہیں کام جیسے گیا۔ آیا۔ کھایا۔ لکھا

حرف:۔ وہ لفظ ہے جس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر نہ سمجھے جائیں، جیسے بہ۔ بر۔ سے۔ تک۔ میں

فعل ماضی:۔ ماضی کے معنی ہیں گزرا ہوا فعل ماضی اس کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتلائے جیسے وہ گیا۔ اس نے کھایا۔ اس نے پیا۔ اس نے مارا۔

فعل مضارع:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانۂ موجودہ یا آئندہ بتائے جیسے وہ جاتا ہے۔ وہ جائے گا۔ وہ کھاتا ہے۔ وہ کھائے گا وہ سنتا ہے وہ سنے گا۔

امر:۔ امر کے معنی ہیں حکم۔ امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے۔ جیسے کھانا لاؤ۔ کتاب لاؤ۔ اندر جاؤ۔ باہر نکل۔ نیچے آ۔

نہی :- نہی کے معنی ہیں ممانعت - نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کو رُوکا جائے جیسے بُری بات نہ کہو کام میں دیر نہ کرو۔ باہر نہ نکل - جھوٹ نہ بول۔

اثبات اور مثبت :- کام کے ہونے کو کہتے ہیں، جیسے اس نے مارا، وہ مارتا ہے۔

نفی اور منفی :- کام کے نہ ہونے کو کہتے ہیں جیسے اس نے نہیں کھایا، وہ نہیں کھاتا ہے۔

فاعل :- کام کرنے والے کو کہتے ہیں جیسے بولنے والا - پیدا کرنے والا - انصاف کرنے والا - لکھنے والا -

مفعول :- جس پر کام کیا جائے - جیسے مظلوم یعنی وہ شخص جس پر ظلم کیا گیا - مجبور جس پر جبر کیا گیا۔

فعل معروف :- معروف کے معنی ہیں پہچانا ہوا - فعل معروف وہ فعل ہے جس کا کرنیوالا معلوم ہو اور اسکی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو جیسے زید نے مارا - زید مارتا ہے۔

فعل مجہول :- جہل سے ہے یعنی غیر معلوم - پس فعل مجہول وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو - اور اسکی نسبت اپنے مفعول کی طرف ہو - جیسے حامد مارا گیا۔

فعل لازم :- جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اسے لازم کہتے ہیں - جیسے زید گیا - محمود آیا -

فعل متعدی :- جس فعل کو فاعل اور مفعول دونوں کی ضرورت ہو یعنی جو فاعل اور مفعول دونوں کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اسے متعدی کہتے ہیں جیسے رشید نے کھانا کھایا - زید نے پانی پیا -

واحد :- ایک　　تثنیہ :- دو　　جمع :- دو سے زیادہ -

فتحہ :- زبر کو کہتے ہیں　　ضمہ :- پیش کو کہتے ہیں　　کسرہ :- زیر کو کہتے ہیں

تنوین :- دو زبر - دو زیر - دو پیش کو کہتے ہیں -

(علماء نحو "زبر کو نصب اور پیش کو رفع اور زیر کو جر کہتے ہیں)
مفتوح وہ حرف ہے جس پر زبر ہو مضموم وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔ مکسور زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔ مجزوم وہ حرف ہے جس پر جزم ہو منصوب جس پر زبر ہو مرفوع جس پر پیش ہو مجرور زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔

فَتحۂ اَشْبَاعِی اس زبر کو کہتے ہیں جو الف کی آواز دیتا ہے جیسے اٰمَنَ
ضَمَّہٗ اَشْبَاعِی اس پیش کو کہتے ہیں جو واؤ کی آواز دیتا ہے جیسے لَہٗ
کَسْرَۂ اَشْبَاعِی اس زیر کو کہتے ہیں جو ی کی آواز دیتا ہے۔

فعل کا بیان

میں نے شروع میں لکھا ہے کہ "صرف کے معنی ہیں پھرنا پھیرنا اور اس سے لفظوں کو گردانے کلموں کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ چونکہ فعل میں تغیر کثرت سے ہوتا ہے اور اسم میں بہت کم اور حرف میں بالکل نہیں۔ اس لئے میں سب سے پہلے فعل کی بحث لکھتا ہوں۔

عربی میں فعل کی چار قسمیں ہیں :۔

ماضی مضارع امر نہی

اور ہر ایک ان میں سے دو دو طرح پر آتا ہے۔ یا تو حالت اثبات میں یا حالت نفی میں اور یا بصورت معروف یا بصورت مجہول۔

(ان حالتوں کو ذہن نشین کر لو اور اب ماضی۔ مضارع۔ امر اور نہی کی تعریف سنو۔)

مَاضِی :۔ وہ فعل ہے جس سے کسی کا گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے ذَھَبَ وہ گیا دَخَلَ وہ اندر آیا اَکَلَ اس نے کھایا خَرَجَ وہ نکلا۔ ماضی کا

آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے۔

مُضَارِع وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانۂ موجودہ یا زمانہ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے یَسْمَعُ وہ سنتا ہے یا وہ سُنے گا یَذْھَبُ وہ جاتا ہے یا وہ جائے گا۔

مضارع کا آخری حرف ہمیشہ مضموم ہوتا ہے۔ یعنی اس پر پیش ہوتا ہے۔

اَمْر وہ فعل ہے جس میں کسی کو حکم دیا جائے اُدْخُلْ۔ اندر جا۔ اندر آ۔ اُخْرُجْ باہر جا۔ باہر آ۔

نہی :- وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَکْتُبْ مت لکھ لَا تَضْرِبْ مت مار لَا تَلْعَبْ مت کھیل۔

فاعل کی مختلف حالتیں

علماء صرف و نحو نے فاعل کی تین حالتیں قرار دی ہیں :-

غَائِبْ حَاضِر مُتَکَلِّم

یعنی یا تو وہ غائب ہوگا یا متکلم ہوگا پھر ان میں سے ہر ایک یا تو مذکر ہوگا یا مؤنث اور ہر حالت میں اس کا "واحد" یا "تثنیہ" یا "جمع" ہونا ضروری ہے۔ اس حساب سے فاعل کی اٹھارہ حالتیں ہوئیں پس فعل میں بھی اٹھارہ صیغے ہونے چاہئیں یعنی

۳ صیغے مذکر غائب کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث غائب کے لئے

۳ صیغے مذکر حاضر کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث حاضر کے لئے

۳ صیغے مذکر متکلم کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث متکلم کے لئے

لیکن اہلِ عرب کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آئے ہیں۔ مثلاً متکلم کے لئے چھ صیغوں کی بجائے صرف دو صیغے استعمال میں آتے ہیں یعنی متکلم پہلے صیغہ واحد میں مذکر و مؤنث دونوں یکساں ہیں اور اس کے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کے لئے بھی ایک ہی صیغہ

استعمال کیا جاتا ہے۔ ان حالات میں فعلِ ماضی کے چودہ صیغے مقرر ہیں۔
اب میں فعل ماضی کی گردان لکھتا ہوں۔ اس کے پڑھنے کے بعد یہ بحث بآسانی سمجھ میں آجائے گی۔ اگر ایک دفعہ کے پڑھنے سے سمجھ میں نہ آئے، تو دوبارہ غور و فکر کے ساتھ پڑھو۔ یہ ایک بنیادی بحث ہے۔ اگر اس کو ذہن نشین کر لیا تو یاد رکھو آنے والے سبق آسان ہو جائیں گے اور وہی عربی جس کو بہت مشکل سمجھا جا رہا ہے۔ نہایت سہل ہوگی۔

فعل ماضی معروف کا بیان

فعل ماضی معروف کی گردان (بحالتِ اثبات)

صیغے	گردان	معنی
واحد	فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے (گزرے ہوئے زمانہ میں)
تثنیہ	فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے (" " ")
جمع	فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے (" " ")
واحد	فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے (" " ")
تثنیہ	فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے (" " ")
جمع	فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے (" " ")

	واحد	فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے (گذرے ہوئے زمانہ میں)
	تثنیہ	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے (" " ")
	جمع	فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے (" " ")
	واحد	فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے (" " ")
	تثنیہ	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے (" " ")
	جمع	فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے (" " ")
متکلم	واحد	فَعَلْتُ	کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے (" " ")
	تثنیہ جمع	فَعَلْنَا	کیا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے (" " ")

کچھ ضروری ہدایتیں

میں نے اس سے پہلے بیان کیا تھا کہ اہلِ عرب کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آئے ہیں اب مندرجہ بالا گردان کو پڑھ کر اس بات پر غور کرو کہ کون کون سے صیغے مشترک ہیں۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ اس غور و فکر میں تمہیں کچھ الجھن محسوس ہوگی۔ اچھا لاؤ میں تمہیں بتائے دیتا ہوں فَعَلْتُمَا جو تثنیہ مذکر حاضر کا صیغہ ہے ہو بہو ہی تثنیہ مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔ جیسے یہ صیغہ دو حاضر مردوں کے لئے بولا جاتا ہے ویسے ہی دو حاضر عورتوں کے لئے بھی اور دیکھو یہ واحد متکلم کا صیغہ ہے لیکن اس کو واحد مؤنث متکلم کے لئے بھی بولتے ہیں اگر مرد اس صیغہ کو بولے گا یعنی فَعَلْتُ تو یہ معنی ہوں گے "کیا مجھ ایک مرد نے" اور اگر ایک عورت بولے گی تو یہ معنی ہوں گے کہ "کیا مجھ ایک عورت نے"۔ غرض یہ صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔ اب ایک اور مشترک

صیغے پر غور کرو فَعَلْنَا۔ کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر متکلم کے لئے بولا جاتا ہے اور تثنیہ و جمع مؤنث متکلم کے لئے بھی اسی کو استعمال کرتے ہیں۔ اگر مرد اس صیغے کو بولیں گے تو یہ معنی ہوں گے کہ "کیا ہم دو مردوں یا سب مردوں نے"۔ اور اگر عورتیں بولیں گی تو یہ معنی ہوں گے کہ "کیا ہم دو عورتوں یا سب عورتوں نے"۔ غرض یہ کہ فَعَلْنَا کا صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

ایک بات اور سن لو دیکھو۔ یہ ماضی کی گردان میں فَعَلَ جو واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ اس کے آخر میں الف بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے فَعَلَ سے فَعَلَا اور "واؤ" اور اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب کا صیغہ بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَلُوْا اور فَعَلُوْا کے آخر میں جو الف لکھا جاتا ہے۔ یہ واؤ جمع اور واؤ عطف کے درمیان فرق کرنے کا نشان ہے جو لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔

ماضی مجہول کا بیان

اگر ماضی معروف یعنی فَعَلَ کے پہلے حرف کو پیش اور دوسرے کو زیر دیدیا جائے اور تیسرے حرف کو اصلی حالت پر رکھا جائے تو ماضی مجہول بن جائے گی۔ جیسے ماضی معروف تو فَعَلَ ہے اب اس کے پہلے حرف کو پیش دیا گیا۔ دوسرے حرف کو زیر دیا گیا اور تیسرے حرف کو اصلی حالت پر رکھا گیا تو فُعِلَ ہوا۔ یہ ماضی مجہول ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان (بحالت اثبات)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد

تثنیہ مذکر غائب	فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	فُعِلُوْا	کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث	فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا کی گئی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	فُعِلْنَا	کئے گئے ہم د رد کی گئیں ہم دو عورتیں کئے گئے ہم سب مرد۔ کی گئیں ہم سب عورتیں۔

فائدہ:- عربی میں لفظ مَا کے معنیٰ "نہیں" کے ہیں۔ اگر اس لفظ کو ماضی کے شروع میں استعمال کیا جائے تو حالتِ نفی قائم ہو جائے گی یعنی ماضی منفی بن جائیگی جیسے مَا فَعَلَ (نہیں کیا) مَا فُعِلَ (نہیں کیا گیا)

ذہین طالبِ علم کے لئے تو بس اس قدر لکھنا کافی ہے لیکن شاید بعض پڑھنے والے اس اشارہ کو نہ سمجھ سکیں۔ اس لئے میں ماضی منفی معروف اور ماضی منفی مجہول کی گردانیں بھی لکھے دیتا ہوں۔

(فعل ماضی معروف کی گردان بحالت نفی)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے
تثنیہ مذکر غائب	مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے
جمع مذکر غائب	مَا فَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے
واحد مؤنث غائب	مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث غائب	مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے
جمع مؤنث غائب	مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے
واحد مذکر حاضر	مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے
تثنیہ مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے
جمع مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے
واحد مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے
جمع مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے
واحد مذکر و مؤنث متکلم	مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے
تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم	مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے نہیں کیا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے

فعل ماضی مجہول کی گردان (بحالت نفی)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	مَا فُعِلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	مَا فُعِلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت

تثنیہ مؤنث غائب	مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	مَا فُعِلْتُمْ	نہیں کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا نہیں کی گئی میں ایک عورت۔
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	مَا فُعِلْنَا	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

مضارع کا بیان

"مضارع"۔ وہ فعل ہے جسمیں حال و استقبال یعنی موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ دونوں پائے جائیں "مضارع" ماضی سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں چار حرفوں (ا-ت-ی-ن) میں سے ایک حرف لگایا جاتا ہے۔ یہ چاروں حرف "مضارع کی علامت ہیں۔ اور ان کا مجموعہ اَتین ہے) مطلب یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں مذکورۂ بالا حرفوں میں سے ایک حرف ضرور ہوتا ہے چنانچہ "علمائے صرف" لکھتے ہیں کہ اگر (ا-ت-ی-ن) ان چار حرفوں میں سے کوئی حرف ماضی کے شروع میں زیادہ کریں اور آخری حرف پر پیش لگادیں تو مضارع بن جائیگا مثلاً ماضی تو فَعَلَ ہے۔ اب اگر اس کے شروع میں الف لگائیں اور آخری حرف

کو پیش کے ساتھ پڑھیں تو اَفعَلُ ہوا اور اگر شروع میں "ت" لگائیں تو تَفعَلُ ہوا اور اگر "ی" لگائیں تو یَفعَلُ ہوا اور اگر "ن" لگائیں تو نَفعَلُ ہوا (اَفعَلُ تَفعَلُ۔ یَفعَلُ، نَفعَلُ) یہ سب مضارع کے صیغے ہیں۔

اَب میں حرفوں "ا ت ی ن" کے متعلق یہ بتاتا ہوں کہ ان میں سے کونسا حرف کس موقع پر استعمال کیا جاتا ہے۔

الف:۔ صرف ایک صیغے کے پہلے آتا ہے یعنی واحد متکلم (خواہ مذکر ہو یا مؤنث)

ت:۔ حاضر کے چھ صیغوں (یعنی واحد مذکر حاضر۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ جمع مذکر حاضر۔ اور واحد مؤنث حاضر۔ تثنیہ مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر اور غائب کے دو صیغوں (یعنی واحد مؤنث غائب اور تثنیہ مؤنث غائب) آٹھ صیغوں کے پہلے آتی ہے۔

ی:۔ غائب مذکر کے تینوں صیغوں (یعنی واحد مذکر غائب۔ تثنیہ مذکر غائب۔ جمع مذکر غائب) اور جمع مؤنث غائب کے شروع میں کام آتی ہے یعنی صرف ان ہی چار صیغوں کے پہلے آتی ہے۔

ن:۔ ایک صیغے کے پہلے آتا ہے یعنی متکلم مع الغیر (زیادہ آسان لفظوں میں یوں سمجھو کہ تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے۔

اعراب یعنی زیر۔ زبر۔ پیش۔ صیغہ مضارع کے آخری حرف پانچ صیغوں میں پیش ہوتا ہے۔ وہ یہ ہیں:۔

(۱) واحد مذکر غائب (۲) واحد مؤنث غائب (۳) واحد مذکر حاضر (۴) واحد متکلم (۵) متکلم مع الغیر (یعنی تثنیہ وجمع متکلم باقی نو صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے ان میں سے جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کا نون "جمع مؤنث" کہلاتا ہے۔ یہ مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے۔ اور باقی سات صیغوں کے آخر کے نون کو "نونِ اعرابی" کہتے ہیں۔ ان میں سے چار تثنیہ ہیں (تثنیہ مذکر غائب۔ تثنیہ

مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر۔ ان چاروں تثنیوں کے آخر میں نون مکسور ہوتا ہے یعنی نون کے نیچے زیر ہوتا ہے اور بقیہ تین صیغوں (یعنی جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر) میں نون مفتوح یعنی زبر کے ساتھ آتا ہے۔ یہ چودہ صیغوں کا بیان ہوگیا۔ اب گردان پر غور کرو۔

فعل مضارع معروف کی گردان (بحالت اثبات)

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد۔ کرتی ہوں یا کرونگی میں ایک عورت۔
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔

فعل مضارع کے مشترک صیغے

"مضارع" کے ان چودہ صیغوں میں سے تین صیغے مشترک ہیں وہ یہ ہیں۔

تَفْعَلُ:۔ یہ صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک۔

تَفْعَلَانِ:۔ یہ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے۔

اَفْعَلُ میں مذکر و مؤنث واحد متکلم اور نَفْعَلُ میں تثنیہ و جمع (مذکر و مؤنث) متکلم مشترک ہے۔

تنبیہ جو طالب علم اِن صیغوں کو اچھی طرح یاد نہیں کرتے اور ان پر غور نہیں کرتے وہ عربی تحریر و تقریر میں افسوسناک غلطیاں کرتے ہیں اور بسا اوقات ان کو نادم ہونا پڑتا ہے۔ پس بہتر یہ ہے کہ ذرا محنت کرکے ان کو یاد کرلیا جائے تاکہ کلام میں غلطیاں واقع نہ ہوں اور مجلس میں ندامت حاصل نہ ہو۔

مضارع مجہول کا بیان

"مضارع مجہول" مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے "علامت مضارع" پر پیش لگادو اور عین پر زبر بس مضارع مجہول بن جائے گا جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ اور یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ۔ گردان یہ ہے:۔

فعل مضارع مجہول کی گردان (بحالت اثبات)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	یُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد

غائب	تثنیہ مذکر غائب	يُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	أُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا کی جاتی ہوں یا کی جاؤں گی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم سب مرد یا سب عورتیں۔

فائدہ

"مضارع معروف" کے تیسرے حرف پر فتح یعنی زبر اور کسرہ یعنی زیر اور ضمہ یعنی پیش تینوں حرکات آتی ہیں لیکن "مضارع مجہول" کا تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

یعنی اس پر ہمیشہ زبر ہوتا ہے (معلوم نہیں تیسرے حرف کو تم سمجھے یا نہیں؟ دیکھو یُفعَلُ میں پہلا حرف "ی" ہے۔ دوسرا حرف "ف" ہے اور تیسرا حرف "ع" ہے۔ پس تیسرے حرف سے مُراد عین ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

مضارع منفی (یعنی بحالتِ نفی)

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ عربی میں "مَا" اور "لَا" کے معنی "نہیں" کے ہیں۔ اسی لئے مَا اور لَا کو حرفِ نفی کہتے ہیں۔

"مضارع" پر جب حرف نفی (یعنی لَا یا مَا) زیادہ کیا جائے تو وہ مثبت سے منفی بن جاتا ہے یعنی حالتِ اثبات کی بجائے حالت نفی قائم ہو جاتی ہے جیسے لَا یَفعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) مَا یَفعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا لَا تَضرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں ماریگا) مَا یَضرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا)۔

مگر یاد رکھو مضارع پر حرف نفی کے زیادہ کرنے سے لفظوں میں کچھ تغیر نہیں ہوتا۔ "فعل مضارع" معروف و مجہول کی گردان بحالت "نفی" یوں آئے گی۔

(فعل مضارع معروف کی گردان بحالت نفی)

	صیغے	گردان	معنی
	واحد مذکر غائب	لَا یَفعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَا یَفعَلُونَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے وہ سب مرد

غائب	واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَا یَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِیْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد نہیں کرتی ہوں یا نہیں کروں گی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔

فائدہ :۔ عموماً ماضی میں نفی کے لئے شروع میں ما اور مضارع میں نفی کے لئے لا بڑھایا جاتا ہے (مؤلف)

(فعل مضارع مجہول کی گردان بحالت نفی)

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لَا یُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَا یُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَا یُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت

غائب	تثنیہ مؤنث غائب	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَا یُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلِیْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا۔ میں ایک مرد یا ایک عورت۔
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

چند ضروری ہدایتیں

ماضی اور مضارع کی گردانیں لکھنے کے بعد یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ماضی کے شروع میں لفظ قَدْ بڑھا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔ جیسے ماضی تو ضَرَبَ ہے۔ اب اگر اس کو ماضی قریب بنانا چاہو تو شروع میں قَدْ بڑھا دو۔ قَدْ ضَرَبَ (اس نے مارا ہے) قَدْ ضَرَبْتُ (میں نے مارا ہے)

یاد رکھو ماضی کے شروع میں لفظ قَدْ بڑھانے سے لفظوں میں تغیر نہیں ہوتا۔

ہے اور ماضی کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے اور گردان کرنے میں جس طرح ماضی کا صیغہ بدلتا ہے۔ اسی طرح کَانَ میں بھی تبدیلی ہوتی ہے اسی لئے کَانَ کے چودہ صیغے مقرر کیئے گئے ہیں غور کرو۔

صیغے	ماضی کی گردان	لفظ کَانَ کی گردان
واحد مذکر غائب	فَعَلَ	کَانَ
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا	کَانَا
جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا	کَانُوْا
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	کَانَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا	کَانَتَا
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	کُنَّ
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ	کُنْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	کُنْتُمَا
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	کُنْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	کُنْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	کُنْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	کُنْتُنَّ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	کُنْتُ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا	کُنَّا

اور مضارع کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے۔
ماضی استمراری کی یہ صورت ہوگی۔

کَانَ یَشْرَبُ (وہ پیتا تھا) کُنْتُ اَشْرَبُ (میں پیتا تھا)

اور اگر مضارع کے شروع میں حرف "س" بڑھا دیا جائے تو اس سے "زمانہ مستقبل قریب" ثابت ہوگا۔ جیسے اصل مضارع تو یہ ہے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) اب اگر اس کے شروع میں حرف "س" بڑھا دیں تو سَیَفْعَلُ ہوگا (یعنی ابھی کرے گا۔ اسی طرح یَقْرَءُ سے سَیَقْرَءُ (یعنی ابھی پڑھے گا) اور اگر مضارع کے شروع میں لفظ سَوْفَ بڑھا دیں تو زمانہ "مستقبل بعید" ثابت ہوگا جیسے یَفْعَلُ سے سَوْفَ یَفْعَلُ (یعنی وہ کچھ دیر میں کرے گا) اسی طرح یَقْرَءُ سے سَوْفَ یَقْرَءُ (یعنی کچھ دیر میں پڑھے گا)

خوب یاد رکھو کہ "س" "مستقبل قریب" کے لئے آتا ہے۔ اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے لئے مخصوص ہے۔

اب میں چند ایسے جملے لکھتا ہوں جن میں قَدْ کَانَ۔ س اور سَوْفَ کا استعمال ہوا ہے ان کو بغور پڑھو اور اس سبق کو خوب یاد کرلو۔

قَدْ کَتَبَ	اس نے لکھا ہے	قَدْ ضَرَبَ	اس نے مارا ہے
قَدْ کَتَبْتُ	میں نے لکھا ہے	قَدْ ضَرَبْتُ	میں نے مارا ہے
قَدْ اَکَلَ	اُس نے کھایا ہے	قَدْ اَکَلْتُ	میں نے کھایا ہے
کَانَ لَبِسَ	اُس نے پہنا تھا	کُنْتُ لَبِسْتُ	میں نے پہنا تھا
کَانَ سَمِعَ	اُس نے سُنا تھا	کُنْتُ سَمِعْتُ	میں نے سُنا تھا
کَانَ دَخَلَ	وہ اندر آیا تھا	کُنْتُ دَخَلْتُ	میں اندر آیا تھا
کَانَ یَذْهَبُ	وہ جاتا تھا	کُنْتُ اَذْهَبُ	میں جاتا تھا
سَیَقُوْلُ	ابھی کہے گا	سَیَذْهَبُ	ابھی جائے گا
سَیَدْخُلُ	ابھی داخل ہوگا	سَیَضْرِبُ	ابھی مارے گا
سَوْفَ یَذْهَبُ	تھوڑی دیر میں جائیگا	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	تھوڑی دیر میں جانوگے تم

مضارع میں تغیّر

میں نے شروع میں بیان کیا ہے کہ "مضارع" وہ فعل ہے جس میں زمانۂ حال و استقبال یعنی موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ دونوں پائے جائیں اور اس کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے یعنی اس کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے۔ یہ مضارع کی مستقل حالت ہے لیکن بسا اوقات مضارع کے شروع میں بعض خاص حروف کے آنے سے معنی میں اور نیز الفاظ میں تغیر واقع ہو جاتا ہے۔

تین قسم کے حروف مضارع میں تغیر پیدا کرتے ہیں ان کے نام یہ ہیں :- "ناصب"۔ "جازم"۔ "نونِ تاکید"۔

تغیّر پیدا کرنے والے حروف

لَنْ۔ یہ حرف ناصب ہے یہ مضارع کے آخری حرف کو نصب یعنی زبر دیتا ہے اور جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو زمانۂ آئندہ میں تاکیدی انکار کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) صرفیوں کی اصطلاح میں اس کو نفی تاکید بہ لَنْ کہتے ہیں۔

لَمْ۔ یہ حرف جازم ہے۔ مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے اور جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا) اصطلاحاً اس کو "نفی جحد بلَم" کہتے ہیں۔

نُونِ تاکید۔ یہ حرف مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے آنے سے مضارع کے پہلے مفتوح کا آنا ضروری ہے۔ یہ نون مضارع کے آخری حرف کو فتحہ یعنی زبر دیتا ہے اور معنی "تاکید مع خصوصیت زمانہ آئندہ" کے پیدا کرتا ہے

جیسے لَیَفْعَلَنَّ (وہ البتہ ضرور کرے گا) اس کو "مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون تاکید" کہتے ہیں۔

علمائے صرف کہتے ہیں کہ فعل مضارع کے نواصب یعنی وہ حرف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو نصب دیتے ہیں۔ چار ہیں۔ لَنْ۔ اَنْ کَیْ۔ اِذَنْ۔ اور فعل مضارع کے جوازم یعنی وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو جزم دیتے ہیں۔ پانچ ہیں۔ لَمْ۔ اِنْ۔ لَمّا لام امر۔ لام نہی۔ یاد رکھو لام امر اور لام نہی کے آنے سے مضارع کا صیغہ امر یا نہی کے معنوں میں زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے جیسے لِیَفْعَلْ (اس کو کرنا چاہیے) اور جیسے لَا یَفْعَلْ (اس کو نہ کرنا چاہیے)

نفی تاکید بہ لن

اگر "مضارع" کے شروع میں حرف "لَنْ" بڑھایا جائے تو زمانہ آئندہ میں تاکیدی انکار کے معنی پیدا ہو جائیں گے جیسے لَنْ یَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) جب مضارع پر حرف لَنْ آتا ہے تو مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب یعنی یَفْعَلُ اور صیغہ واحد مؤنث غائب یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ واحد مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ واحد متکلم یعنی اَفْعَلُ اور متکلم مع الغیر یعنی نَفْعَلُ پر نصب دیتا ہے یعنی ان صیغوں کے آخری حرف پر زبر لگا دیتا ہے اور مضارع کے سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ اور وہ سات صیغے ہیں:-

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب یعنی یَفْعَلَانِ
(۲) صیغہ جمع مذکر غائب یعنی یَفْعَلُوْنَ
(۳) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب یعنی تَفْعَلَانِ

جب ان ساتوں صیغوں کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا جائے گا تو ان سب کے آخر سے نون غائب ہو جائیگا (مؤلف)

(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر یعنی تَفْعَلَانِ
(۵) صیغہ جمع مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُوْنَ
(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِیْنَ
(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلَانِ

اور یاد رکھو دو صیغے ایسے ہیں جن میں حرفِ لَنْ کچھ تغیر نہیں کر سکتا۔ وہ یہ ہیں

(۱) صیغہ جمع مؤنث غائب یعنی یَفْعَلْنَ
(۲) صیغہ جمع مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلْنَ

مطلب یہ ہے کہ ان دونوں صیغوں کا نون برقرار رہتا ہے اور حرف لَنْ ان میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ حرفِ لَنْ فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اب میں "نفی تاکید بلَنْ" کی گردان لکھتا ہوں۔ اس پر غور کرو۔

نفی تاکید بہ لن کی گردان

فعل مستقبل معروف کے لئے

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَنْ یَّفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں

حاضر	واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کروگے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کروگے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کروگی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کروگی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ہرگز نہیں کروں گی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔

دیکھو مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب اصل میں یَفْعَلُ تھا جب اس کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا گیا تو وہ لَنْ یَفْعَلَ ہو گیا۔ یعنی اس کے آخری حرف پر زبر آ گیا یہی عمل صیغہ واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر واحد متکلم اور متکلم مع الغیر میں ہوا ہے۔ یعنی ان سب پانچوں کے آخر میں زبر آیا ہے اور دیکھو مضارع کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب اصل میں یَفْعَلَانِ تھا لیکن جب اس کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا گیا تو لَنْ یَفْعَلَا ہو گیا یعنی اس کے آخر سے نون غائب ہو گیا۔ یہی عمل صیغہ جمع مذکر غائب تثنیہ مؤنث حاضر میں ہوا ہے اور دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع حاضر اپنی حالت میں موجود ہیں۔

نفی تاکید بہ لن کی گردان

فعل مستقبل مجہول کے لئے

معنی	گردان	صیغے	
ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَنْ يُفْعَلَ	واحد مذکر غائب	غائب
ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	لَنْ يُفْعَلَا	تثنیہ مذکر غائب	
ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَنْ يُفْعَلُوْا	جمع مذکر غائب	
ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ	واحد مؤنث غائب	
ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث غائب	
ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَنْ يُفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	
ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ	واحد مذکر حاضر	حاضر
ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ مذکر حاضر	
ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَنْ تُفْعَلُوْا	جمع مذکر حاضر	
ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِیْ	واحد مؤنث حاضر	
ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث حاضر	
ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَنْ تُفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر	
ہرگز نہیں کیا جاؤں میں ایک مرد ہرگز نہیں کی جاؤں گی میں ایک عورت	لَنْ أُفْعَلَ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	متکلم
ہرگز نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لَنْ نُفْعَلَ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	

ھدایت:- یادرکھو جب نون ساکن کے بعد یا آتی ہے تو دونوں ملکر پڑھے جاتے ہیں جیسے "لَنْ یَفْعَلَ"۔ اس میں نون اور یاء دونوں مل کر پڑھے جائیں گے۔

نفی جحد بہ لَمْ

جب مضارع پر حرف "لَمْ" آتا ہے تو مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب (یعنی یَفْعَلُ) اور صیغہ واحد مؤنث غائب (یعنی تَفْعَلُ) اور صیغہ واحد مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ واحد متکلم (یعنی اَفْعَلُ) اور متکلم مع الغیر (یعنی نَفْعَلُ) ان سب صیغوں کو جزم دیتا ہے اور اگر ان صیغوں کے آخر میں "حرفِ علت" ہو تو گر جاتا ہے۔ (حرف علت تین ہیں۔ واؤ۔ الف۔ یاء)

جیسے لَمْ یَدْعُ۔ لَمْ یَرْمِ۔ لَمْ یَخْشَ

"یَدْعُ۔ یَرْمِ۔ یَخْشَ" کی حقیقت یہ ہے کہ ان کے مضارع کا اصل صیغہ یَدْعُوْ۔ یَرْمِی۔ یَخْشیٰ تھا۔ لیکن جب ان کے شروع میں حرف لَمْ بڑھایا گیا تو حروفِ علت (یعنی واؤ۔ الف۔ یاء) غائب ہوگئے اور یاد رکھو جس طرح مضارع کے شروع میں حرف لَنْ کے آنے سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ اسی طرح یہ حرف لَمْ بھی نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ یعنی اگر مضارع کے شروع میں حرف لَمْ آئے گا تو سات صیغوں سے نون اعرابی گر جائے گا۔ وہ سات صیغے اگرچہ حرف لَنْ کی بحث میں لکھے جا چکے ہیں لیکن تمہارے سمجھانے کے لئے پھر لکھے دیتا ہوں غور کرو۔

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب	یعنی	یَفْعَلَانِ
(۲) صیغہ جمع مذکر غائب	یعنی	یَفْعَلُوْنَ
(۳) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	یعنی	تَفْعَلَانِ

(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	یعنی	تَفْعَلَانِ
(۵) صیغہ جمع مذکر حاضر	یعنی	تَفْعَلُوْنَ
(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر	یعنی	تَفْعَلِیْنَ
(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	یعنی	تَفْعَلَانِ

اور مضارع کے دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں یعنی حرف لَمْ ان پر کچھ عمل نہیں کرتا۔

اور اس بات کو بھی سمجھ لو کہ حرفِ لَمْ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)

نفی جحد بہ لم کی گردان

مستقبل معروف کے لئے

	صیغے	گردان	معنی
	واحد مذکر غائب	لَمْ یَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے
	تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے
	جمع مذکر غائب	لَمْ یَفْعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے
	واحد مؤنث غائب	لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے
	تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے
	جمع مؤنث غائب	لَمْ یَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے
	واحد مذکر حاضر	لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے
	تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم مردوں نے

نہیں کیا تم سب مردوں نے	لَمْ تُفْعَلُوْا	جمع مذکر حاضر	حاضر
نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِیْ	واحد مؤنث حاضر	
نہیں کیا تم دو عورتوں نے	لَمْ تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث حاضر	
نہیں کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	لَمْ اُفْعَلْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	متکلم
نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	لَمْ نُفْعَلْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	

جیسے تم نے حرف لَنْ کے بیان میں مضارع کے تغیر پر غور کیا تھا۔ اسی طرح اس سبق پر بھی غور کرو۔ دیکھو مضارع کا صیغہ واحد مذکر اصل میں تُفْعَلُ تھا جب اس کے شروع میں حرف لَمْ بڑھایا گیا تو وہ لَمْ تُفْعَلْ ہو گیا۔ یعنی اس کے آخر میں جزم آ گیا۔ یہی عمل بعض دوسرے صیغوں پر ہوا ہے اور دیکھو مضارع کا تثنیہ مذکر غائب اصل میں یُفْعَلَانِ تھا لیکن جب اس کے شروع میں حرف لَمْ بڑھایا گیا تو لَمْ یُفْعَلَا ہو گیا یعنی اس کے آخر سے نون گر گیا۔ یہی عمل بعض دوسرے صیغوں میں ہوا ہے۔

نفی جحد بلم کی گردان

فعل مستقبل مجہول کے لئے

معنی	گردان	صیغے
نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	لَمْ یُفْعَلْ	واحد مذکر غائب

غائب	تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَمْ يُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے نم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلِيْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا نہیں کی گئی میں ایک عورت۔
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔

تنبیہ:۔ اب تک گردانیں پڑھنے اور صیغوں پر غور کرنے کے بعد شاید تم نے اس بات کو محسوس کیا ہوگا کہ عربی زبان کی بول چال ایسے انداز پر واقع ہوئی ہے۔ کہ کلمات کے آخر میں زیر کی جگہ پیش اور پیش کی جگہ زبر پڑھنے سے فقرے کے معنی کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ تمام گردانوں اور صیغوں کو اچھی طرح ذہن نشین کیا جائے اور غیر معمولی توجہ کے ساتھ ان کو پڑھا

جائے تاکہ بول چال میں غلطیاں واقع نہ ہوں۔

لام تاکید اور نون تاکید

مضارع کے شروع میں حرف لام اور آخر میں حرف نون بڑھا دینے سے ایک تاکیدی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے علماء نے صرف شروع کے لام کو "لام تاکید" اور آخر کے نون کو نون تاکید کہتے ہیں۔

اگر "مضارع" کے شروع میں "لام تاکید" اور آخر میں نون تاکید بڑھا دیا جائے تو مضارع "بالام تاکید و نون تاکید" بن جائے گا۔ اور فعل مستقبل میں تاکید کے معنی دیگا۔ جیسے لَیَفْعَلَنَّ اور لَیَفْعَلَنْ (معنی یہ ہیں کہ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

نون کی دو قسمیں ہیں ایک "نون ثقلیہ" جو مشدد ہوتا ہے یعنی جس پر تشدید ہوتی ہے اور دوسرا "نون خفیفہ" جو ساکن ہوتا ہے یعنی جس پر جزم ہوتا ہے۔

"نون ثقلیہ" مضارع کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اور اس کے آنے سے سات صیغوں سے نون اعرابی گر جاتا ہے وہ سات صیغے ہیں:-

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب	یعنی	یَفْعَلَانِّ	نون ثقلیہ کے آنے سے ان صیغوں کے نون اعرابی گر جاتے ہیں۔
(۲) صیغہ جمع مذکر غائب	یعنی	یَفْعَلُنَّ	
(۳) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	یعنی	تَفْعَلَانِّ	
(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	یعنی	تَفْعَلَانِّ	
(۵) صیغہ جمع مؤنث حاضر	یعنی	تَفْعَلُنَّ	
(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر	یعنی	تَفْعَلِنَّ	
(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	یعنی	تَفْعَلَانِّ	

اور نون ثقلیہ کے آنے سے صیغہ جمع مذکر غائب (یعنی یَفْعَلُنَّ) اور صیغہ جمع مذکر حاضر

یعنی تَفۡعَلُوۡنَ سے "واؤ" ساقط ہو جاتا ہے اور صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفۡعَلِیۡنَ سے ی بھی ساقط ہو جاتا ہے اور صیغہ جمع مؤنث واحد مؤنث غائب یعنی یَفۡعَلۡنَ اور جمع مؤنث حاضر تَفۡعَلۡنَ کے نون کے پیچھے "الف فاصل" لایا جاتا ہے۔ اس الف کو "الف فاصل" اس لئے کہتے ہیں کہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کو جُدا جُدا کر دیتا ہے۔

اور یاد رکھو نون ثقلیہ سے پہلے کل چھ صیغوں یعنی چار تثنیوں

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب

(۲) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

(۳) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر

(۴) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

اور صیغہ جمع مؤنث غائب اور صیغہ جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے اور صیغہ جمع مذکر غائب اور صیغہ جمع مذکر حاضر میں نون ثقلیہ سے پہلے ضمہ یعنی پیش ہوتا ہے اور صیغہ واحد مؤنث حاضر میں کسرہ یعنی زیر ہوتا ہے اور باقی پانچ صیغوں یعنی صیغہ واحد مذکر غائب اور صیغہ واحد مؤنث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں سے نون ثقلیہ سے پہلے فتح یعنی زبر ہوتا ہے۔

اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ نون ثقلیہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا۔ یعنی زیر کے ساتھ ورنہ مفتوح یعنی زبر کے ساتھ ہوگا۔

"نون خفیفہ" صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے یعنی ان آٹھ صیغوں میں جن میں نون ثقلیہ سے پہلے الف نہیں ہے وہ یہ ہیں:-

(۱) واحد مذکر غائب (۲) جمع مذکر غائب (۳) واحد مؤنث غائب (۴) واحد مذکر حاضر (۵) جمع مذکر حاضر (۶) واحد مؤنث حاضر (۷) واحد مذکر و مؤنث متکلم۔

(۸) تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم۔ باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقلیہ سے پہلے الف ہے نون خفیفہ نہیں آتا وہ چھ صیغے ہیں۔

(۱) تثنیہ مذکر غائب (۲) تثنیہ مؤنث غائب (۳) جمع مؤنث غائب

(۴) تثنیہ مذکر حاضر (۵) تثنیہ مؤنث حاضر (۶) جمع مؤنث حاضر

اب میں "مضارع بالام تاکید و نون تاکید" کی گردانیں لکھتا ہوں۔ ان کو بنظر غائر پڑھو اور یاد کرو۔

لام تاکید بانون تاکید ثقلیہ کی گردان

فعل مستقبل معروف کیلئے

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لَيَفْعُلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَيَفْعُلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَيَفْعُلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لَتَفْعُلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک مرد
	تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعُلَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَيَفْعُلْنَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَتَفْعُلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعُلَانِّ	ضرور ضرور کروگے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَتَفْعُلُنَّ	ضرور کروگے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعُلِنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت

	تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَاَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ضرور ضرور کروں گی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

"مجہول" بنانے کا وہی قاعدہ ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی لَیَفْعَلَنَّ سے لَیُفْعَلَنَّ (مجہول بنانے پر یہ معنی ہوں گے) ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ کی گردان

فعل مستقبل معروف کے لئے

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لَیَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب		
	جمع مذکر غائب	لَیَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب		

		جمع مؤنث غائب	
ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ	واحد مذکر حاضر تثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر	حاضر
ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنَّ	واحد مؤنث حاضر تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر	
ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ضرور ضرور کروں گی میں ایک عورت	لَاَفْعَلَنَّ	واحد مذکر مؤنث متکلم	متکلم
ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنَفْعَلَنَّ	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	

"مجہول" بنانے کا وہی قاعدہ ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی لَیَفْعَلَنَّ سے لَیُفْعَلَنَّ (مجہول بنانے پر یہ معنی ہوئے) ضرور ضرور کیا جائے وہ ایک مرد۔

اَمر

امر وہ فعل ہے جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اُکْتُبْ لکھ اِذْھَبْ جا اُدْخُلْ داخل ہو اُخْرُجْ نکل لِیَدْخُلْ اُس کو داخل ہونا چاہیئے۔ لِیَخْرُجْ اس کو نکل جانا چاہیئے صیغہ امر کا آخری حرف ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے یعنی اسس پر جزم ہوتا ہے۔

امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اس صیغے سے بناؤ۔

اگر امر غائب معروف بنانا ہو تو مضارع غائب معروف سے بناؤ اور اگر امر غائب مجہول بنانا ہو تو مضارع غائب مجہول سے بناؤ اور اگر امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع غائب مجہول سے بناؤ اور اگر امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع حاضر مجہول سے بناؤ اور اگر متکلم معروف بنانا ہو تو مضارع متکلم مجہول سے بناؤ

بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام مکسور لگا دو اور آخر کو ساکن کر دو جیسے یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ۔

اور اگر نون اعرابی ہو تو اس کو گرا دو اور اگر جمع مؤنث کا نون ہو تو اس کو رہنے دو اور یہ بھی یاد رکھو کہ اگر مضارع کے آخر حرف علت ہو گا تو ہر حال میں گر جائیگا ہم نے اوپر امر غائب معروف، امر غائب مجہول امر حاضر مجہول اور امر متکلم معروف و مجہول کا ذکر کیا ہے امر حاضر معروف کا ذکر نہیں کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امر حاضر بنانے کا ایک خاص قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع یعنی ت کو علحدہ کر دو اور اس کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر حرف کو ساکن کر دو جیسے تَعَلَّمُ سے عَلِّمْ

اور تَبْعَثُرُ سے تَبْعَثِرْ اور اگر علامت مضارع دُور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن ہوتا ہو۔ تو عین کلمہ کو دیکھو اگر عین کلمہ مضموم ہو یعنی اگر اس پر پیش ہو تو الف مضموم شروع میں لگا دو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر عین کلمہ مفتوح یعنی زبر کے ساتھ یا مکسور یعنی زیر کے ساتھ ہے تو الف مکسور شروع میں لگا دو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

امر کی گردان یہ ہے:-

امر معروف کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُوْا	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِيَفْعَلْنَ	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ	کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوْا	کرو تم سب مرد

	صیغے	گردان	معنی
حاضر	واحد مؤنث حاضر	اِفعَلی	کر تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	اِفعَلَا	کرو تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	اِفعَلنَ	کرو تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَفعَلْ	چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
	تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لِنَفعَلْ	چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

امر مجہول کی گردان

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لِیُفعَلْ	چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لِیُفعَلَا	چاہیے کہ کیے جائیں وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لِیُفعَلُوا	چاہیے کہ کیے جائیں وہ سب مرد
غائبہ	واحد مؤنث غائب	لِتُفعَلْ	چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	لِتُفعَلَا	چاہیے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لِیُفعَلنَ	چاہیے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لِتُفعَلْ	چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد

تثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر	لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا	چاہیئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد چاہیئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر	لِتُفْعَلِی لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	چاہیئے کہ کی جائے تو ایک عورت چاہیئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں چاہیئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِاُفْعَلْ لِنُفْعَلْ	چاہیئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت۔ چاہیئے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔

تنبیہ :- لام امر اور لام تاکید کی شکل کچھ ملتی جلتی ہے۔ اس لئے میں اس کا فرق ظاہر کرنا چاہتا ہوں دیکھو لام تاکید مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "ضرور"۔ اور لام امر مکسور ہوتا ہے یعنی زیر کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اس کے معنی ہیں "چاہیئے کہ"۔

امر معروف با نون تاکید ثقیلہ

نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے اسی طرح امر میں بھی آتا ہے لیکن یاد رکھو اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا۔

امر معروف با نون تاکید ثقیلہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلَنَّ	ضرور کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَانِّ	ضرور کریں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُنَّ	ضرور کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلَنَّ	ضرور کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَانِّ	ضرور کریں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِتَفْعَلْنَانِّ	ضرور کریں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلَنَّ	ضرور کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِنَّ	ضرور کر تو ایک عورت
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَانِّ	ضرور کرو تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث	لَاَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد

متکلم	متکلم تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ	یا ایک عورت چاہیئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ کی گردان

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لِيُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لِيُفْعَلَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لِيُفْعَلُنَّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لِتُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	لِتُفْعَلَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لِتُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لِتُفْعَلَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لِتُفْعَلُنَّ	چاہیئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد
	واحد مؤنث حاضر	لِتُفْعَلِنَّ	چاہیئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت

تثنیہ مؤنث حاضر	لِتُفْعَلَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں

امر معروف بانون تاکید خفیفہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِیَفْعَلَنْ	ضرور کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب		
جمع مذکر غائب	لِیَفْعَلُنْ	ضرور کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلَنْ	ضرور کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب		
جمع مؤنث غائب		
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلَنْ	ضرور کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر		
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُنْ	ضرور کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِنْ	ضرور کر تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر		
جمع مؤنث حاضر		

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَأُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔

امر مجہول با نون تاکید خفیفہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِيُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب		
جمع مذکر غائب	لِيُفْعَلُنْ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِيُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب		
جمع مؤنث غائب		
واحد مذکر حاضر	لِتُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر		
جمع مذکر حاضر	لِتُفْعَلُنْ	چاہیئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لِتُفْعَلِنْ	چاہیئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت

تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر		
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

نہی

"نہی"۔ وہ فعل ہے جس میں کام نہ کرنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَكْتُبْ نہ لکھ لَا تَضْرِبْ نہ مار لَا تَجْلِسْ نہ بیٹھ لَا تَلْتَفِتْ التفات نہ کر۔

"نہی" فعل مضارع سے بنتی ہے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ:۔
مضارع کے شروع میں لائے نہی لگا دو اور آخری حرف کو جزم دیدو جیسے تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ۔

"تَفْعَلُ"۔ مضارع کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے جس کے معنی ہیں تو کرتا ہے اس کے شروع میں ہم نے ممانعت کا "لام الف" (یعنی لَا) بڑھا دیا اور اس کے آخری حرف کو جزم دیدیا تو نہی کا صیغہ واحد حاضر بن گیا یعنی لَا تَفْعَلْ مت کریں

یوں سمجھو کہ "نہی" کوئی مستقل فعل نہیں ہے۔ بلکہ مضارع کا وہ صیغہ ہے جس کے شروع میں لا نہی لگایا جائے۔

یاد رکھو نہی کا آخری حرف ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے یعنی اس پر جزم ہوتا ہے اور

"نہی" میں نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔ اور نون جمع مؤنث قائم رہتا ہے اور اگر مضارع کے آخر میں حرفِ علت ہوگا تو "نہی" میں گر جائیگا اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ نونِ تاکید "ثقیلہ اور خفیفہ" جس طرح مضارع میں آتا ہے۔ نہی میں بھی لایا جاتا ہے۔ لیکن "لام تاکید" نہی کی گردان میں نہیں آتا۔

"نہی کی گردانیں یہ ہیں :-

نہی معروف کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَا يَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَا يَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَا تَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	ہرگز نہ کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِيْ	نہ کر تو ایک عورت

	تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم دو عورتیں نہ کرو تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت۔ نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب عورتیں۔

چند مشقی جملے

لَا یَذْهَبْ :- نہ جائے وہ ایک مرد (صیغہ واحد مذکر غائب)

لَا تَذْهَبْ :- نہ جا تو ایک مرد (صیغہ واحد مذکر حاضر)

لَا تَلْعَبْ :- نہ کھیل تو ایک مرد (صیغہ واحد مذکر حاضر)

نہی مجہول کی گردان

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لَا یُفْعَلْ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَا یُفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَا یُفْعَلُوْا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لَا تُفْعَلْ	نہ کی جائے وہ ایک عورت

	تثنیہ مؤنث غائب	لَا تُفْعَلَا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَا یُفْعَلْنَ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَا تُفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُوْا	نہ کئے جاؤ تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلِیْ	نہ کی جائے تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو عورتو
	جمع مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتو
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اُفْعَلْ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نُفْعَلْ	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

نہی با نون تاکید (ثقیلہ وخفیفہ) کی گردانیں (بحالت معروف و مجہول) مثل لام تاکید با نون تاکید کی گردانوں کے ہیں مگر اتنا فرق ہے کہ نہی کی گردان میں لا ہے اور لام تاکید با نون تاکید کی گردان میں لام ہے۔ جیسے (لَیَفْعَلَنَّ یہ لام تاکید ہے۔ با نون تاکید ہے اور لَا یَفْعَلَنَّ) یہ نہی با نون تاکید ہے۔

امر اور نہی کے چند مشقی جملے

اِذْهَبْ حَيْثُ شِئْتَ	جاؤ جہاں جی چاہے
اِذْهَبْ هُنَاكَ	وہاں جاؤ
اُقْعُدْ هُنَا	وہاں بیٹھو
اِجْلِسْ هُنَا	یہاں بیٹھو
لِيَخْرُجْ مِنْ بَيْتِنَا	اس کو ہمارے گھر سے نکل جانا چاہیئے

لَا تَجْلِسْ هُنَا	یہاں نہ بیٹھ
لَا تَفْعَلْ ذٰلِكَ	یہ کام نہ کر
لَا تَذْكُرْ ذٰلِكَ	اس کا ذکر نہ کر
لَا يَذْهَبْ اِلَى السُّوْقِ	اسے بازار نہ جانا چاہیئے

ایک ضروری ہدایت

یاد رکھو مضارع کا تیسرا حرف کبھی مفتوح یعنی زبر کے ساتھ ہوتا ہے جیسے يَفْعَلُ يَذْهَبُ۔ يَشْرَبُ۔ يَسْمَعُ اور کبھی مکسور یعنی زیر کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے يَفْعِلُ يَجْلِسُ۔ يَضْرِبُ اور کبھی مضموم یعنی پیش کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے يَفْعُلُ يَدْخُلُ۔ يَنْصُرُ۔ مضارع کے تیسرے حرف کی یہ تینوں حرکتیں جائز ہیں۔ ان کو اچھی طرح سمجھ لو اور اس بات کا خیال رکھو کہ امر حاضر کا تیسرا حرف حرکت میں مضارع کے تیسرے حرف کا تابع ہوتا ہے یعنی مفتوح کے ساتھ۔ مفتوح

مکسور کے ساتھ مکسور اور مضموم کے ساتھ مضموم اور امر غائب اور نہی میں حرف آخر کے سوا باقی تمام حرفوں کی حرکتیں وہی رہتی ہیں جو مضارع میں ہوتی ہیں۔

اسم کا بیان

علمائے صرف نے "اسم" کی تین قسمیں بیان کی ہیں۔ مصدر[1]۔ مشتق[2]۔ جامد[3]۔ مصدر وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقات نکلیں اور اس کے ترجمے کے آخر میں "نا" آئے جیسے ضَرْبٌ (مارنا) قَتْلٌ (قتل کرنا)

مشتق:- وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے جیسے ضارِبٌ (مارنے والا) مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا) قَاتِلٌ (قتل کرنے والا) مَقْتُوْلٌ (قتل کیا ہوا) یہ ضَارِبٌ اور قَاتِلٌ اور مَضْرُوْبٌ اور مَقْتُوْلٌ سب مشتق ہیں اور مصدر (ضَرْبٌ اور قَتْلٌ) سے نکلے ہیں۔

جامد:- وہ اسم ہے کہ نہ اس سے کوئی کلمہ نکلے اور نہ وہ کسی کلمہ سے نکلا ہو۔ جیسے فَرَسٌ (گھوڑا)

اسمائے مشتقات

عربی میں اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم آلہ۔ اسم ظرف صفت مشبہ اور اسم تفضیل۔

ان اسمار کو فعل سے خاص تعلق ہے۔ مثلاً ضَرَبَ زَیْدٌ حَامِدًا زید نے حامد کو مارا۔ اس میں ضَرَبَ کے تعلق سے زید ضَارِبٌ کہلائے گا۔ اور حامد مَضْرُوْبٌ اور جس آلہ سے ضرب لگائی گئی وہ مِضْرَبٌ اور جس جگہ فعل کا وقوع ہوا ہے وہ مَضْرَبٌ کہلائے گا۔ پس یوں سمجھو کہ ضَارِبٌ اسم فاعل ہے اور

مَضْرُوْبٌ اسم مفعول اور مَضْرَبٌ اسم ظرف۔

صفتِ مشبہ اور اسمِ تفضیل درحقیقت اسم فاعل ہی ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے۔ اور صفتِ مشبہ میں صفت پائیدار اور اسمِ تفضیل فاعل کی اس حالت کا نام ہے جس میں صفت کی زیادتی پائی جائے۔ آگے چل کر صفتِ مشبہ اور اسمِ تفضیل کا حال کسی قدر وضاحت کے ساتھ لکھا جائے گا۔

اسمِ فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو۔ بالفاظ دیگر یہ کہ فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں جیسے :- نَاطِقٌ بولنے والا۔ قَانِعٌ قناعت کرنے والا۔ رَازِقٌ رزق دینے والا۔ عَادِلٌ۔ انصاف کرنے والا عَالِمٌ جاننے والا۔ خَادِمٌ خدمت کرنے والا۔

اسمِ فاعل کے صیغہ واحد کے آخری حرف پر ہمیشہ تنوین ہوتی ہے یعنی دو پیش ہوتے ہیں اور تثنیہ وجمع کی حالت میں تثنیہ وجمع کی علامت لاحق ہوتی ہے اس کے تین صیغے مذکر کے واسطے اور تین صیغے مؤنث کے واسطے مقرر ہیں گردان یہ ہے :-

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ
مؤنث	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ

یاد رکھو جب ماضی تین حرف ہوتی ہے جیسے ضَرَبَ تو اسمِ فاعل کا صیغہ

واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَارِبٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زائد ہو تو "اسم فاعل" مضارع معروف سے بنایا جائے گا۔ طریقہ یہ ہے کہ علامت کو دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور ماقبل آخر کو زیر دیدو اور آخری حرف پر تنوین لگا دو جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ اور یہ بھی یاد رکھو کہ اسم فاعل کبھی فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ بالفاظ دیگر یہ کہ مفعول وہ ہے جس پر کام کیا جائے جیسے مَظْلُوْمٌ (جس پر ظلم ہوا) مَلْعُوْنٌ (جس پر لعنت کی گئی)

اسم مفعول کے صیغہ واحد پر ہمیشہ تنوین ہوتی ہے۔ اور تثنیہ و جمع کی حالت میں علامت تثنیہ و جمع لاحق ہوتی ہے۔ اور اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کے بھی چھ صیغے ہیں۔ گردان یہ ہے :-

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ
مؤنث	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

یاد رکھو جب ماضی تین حرف کی ہو جیسے ضَرَبَ تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مَضْرُوْبٌ اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے بناؤ۔ طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو دور

کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر میں تنوین بڑھا دو مُسکِرٌ اور مُجتَنِبٌ۔

اسمِ آلہ

اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو تبلائے جس سے کام لیا جاتا ہے۔ یعنی جو کام کرنے کا ذریعہ ہو۔ "اسم آلہ" کے تین وزن ہیں جن میں مذکر و مؤنث کی کچھ تفریق نہیں ہوتی۔ وہ اوزان یہ ہیں:-

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلٌ
مَفَاعِل	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَلَةٌ
مَفَاعِيلُ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ

اسم آلہ کے شروع حرف کے ساتھ کسرہ یعنی زیر ہوتا ہے۔ یہ مطلب ہے کہ میم مکسور کا ہونا لازمی ہے۔

اسمِ ظرف

اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان کو تبلائے جس میں کام واقع ہو اس کے دو وزن ہیں "مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ"۔

گردان یہ ہے :-

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ	مَفْعَلَانِ	مَفْعَلٌ
مَفَاعِلُ	مَفْعِلَانِ	مَفْعِلٌ

یاد رکھو اگر مضارع مکسور العین ہو تو ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا ورنہ مَفْعَلٌ کے وزن پر۔

صفت مشبہ

صفتِ مشبہ اس فاعل کو کہتے ہیں جسمیں صفت بالاستقلال پائی جائے جیسے (جَمِیْلٌ خوبصورت)

اسم فاعل اور صفتِ مشبہ میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں صفتِ عارضی ہوتی ہے اور صفتِ مشبہ میں صفت پائدار دیکھو قَاتِلٌ کوئی شخص اس وقت کہلائیگا جب کہ قَتْلٌ کی صفت اس سے صادر ہو یعنی جبکہ وہ قتل کا ارتکاب کرے اور جَمِیْلٌ۔ وہ جس میں جمال کی صفت یعنی خوبصورتی بالاستقلال پائی جائے۔

صفتِ مشبہ کے اوزان بہت ہیں۔ اور ان کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے۔ بعض کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں:۔

(فَعِیْلٌ) جَمِیْلٌ۔ کَرِیْمٌ۔ شَرِیْفٌ۔ (فَعْلَانُ) رَحْمَانُ۔ فُعَالٌ۔ شُجَاعٌ (فَعْلَاءُ) صَفْرَاءُ۔

دیکھو اگر ماضی مکسور العین ہو یعنی فَعِلَ تو صفت مشبہ فَعِلٌ کے وزن پر آئے گی جیسے فَرِحٌ اور اگر ماضی مضموم العین ہو یعنی فَعُلَ تو صفتِ مشبہ فَعِیْلٌ کے وزن پر آئے گی۔ جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ اور اگر ماضی مفتوح العین ہو

یعنی فَعِلَ تو صفت مشبہ فَعِلٌ کے وزن پر آئے گی جیسے حَسِنَ سے حَسِنٌ اور جو افعال رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنی میں رکھتے ہیں۔ ان میں صفت مشبہ کا صیغہ مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے اور بعض مواقع پر صفتِ مشبہ فَعْلَانُ اور فَعْلیٰ کے وزن پر بھی آتی ہے جیسے عَطْشَانُ اور عطشیٰ۔

اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جسمیں صفت کی زیادتی پائی جائے۔ زیادہ واضح الفاظ میں یہ کہ اسم تفضیل وہ اسم ہے جو اس ذات کو تبلائے جس میں اوروں کی نسبت صفت کی زیادتی پائی جائے جیسے اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے۔

اسم تفضیل کا مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور صیغہ مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے۔ گردان یہ ہے:۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ اور اَفَاعِلُ
مؤنث	فُعْلیٰ	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ اور فُعَلٌ

یاد رکھو اسم تفضیل بالعموم فاعل کے معنی دیا کرتا ہے اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ رنگ اور عیب کے متعلق اسم تفضیل نہیں آتا۔ پس اَحْمَرُ (سُرخ رنگ) اور اَسْوَدُ (سیاہ رنگ) اور اَعْوَرُ (کانا) اسم تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں۔

اسم تفضیل اور مبالغے کا فرق

مبالغہ اور اسم تفضیل میں یہ فرق ہے کہ مُبالغہ میں صفت کی زیادتی فی نفسہٖ ہوتی ہے اور اسم تفضیل میں بمقابلے دوسرے کے دیکھو ضَرَّابٌ مُبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں۔ (بہت مارنے والا) یہ زیادتی فی نفسہٖ ہے۔ اسمیں کسی دوسرے کا مقابلہ نہیں اور اَضْرَبُ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں (بہت مارنے والا) بمقابلہ دوسروں کے۔ لیکن اسم تفضیل کے صیغہ کا صحیح استعمال یہ ہے اَضْرَبُ مِنْ زَیْدٍ (بہت مارنے والا بہ نسبت زید کے) اسمیں دوسرے شخص کا مقابلہ ہوگا۔

مبالغے کے بعض اوزان یہ ہیں :-

فَعَّالٌ ۔ رَزَّاقٌ (بہت رزق دینے والا)

فِعِّیْلٌ ۔ صِدِّیْقٌ (بہت سچا)

فُعَّالٌ ۔ عُجَّابٌ (بہت عجیب)

فَاعُوْلٌ ۔ فَارُوْقٌ (بہت فرق کرنے والا)

فَعُّوْلٌ ۔ قَیُّوْمٌ (بہت قیام کرنے والا)

صفت مشبہ اور اسم تفضیل اور مبالغے کے بعض جملے

اَللّٰہُ رَزَّاقٌ :- اللہ بہت رزق دینے والا ہے۔

هٰذَا رَجُلٌ شُجَاعٌ :- یہ شخص بہادر ہے۔

اَنَا عَطْشَانٌ جِدًّا :- میں بہت پیاسا ہوں)

هُوَ اَحْمَرُ اللَّوْنِ :- وہ بہت سرخ رنگ والا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اَنْتَ اَصْغَرُ مِنِّیْ تو مجھ سے چھوٹا ہے

ھُوَ اَفْضَلُ الْعُلَمَاءِ وہ سب عالموں سے افضل ہے

اَلْاِنْسَانُ اَشْرَفُ الْمَخْلُوْقَاتِ۔ انسان اشرف المخلوقات ہے

زَیْنَبُ اَجْمَلُ مِنْ اُخْتِھَا۔ زینب اپنی بہن سے زیادہ خوبصورت ہے

اَلْمَوْزُ اَحْلٰی مِنَ الْبِطِّیْخِ کیلا تربوز سے زیادہ میٹھا ہے

صفتِ مشبہ اور اسم تفضیل، و مبالغے کے بیان کو پڑھ کر ان جملوں پر غور کرو اور پہچانو کہ صفتِ مشبہ کا صیغہ کس جملے میں ہے اور اسم تفضیل کا صیغہ کہاں پر ہے اور مبالغہ کا صیغہ کونسا ہے۔

اِن جملوں کو پڑھنے اور ان پر غور و فکر کرنے سے یقیناً تمہاری استعداد میں اضافہ ہوگا اور صیغوں کی پہچان حاصل ہو جائے گی۔

حرفِ اصلی اور حرفِ زائد

عربی میں صرفیوں نے ف۔ ع۔ ل کو بجائے اصلی حرفوں کے قرار دیا ہے اور ان سے یا ان میں حروف زائد ملا کر بہت سے اوزان بناتے ہیں۔ تاکہ لفظوں کا اوزان سے مقابلہ کر کے اصلی اور زائد حرف کو پہچان لیں۔

"حرف اصلی"۔ اس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں ف یا ع یا ل کی جگہ ہو جو حرف فا کی جگہ ہوتا ہے اس کو فا کلمہ کہتے ہیں اور جو عین کی جگہ ہوتا ہے۔ اس کو "عین کلمہ" کہتے ہیں اور جو لام کی جگہ ہو۔ اس کو لام کلمہ کہتے ہیں جیسے نَصَرَ اس میں ن فا کلمہ ہے اور ص عین کلمہ اور ر لام کلمہ ہے۔

"حروف زائد" اس کو کہتے ہیں جو ف۔ ع۔ ل۔ میں سے کسی کی جگہ نہ ہو

جیسے اِجْتَنَبَ یہ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے۔ اس میں جیم ساکن فا کی جگہ ہے اور نون مفتوح عین مفتوح کی جگہ ہے۔ اور با مفتوح لام کی جگہ۔ پس جیم نون. بے (جنب) حرف اصلی ہوئے اور باقی حرفِ زائد ہیں۔

تمام مصدر اور فعل اور اسم مشتق اصلی حرفوں کے لحاظ سے چار قسم کے ہوتے ہیں :-

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید

(۳) رُباعی مجرد (۴) رُباعی مزید

ثلاثی مجرد اس کو کہتے ہیں کہ اس کی ماضی میں صرف تین حرف اصلی ہوں۔ جیسے قَتْلٌ وَ رَحْمَۃٌ ان کی ماضی قَتَلَ اور رَحِمَ ہے۔

ثلاثی مزید اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں تین حرف اور باقی زائد ہوں جیسے اِکْرَامٌ وَ تَکْرِمَۃٌ ان کی ماضی اَکْرَمَ بہ زیادت الف ہے۔

رُباعی مجرد اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں۔ جیسے بَعْثَرَۃٌ۔ مُبَعْثِرٌ ان کی ماضی بَعْثَرَ ہے

رُباعی مزید اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں اور باقی زائد ہوں جیسے اِقْشِعْرَارٌ و مُقْشَعِرٌّ ان کی ماضی اِقْشَعَرَّ ہے۔

ثلاثی مجرد

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل مُطّرد جس کا وزن زیادہ آتا ہے۔ دوسری "شاذ" جس کا وزن کم آتا ہے۔ مُطّرد کے پانچ باب ہیں۔ اور شاذ کا ایک باب ہے۔ ان ابواب کے ساتھ ہی صرف صغیر بھی لکھی جائے گی۔ اس لئے میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ صرف صغیر کیا ہے؟ دیکھو "اسباق الصرف" میں

جس قدر افعال اور اسمائے مشتقہ بیان ہو چکے ہیں۔ مثلاً ماضی۔ مضارع مصدر۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ امر۔ نہی۔ ظرف۔ آلہ۔ تفضیل وغیرہ۔ علمائے صرف نے ان کی مشق کی غرض سے ان سب کا ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر گردان لکھی ہے۔ اس گردان کو "صرف صغیر" کہتے ہیں۔ اب میں ثلاثی مجرد کے ابواب اور صرف صغیر لکھتا ہوں۔

(۱) باب اول بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی میں عین کا کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ۔

	صرف صغیر	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ اَلْاَمْرُ اُنْصُرْ وَالنَّهْیُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْصَرٌ اَلْاِسْمُ التَّفْضِیْلُ اَنْصَرُ وَنُصْرٰی
		فائدہ:۔ دیکھو اس صرف صغیر کی گردان میں نَصَرَ ماضی معروف ہے یَنْصُرُ مضارع معروف ہے نَصْرًا مصدر ہے۔ نَاصِرٌ اسم فاعل ہے اور نُصِرَ ماضی مجہول ہے۔ نَصْرًا مصدر ہے مَنْصُوْرٌ اسم مفعول ہے اُنْصُرْ صیغہ امر ہے لَا تَنْصُرْ صیغہ نہی ہے مَنْصَرٌ اسم ظرف ہے مِنْصَرٌ اسم آلہ ہے اَنْصَرُ اسم تفضیل

		مذکر ہے نُصْرَیٰ اسم تفضیل مؤنث ہے اور یاد رکھو مصدر معروف ومجہول لفظوں میں یکساں ہوتے ہیں۔ صرف معنوں میں فرق ہوجاتا ہے۔
	مصادر	اَلطَّلَبُ ڈھونڈنا اَلدَّخُولُ اندر آنا اَلْقَتْلُ مار ڈالنا اَلْفَتْلُ بٹنا
باب دوم بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ	صرف صغیر	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَ ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوبٌ اَلْاَمْرُ اِضْرِبْ وَالنَّهْیُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مَضْرِبٌ وَالْاٰلَةُ مِضْرَبٌ اسم التفضیل اَضْرَبُ وَ ضُرْبیٰ۔
	مصادر	اَلْغَسْلُ دھونا اَلْغَلَبُ غلبہ کرنا اَلظُّلْمُ ستانا اَلْفَصْلُ جدا کرنا
باب سوم بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے سَمِعَ	صرف صغیر	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ اَلْاَمْرُ اِسْمَعْ وَالنَّهْیُ لَا تَسْمَعْ اَلظَّرْفُ مَسْمَعٌ وَالْاٰلَةُ مِسْمَعٌ اسم التفضیل اَسْمَعُ وَ سُمْعیٰ۔

	مصادر	اَلْعِلْمُ جاننا اَلْفَهْمُ سمجھنا اَلْحِفْظُ بچانا اَلْجَهْلُ نہ جاننا اَلشَّهَادَةُ گواہی دینا اَلْحَمْدُ تعریف کرنا
باب چہارم بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی میں بھی عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں بھی عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ	صرف صغیر	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ اَلْاَمْرُ اِفْتَحْ وَالنَّهْيُ لَا تَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مَفْتَحٌ وَ الْاٰلَةُ مِفْتَحٌ اِسْمُ التَّفْضِيلِ اَفْتَحُ وَفُتْحٰى
	مصادر	اَلْمَنْعُ منع کرنا اَلصَّبْغُ رنگنا اَلرَّهْنُ گروی کرنا اَلسَّلْخُ کھال اتارنا
باب پنجم بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ ماضی میں بھی عین کلمہ مضموم اور مضارع میں بھی عین کلمہ مضموم جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ	صرف صغیر	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وَكَرَامَةً فَهُوَ كَرِيْمٌ وَكُرِمَ يُكْرَمُ كَرَمًا وَكَرَامَةً فَهُوَ مَكْرُوْمٌ اَلْاَمْرُ اُكْرُمْ وَالنَّهْيُ لَا تَكْرُمْ اَلظَّرْفُ مَكْرَمٌ وَالْاٰلَةُ مِكْرَمٌ اَلتَّفْضِيلُ اَكْرَمُ وَكُرْمٰى-
	مصادر	اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَةُ پاکیزہ ہونا اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا اَلْبُعْدُ دور ہونا

		اَلْکَثْرَۃُ زیادہ ہوتا
"شاذ" باب اوّل بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں بھی عین کلمہ مکسور جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔	ص ف صغیر	حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسَابًا فَھُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وَحِسَابًا فَھُوَ مَحْسُوْبٌ اَلْاَمْرِ اِحْسِبْ وَالنَّھْیُ لَا تَحْسِبْ اِسْمِ التَّفْضِیْلِ اَحْسَبُ وَحُسْبٰی
	مصادر	اَلنَّعْمُ وَالنِّعْمَۃُ عیش میں رہنا

ثلاثی مزید

ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں اوّل جسمیں ہمزہ وصل نہ ہو اور دوم جس میں ہمزہ وصل ہو ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل کے پانچ باب اور ثلاثی مزید با ہمزہ وصل نو باب ہیں۔

شاید ہمزۂ وصل کی اصطلاح تمہاری سمجھ میں نہ آئی ہوگی۔ اس لئے میں بتانا چاہتا ہوں کہ ہمزۂ وصل اُس الف کو کہتے ہیں جو درج کلام میں ساقط ہو جائے یعنی بحالت "وصل کلام" تلفظ میں نہ آئے جیسے فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَکُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ دیکھو اس آیت میں جو الف آیا ہے وہ وصل کلام کی حالت میں نہیں آیا۔ اسی الف کا نام "ہمزۂ وصل" ہے۔ اور جو الف کہ تلفظ میں آتا ہے اس کو "ہمزہ قطعی" کہتے ہیں۔ جیسے وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ۔

اس موقعہ پر اس بات کا ظاہر کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ثلاثی مجرد

کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے یا یوں سمجھو کہ اسم مفعول ہی ظرف کے معنی دیتا ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ ثلاثی مجرد کے علاوہ کل ابواب کی گردانوں میں اسم آلہ اور تفضیل نہیں آتے۔ اگر لانا چاہو تو صرف ایک طریقہ ہے مثلاً ثلاثی مزید باہمزۂ وصل کا پہلا باب اِفْتِعَالٌ۔ اِجْتِنَابٌ ہے۔ اجتناب کے معنی ہیں پرہیز کرنا اب اگر اس بحث میں اسم آلہ کے معنی ادا کرنے منظور ہوں تو لفظ مَا بِہٖ کو مصدر پر پڑھنا پڑے گا جیسے مَا بِہِ الْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنے کا ذریعہ اور اگر اسم تفضیل کے معنی ادا کرنے منظور ہوں تو اَشَدُّ یا اَکْبَرُ یا ان کی مثل کوئی اور لفظ مصدر پر بڑھانا پڑے گا جیسے اَشَدُّ تَنْکِیْلًا (بہت ہی بڑا عذاب دینے والا)

ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل کے ابواب

باب اول بروزن اِفْعَال جیسے اِکْرَامٌ عزت کرنا	صرف صغیر	اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَھُوَ مُکْرِمٌ وَ اُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَھُوَ مُکْرَمٌ اَلْاَمْرُ اَکْرِمْ وَالنَّھْیُ لَاتُکْرِمْ
	مصادر	اَلْاِکْرَامُ عزت کرنا اَلْاِسْلَامُ مسلمان ہونا تابع ہونا اَلْاِذْھَابُ لیجانا اَلْاِعْلَانُ ظاہر کرنا اَلْاِکْمَالُ تمام کرنا۔
باب دوم بروزن تفعیل جیسے تصریف پھیر بدلنا		صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَھُوَ مُصَرِّفٌ

	صرف صغیر	وَصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيفاً فَهُوَ مُصَرَّفٌ الْأَمْرُ صَرِّفْ وَالنَّهْيُ لَا تُصَرِّفْ ۔
	مصادر	اَلتَّصْرِيفُ پھرنا۔ بدلنا۔ اَلتَّكْذِيبُ کسی کو جھوٹا بنانا اَلتَّقْدِيمُ پیش ہونا اور پیش کرنا اَلتَّعْظِيمُ عزت کرنا۔ اَلتَّمْكِينُ۔ جگہ دینا۔
باب سوم بروزن تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ قبول کرنا۔	صرف صغیر	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ الْأَمْرُ تَقَبَّلْ وَالنَّهْيُ لَا تقبل ولا تَتَقَبَّلْ ۔
	مصادر	اَلتَّقَبُّلُ قبول کرنا اَلتَّفَكُّهُ میوہ کھانا اَلتَّعَجُّلُ جلدی کرنا اَلتَّبَسُّمُ مسکرانا اَلتَّلَبُّثُ ۔ دیر کرنا۔
باب چہارم بروزن تفاعل جیسے تقابل باہم مقابلہ کرنا		تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ

	صرف صغیر	تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ اَلْاَمْرُ تَقَابَلْ وَالنَّهْيُ لَا تَتَقَابَلْ وَلَا تَتَقَابَلْ)
	مصادر	اَلتَّقَابُلُ باہم مقابلہ کرنا اَلتَّعَارُفُ آپس میں پہچاننا اَلتَّفَاخُرُ آپس میں فخر کرنا۔ اَلتَّغَافُتُ پوشیدہ بات کرنا۔
باب پنجم بروزن مُفَاعَلَۃٌ جیسے مُقَاتَلَۃٌ آپس میں جنگ کرنا۔	صرف صغیر	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فَهُوَ مُقَاتَلٌ اَلْاَمْرُ قَاتِلْ وَالنَّهْيُ لَا تُقَاتِلْ۔
	مصادر	اَلْمُقَاتَلَةُ۔ آپس میں لڑنا اَلْمُعَاقَبَةُ۔ آپس میں عذاب کرنا اَلْمُخَادَعَةُ۔ دھوکہ دینا اَلْمُلَازَمَةُ۔ باہم لازم کرنا اَلْمُبَارَكَةُ برکت حاصل کرنا

ثلاثی مزید باہمزۂ وصل کے ابواب

باب اوّل		اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ

بروزن اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ پرہیز کرنا	صرف صغیر	وَاُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَاباً فَھُوَ مُجْتَنَبٌ اَلْاَمْرُ اِجْتَنِبْ وَالنَّھْیُ لَا تَجْتَنِبْ۔
	مصادر	اَلْاِجْتِنَاب پرہیز کرنا اَلْاِقْتِبَاسُ فائدہ لینا اَلْاِعْتِزَالُ۔ الگ ہونا۔ اَلْاِلْتِمَاس۔ ڈھونڈنا۔
باب دوم بروزن اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ مدد طلب کرنا۔	صرف صغیر	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ۔ اِسْتِنْصَاراً فَھُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَاراً فَھُوَ مُسْتَنْصَرٌ اَلْاَمْرُ۔ اِسْتَنْصِرْ وَالنَّھْیُ لَا تَسْتَنْصِرْ۔
	مصادر	اَلْاِسْتِنْصَارُ۔ مدد طلب کرنا اَلْاِسْتِغْفَارُ۔ مغفرت چاہنا۔ معافی چاہنا اَلْاِسْتِفْسَارُ۔ پوچھنا اَلْاِسْتِمْتَاعُ۔ فائدہ اٹھانا
باب سوم بروزن اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ پھٹ جانا	صرف صغیر	اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَاراً فَھُوَ مُنْفَطِرٌ اَلْاَمْرُ اِنْفَطِرْ وَالنَّھْیُ لَا تَنْفَطِرْ

	مصادر	اَلْاِنْفِطَارُ۔ پھٹ جانا اَلْاِنْقِلَابُ۔ بدلنا اَلْاِنْشِعَابُ پھیلنا اَلْاِنْصِرَافُ۔ پھرنا۔ لوٹنا اَلْاِنْخِفَافُ۔ ہلکا ہونا
باب چہارم بروزن اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ	صرف صغیر	اِحْمَرَّ۔ یَحْمَرُّ۔ اِحْمِرَارًا فَھُوَ مُحْمَرٌّ۔ اَلْاَمْرُ۔ اِحْمَرِّ وَالنَّھْیُ لَا تَحْمَرِّ
باب پنجم بروزن اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ اونٹ کا دوڑنا	صرف صغیر	اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَھُوَ مُجْلَوِّذٌ اَلْاَمْرُ اِجْلَوِّذْ وَالنَّھْیُ لَا تَجْلَوِّذْ
	مصادر	اَلْاِخْرِوَّاطُ۔ لکڑی کا چھپانا اَلْاِجْلِوَّاذُ۔ اونٹ کا دوڑنا
باب ششم بروزن اِفْعِلَال جیسے اِخْشِیْشَانٌ بہت سخت ہونا۔	صرف صغیر	اِخْشَوْشَنَ ۔ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فَھُوَ مُخْشَوْشِنٌ اَلْاَمْرُ اِخْشَوْشِنْ وَالنَّھْیُ لَا تَخْشَوْشِنْ۔

رباعی مزید بے ہمزۂ وصل یہ ہے

باب اوّل بروزن تَفَعْلُلٌ تَدَحْرُجٌ بہت پھرنا	صرف صغیر	تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَھُوَ مُتَدَحْرِجٌ اَلْاَمْرُ تَدَحْرَجْ وَالنَّھْیُ لَا تَدَحْرَجْ۔
	مصادر	اَلتَّسَرْبُلُ۔ کُرتہ پہننا اَلتَّبَرْقُعُ برقع اوڑھنا اَلتَّبَخْتُرُ۔ ناز سے چلنا۔ اَلتَّزَنْدُقُ۔ کافر ہونا

رُباعی مزید باہمزۂ وصل

باب اوّل بروزن اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ خوش ہونا	صرف صغیر	اِبْرَنْشَقَ۔ یَبْرَنْشِقُ۔ اِبْرِنْشَاقًا فَھُوَ مُبْرَنْشِقٌ اَلْاَمْرُ اِبْرَنْشِقْ وَالنَّھْیُ لَا تَبْرَنْشِقْ۔
	مصادر	اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا اَلْاِبْرِنْشَاقُ خوش ہونا۔ اَلْاِبْلِنْدَاحُ۔ جگہ کا کشادہ ہونا اَلْاِسْلِنْطَاحُ۔ چت لیٹنا۔

باب دوم بروزن اِفْعِلّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ	صرف صغیر	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ اَلْاَمْرُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعْرِرْ وَالنَّهْیُ لَا تَقْشَعِرَّ تَقْشَعِرِّ تَقْشَعْرِرْ
	مصادر ٦	اَلْاِزْمِهْرَارُ- آنکھوں کا سُرخ ہونا اَلْاِبْشِقْرَارُ- پراگندہ ہونا اَلْاِقْمِطْرَارُ- بہت ناخوش ہونا اَلْاِشْمِخْزَازُ- بلند ہونا

اسباق النحو

"نحو" کے معنی ہیں" راستہ یہ ایک علم ہے جس میں کلمہ اور کلام کو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قواعد کا بیان ہوتا ہے۔ اور اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ انسان تحریر و تقریر میں ہر ایک قسم کی خطائے ترکیبی سے محفوظ ہے اور صحت کے ساتھ الفاظ بول سکے۔

کلام عرب میں لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ مفرد[1] اور مرکب[2]۔

مفرد وہ اکیلا لفظ ہے جو اپنے معنی دے اس کو کلمہ بھی کہتے ہیں اور کلمے کی تین قسمیں ہیں۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔

اسم وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنے معنی بتائے اور ماضی و مستقبل و حال میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے۔ جیسے رَجُلٌ مرد فَرَسٌ۔ گھوڑا۔

فعل:۔ وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنے معنی بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

حَرف:۔ وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر نہ سمجھے جائیں۔ جیسے مِنْ (سے) اِلیٰ (تک) عَنْ (سے) فی (میں)

اسم کی علامت یہ ہے کہ الف لام یا حرف جر اس کے شروع میں ہو جیسے اَلرَّجُلُ۔ بِزَیْدٍ یا تنوین اس کے آخر میں ہو جیسے زَیْدٌ یا مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ یا مسند ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ یا موصوف ہو جیسے رَجُلٌ عَاقِلٌ یا تثنیہ ہو جیسے رَجُلَانِ یا جمع ہو جیسے رِجَالٌ یا منسوب ہو۔ جیسے بَغْدَادِیٌّ یا مصغر ہو جیسے رُجَیْلٌ یا منسوب ہو جیسے قُرَیْشٌ یا تائے تانیث متحرک آخر میں ہو۔ جیسے مُسْلِمَةٌ یا منادیٰ و مندوب ہو جیسے یَا اَللّٰہُ وَا مُصِیْبَتَاہُ اور فعل کی علامت یہ ہے کہ قد اور سین اور سَوْفَ اس کے شروع میں ہو جیسے قَدْ ضَرَبَ۔ سَیَضْرِبُ۔ سَوْفَ یَضْرِبُ یا اس کے آخر میں جزم ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ یا مسند ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ یا ضمیر مرفوع متصل۔ اس سے ملے جیسے ضَرَبْتُ یا تائے تانیث اس کے آخر میں ہو۔ جیسے ضَرَبَتْ یا حرفِ ناصب اس کے ساتھ ہو جیسے لَنْ یَّضْرِبَ یا حرفِ جازم اسکے ساتھ ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ یا امر و نہی ہو جیسے اِضْرِبْ وَلَا تَضْرِبْ۔

اور حرف کی علامت یہ ہے کہ اسم و فعل کی کوئی علامت اس میں نہ ہو۔ یعنی وہ سب علامات سے خالی ہو اور وہ دو اسموں یا ایک اسم اور فعل میں ربط کا کام دے جیسے زَیْدٌ فِی الدَّارِ۔ اُنْظُرْ اِلیٰ جَامِعِ مَسْجِدٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ۔

اسم معرفہ و نکرہ

تعریف و تنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔ ایک معرفہ دوسرا نکرہ۔
معرفہ وہ اسم ہے جو ایک معین چیز کے واسطے بنایا گیا ہو یعنی جو معین چیز پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ اور نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین چیز کے واسطے بنایا گیا ہو جیسے رَجُلٌ

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں

(۱) مضمرات (۲) اعلام (۳) اسماء الاشارہ (۴) اسمائے موصولہ (۵) معرفہ بہ ندا (۶) معرفہ بالف لام (اس کو معرف باللام بھی کہتے ہیں) (۷) مضاف
(اب ان کی تشریح سنو۔

مضمرات:- یعنی ضمیریں وہ اسم جو متکلم یا حاضر یا غائب کریں جیسے اَنَا (میں) اَنْتَ (تو) هُوَ (وہ)

مضمرات یعنی ضمیروں کی پانچ قسمیں ہیں (۱) مرفوع متصل (۲) مرفوع منفصل (۳) منصوب متصل (۴) منصوب منفصل اور (۵) مجرور متصل۔

اور ہر ایک ان میں سے چودہ چودہ ہیں گویا ستر ضمیریں ہیں۔

"مرفوع متصل" کی گردان یہ ہے۔

ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا

مرفوع منفصل کی گردان یہ ہے:-

هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُمَا هُنَّ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ اَنَا نَحْنُ۔

منصوب متصل کی گردان یہ ہے:-

ضَرَبَهُ ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ ضَرَبَنِيْ ضَرَبَنَا۔

منصوب منفصل کی گردان یہ ہے:-

اِیَّاهُ اِیَّاهُمَا اِیَّاهُمْ اِیَّاهَا اِیَّاهُمَا اِیَّاهُنَّ اِیَّاكَ اِیَّاكُمَا۔ اِیَّاكُمْ اِیَّاكِ اِیَّاكُمَا اِیَّاكُنَّ اِیَّایَ اِیَّانَا۔

مجرور متصل کی گردان یہ ہے:-

لَهٗ لَهُمَا لَهُمْ لَهَا لَهُمَا لَهُنَّ لَكَ لَكُمَا لَكُمْ لَكِ لَكُمَا لَكُنَّ۔ لِیْ لَنَا۔

اسم معرفہ کی دوسری قسم اعلام۔ وہ اسم ہے جو کسی شخص یا چیز کا نام ہو جیسے زَیْدٌ خَالِدٌ فُرَاتُ (یاد رکھو اس میں کنیت اور لقب اور خطاب بھی شامل ہیں جیسے اَبُوْ بَكْرٍ۔ كَلِیْمُ اللّٰهِ۔ تَاجُ الشَّرِیْعَةِ۔

(۳) اسمائے اشارہ:- وہ اسم ہیں جن سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ مذکر کے لئے ذَا۔ ذَانِ۔ اُولَآءِ اور مؤنث کے لئے ذِہ تَانِ۔ اولی۔

ان اسماء کے پہلے اکثر لفظ ھَا داخل ہوتا ہے اور اس سے مخاطب کو تنبیہ کرنی مقصود ہوتی ہے پس صحیح طور پر یوں پڑھو۔

مذکر کے لئے: هٰذَا۔ هٰذَانِ هٰؤُلَآءِ۔

مؤنث کے لئے:- هٰذِہٖ هَاتَانِ۔ هٰؤُلَآءِ

اسم اشارہ بعید کے صیغے یہ ہیں:-

مذکر:- ذٰلِكَ ذَانِكَ۔ اُولٰٓئِكَ

مؤنث:- تِلْكَ۔ تَانِكَ۔ اُولَآئِكَ

(۴) اسمائے موصولہ:۔ وہ اسم جو صلہ کے بغیر جملہ کا جزتام نہ ہوسکیں۔
مذکر کے لیے:۔ اَلَّذِیْ۔ اَلَّذَانِ اَلَّذِیْنَ
مؤنث کے لئے:۔ اَلَّتِیْ اَللَّتَانِ اَللَّوَاتِیْ
یاد رکھو مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں۔ مَنْ اکثر ذوی العقول کے لئے اور مَا اکثر غیر ذوی العقول کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔

(۵) معرفہ بہ ندا:۔ جیسے یَا زَیْدُ۔ یَا خَالِدُ۔ یَا زَاہِدُ

(۶) معرفہ بالف لام:۔ وہ اسم ہے جس کے پہلے الف لام آئے (اس کو معرفہ باللام بھی کہتے ہیں) جیسے اَلرَّجُلُ۔ اَلْحَبِیْبُ۔

یاد رکھو "اَل" حرف تعریف ہے جب یہ اسم نکرہ کے شروع میں آتا ہے تو اس کو معرفہ بنا دیتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں لیکن اَلرَّجُلُ خاص وہ شخص ہے جو متکلم یا مخاطب کو معلوم ہو۔

(۷) مضاف:۔ وہ اسم جو ان مذکورۂ بالا اسموں میں سے کسی کی طرف مضاف ہو جیسے کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)

مذکر و مؤنث

اسم کی باعتبار تذکیر و تانیث کے دو قسمیں ہیں۔ مذکر و مؤنث
مذکر:۔ وہ ہے جس میں علامت تانیث نہ ہو رَجُلٌ اور
مؤنث:۔ وہ ہے جس میں علامت تانیث ہو جیسے اِمْرَاَۃٌ تانیث کی چار علامتیں ہیں:۔ الف مقصورہ و ممدودہ جیسے حُبْلٰی وَ حَمْرَاءُ اور تار موجودہ و مقدرہ جیسے طَلْحَۃٌ و اَرْضٌ کہ اصل میں اَرْضَۃٌ تھا۔
مؤنث کی دو قسمیں ہیں:۔ حقیقی و لفظی حقیقی وہ ہے کہ اس کے مقابل

میں مذکر حیوان ہو جیسے اِمْرَاۃٌ وَ رَجُلٌ۔ نَاقَۃٌ جَمَلٌ اور
لفظی وہ ہے کہ اس کے مقابل میں مذکر حیوان نہ ہو جیسے ظُلْمَۃٌ وَ قُوَّۃٌ
اور جس مؤنث لفظی میں علامت تانیث نہ ہو اسے "مؤنث سماعی" کہتے ہیں۔
جیسے شَمْسٌ (شمس کے معنی ہیں) سورج۔ عربی میں سورج کو مؤنث تسلیم کیا
گیا ہے۔

واحد۔ تثنیہ۔ جمع

اسم کی باعتبار تعداد کے تین قسمیں ہیں۔ واحد۔ تثنیہ۔ جمع۔
وَاحد:- واحد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ۔ اِمْرَأۃٌ
تثنیہ:- وہ ہے جو دو پر دلالت کرے جیسے رُجُلَانِ۔ اِمْرَأتَانِ۔
یاد رکھو تثنیہ کا صیغہ واحد کے آخر میں الف۔ نون بڑھانے سے بن جاتا ہے۔ اور نون مکسور ہوتا ہے یعنی نون کے ساتھ زیر ہوتا ہے۔ یہ تثنیہ کی خاص علامت ہے لیکن بعض حالتوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ الف کی جگہ ی آجاتی ہے۔ جیسے رَجُلَیْنِ۔

جمع:- وہ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے۔ جمع کی دو قسمیں ہیں۔ جمع سالم اور جمع مکسر۔ جمع سالم وہ ہے کہ اس میں لفظ واحد سلامت رہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مذکر کے لئے واؤ۔ نون بڑھاتے ہیں اور مؤنث کے الف۔ ت جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ (جب صیغہ واحد مؤنث کو جمع بناتے ہیں۔ اگر اس کے آخر میں تا تانیث کی ہوتی ہے تو وہ گر جاتی ہے۔ جیسے مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔
جمع مکسر وہ ہے جس میں لفظ واحد سلامت نہ رہے جیسے رجالٌ و

مَسَاجِدُ۔

جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں جمع قلّت اور جمع کثرت۔ پہلی قسم یعنی جمع قلت کے چار وزن ہیں۔ اَفْعُلٌ۔ اَفْعَالٌ۔ اِفْعِلَۃٌ۔ فِعْلَۃٌ۔

اَفْعُلٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے (فَلْسٌ پیسہ) اَفْلُسٌ پیسے (کَلْبٌ کتا) اَکْلُبٌ کتے۔

اَفْعَالٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے قَوْلٌ بات۔ اَقْوَال باتیں۔ عِنَبٌ انگور۔ اَعْنَابٌ بہت سے انگور۔

اِفْعِلَۃٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے رَغِیْفٌ روٹی اَرْغِفَۃٌ روٹیاں (طَعَامٌ کھانا اَطْعِمَۃٌ کھانے۔

فِعْلَۃٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے۔ غُلَامٌ خادم غِلْمَۃٌ بہت سے غلام (فتیٰ جوان) فِتْیَۃٌ بہت سے جوان۔

جمع قلت کے بس یہ چار ہی وزن ہیں اور جمع کثرت کے اوزان بے شمار ہیں اور زیادہ تر سماع پر منحصر ہیں۔

فعل کی قسمیں

معروف و مجہول

فعل کی باعتبار فاعل کے دو قسمیں ہیں۔ معروف و مجہول:۔

فعل معروف وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ زید نے مارا خَلَقَ اللّٰہُ۔ اللہ

نے پیدا کیا۔

فعل مجہول:۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت مفعول کی طرف ہو جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو۔ عمرو مارا گیا۔ فُتِحَ الْبَابُ۔ دروازہ کھولا گیا۔

لازم ومتعدی

فعل کی باعتبار مفعول کے دو قسمیں ہیں۔ لازم ومتعدی۔ فعل لازم وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے یعنی صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ زید بیٹھا ذَهَبَ زَیْدٌ (زید گیا) اور فعل متعدّی وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو۔ یعنی جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا زید نے عمرو کو مارا۔

حرف

حرف کی کئی قسمیں ہیں۔ وہ یہ ہیں:۔

حروف تنبیہ۔ تین ہیں اَلَا۔ اَمَا۔ هَا جیسے
اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ۔ خبردار تحقیق وہ مفسد ہیں۔
هَا زَیْدٌ قَائِمٌ۔ دیکھو زید کھڑا ہے۔
اَمَا لَا تَفْعَلْ ذٰلِكَ۔ خبردار یہ کام نہ کر

حروف ایجاب چھ ہیں:۔ نَعَمْ۔ بَلٰی۔ اَجَلْ۔ جَیْرِ۔ اِنَّ۔ اِیْ (ان میں سے تین حرف (نعم۔ بلی۔ اِی) بہت استعمال میں آتے ہیں جیسے هَلْ اَنْتَ حِجَازِیٌّ کیا تم حجازی ہو۔ جواب میں کہا جائیگا نَعَمْ

جی ہاں اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ بلیٰ۔ ہاں (تو ہمارا رب ہے)

اِیْ کا استعمال قسم کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اِیْ وَاللہِ۔ ہاں خدا کی قسم۔

حروفِ تفسیر دو ہیں۔ اَیْ۔ اَنْ جیسے

ھُوَ مُؤْمِنٌ اَیْ صَاحِبُ الْاِیْمَانِ۔ وہ مومن ہے یعنی صاحب ایمان ہے۔

نَادَیْنٰہُ اَنْ یَّا اِبْرَاھِیْمُ۔ ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم!

حروفِ مصدر۔ تین ہیں مَا۔ اَنْ۔ اَنَّ یاد رکھو مَا اور اَنْ فعل پر آتے ہیں تاکہ وہ مصدر کے معنی میں ہو جائے، جیسے اُرِیْدُ اَنْ اَقُوْمَ۔

حروفِ تحضیض و توبیخ تین ہیں ھَلَّا۔ لَوْلَا۔ لَوْمَا۔ جب یہ ماضی پر آتے ہیں تو توبیخ کا فائدہ دیتے ہیں جیسے۔

ھَلَّا اَکْرَمْتَ زَیْدًا وَقَدْ کَانَ ضَیْفَکَ — تُو نے زید کی تعظیم کیوں نہیں کی حالانکہ وہ تیرا مہمان تھا۔

اور جب مستقبل پر آتے ہیں تو ترغیب کا فائدہ دیتے ہیں جیسے

ھَلَّا تَقْرَأُ فَتَکُوْنَ عَالِمًا — تو کیوں نہیں پڑھتا کہ عالم ہو جائے

حرفِ توقع۔ ایک ہے قَدْ یہ ماضی کے پہلے تحقیق کے معنی دیتا ہے اور مضارع کے پہلے تقلیل کے معنی دیتا ہے جیسے

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ — تحقیق نماز کھڑی ہوگئی

اور اَلْجَوَادُ قَدْ یَقْتُرُ سخی کبھی کنجوسی کرتا ہے

تقلیل

حروف استفہام :- تین ہیں - مَا هَلْ - ھَمزَہ جیسے

مَا هٰذَا یہ کیا ہے ؟ هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ کیا تیرے پاس کتاب ہے

أَ هٰذَا خَادِمُكُمْ کیا یہ تمہارا نوکر ہے ؟

حروف ردع :- كَلَّا بمعنی ہرگز نہیں جیسے

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ہرگز نہیں یوں جلدی جانو گے ۔

حروفِ زیادت :- آٹھ ہیں :- اِنْ اِنَّ - مَا - لَا - مِنْ - فَ

یا لام -

حروفِ عطف :- دس ہیں :- وَ - فَ - ثُمَّ - حَتّٰی - اَوْ - اِمَّا - اَمْ

لَا - بَلْ - وَ لٰكِنْ -

حروفِ شرط :- چار ہیں - اِنْ - لَوْلَا - اَمَّا - لَوْ -

حروف تاکید :- نون تاکید صرف مضارع کے ساتھ خاص ہے - اور

لام مفتوح فعل اور اسم دونوں پر آتا ہے جیسے لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ

اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا - اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کئی خدا ہوتے تو یہ

دونوں ضرور تباہ ہو جاتے اِنَّ زَيْدًا لَقَائِمٌ تحقیق زید کھڑا ہے -

الف - لام تعریف نکرہ پر معرفہ بنانے کو اور معرفہ پر زائد آتا ہے

اور اسم سے تنوین کو دور کر دیتا ہے - اَلرَّجُلُ - اَلزَّيْدُ -

یاد رکھو جب الف لام تعریف حرف شمسی کے ساتھ ملتا ہے تو دونوں کا

ادغام ہو جاتا ہے - جیسے اَلصَّادِقُ اور حروفِ قمری کے ساتھ علٰحدہ پڑھا

جاتا ہے - جیسے اَلْجَاهِلُ -

حروف شمسی - بھی چودہ ہیں - اَلتَّاءُ و الثَّاءُ - اَلدَّال - وَالذَّال

اَلرَّاءُ - وَالزَّاءُ اَلسِّيْن - اَلصَّاد - وَالضَّاد - اَلطَّاءُ - وَالظَّاءُ

اَللَّامُ۔ وَالتَّنْوِيْنُ۔ اور

حروفِ قمری بھی چودہ ہیں اَلْاَلِفُ وَالْبَاءُ۔ وَالْجِيْمُ۔ وَالْحَاءُ وَالْخَاءُ۔ وَالْعَيْنُ وَالْغَيْنُ وَالْفَاءُ وَالْقَافُ وَالْكَافُ۔ اَلْمِيْمُ وَالْوَاوُ۔ وَالْهَمْزَةُ۔ وَالْيَاءُ۔

حروف کی جتنی قسمیں اب تک بیان کی گئی ہیں ان کے علاوہ سات قسمیں حروف عاملہ کی ہیں :۔

اوّل حروفِ جر۔ دوم حروفِ مشبّہ بفعل سوم ما و لا مشابہ بہ لیس چہارم لائے نفی جنس پنجم حروفِ ندا ششم حروفِ ناصبہ ہفتم حروفِ جازمہ۔

ان کا بیان حروفِ عاملہ کے سبق میں کیا جائے گا۔ پہلے لفظ کی تعریف وتقسیم کے بیان کو مکمل کرنا چاہتا ہوں۔ شروع میں میں نے لکھا ہے کہ لفظ بامعنی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مفرد دوسری مرکب۔ مفرد کا بیان ہو چکا ہے۔ اب مرکب کی تعریف وتقسیم لکھتا ہوں۔

مُرکّب

مُرکّب وہ لفظ ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے مل کر بنے اس کی دو قسمیں ہیں مفید اور غیر مفید۔

مُرکّب مفید۔ وہ ہے کہ جب بولنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کسی واقعہ کی خبر معلوم ہو یا کسی چیز کی خواہش معلوم ہو جیسے جَاءَ زَيْدٌ زید آیا هَاتِ الطَّعَامَ کھانا لاؤ۔ اس کو یعنی مُرکب مفید کو جملہ اور کلام کہتے ہیں۔

مُرکب غیر مفید۔ وہ ہے کہ اس کے سُننے سے سُننے والے کو کوئی خبر یا کوئی خواہش معلوم نہ ہو۔ بلکہ کسی اور بات کے سُننے کا انتظار رہے۔ جیسے غُلامُ زَیدٍ زید کا غلام اس کو مرکب ناقص بھی کہتے ہیں۔

مرکّب غیر مفید کی قسمیں

مرکب:۔ غیر مفید کی کئی قسمیں ہیں۔ مرکب اضافی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب بنائی۔

مُرکّب اضافی:۔ اس کو کہتے ہیں جس میں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہو جیسے غلامُ زیدٍ اس جملہ میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے۔

یاد رکھو مضاف ہمیشہ الف لام سے خالی ہوتا ہے اور اس کے آخر میں کبھی تنوین نہیں آتی اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ ذیل کے چند جملوں پر غور کرو۔

اَحْمَدُ بْنُ سُلْطَانٍ	احمد شاہ کا بیٹا ہے
اَنْتَ طَالِبُ عِلْمٍ	تو طالب علم ہے
هُوَ صَاحِبُ مَالٍ	وہ مالدار ہے
اَنَا اٰتٍ مِنْ بَيْتِ زَاهِدٍ	میں زاہد کے گھر سے آتا ہوں۔

مرکب توصیفی:۔ اس کو کہتے ہیں جس میں پہلا اسم موصوف اور دوسرا اسم صفت ہو جیسے رَجُلٌ فَاضِلٌ شخص فاضل ہے اَلْفِيْلُ حَيْوَانٌ كَبِيْرٌ ہاتھی بڑا جانور ہے۔

یاد رکھو عربی میں موصوف مقدم اور صفت مؤخر ہوتی ہے اور موصوف

اور صفت کے درمیان اعراب میں مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

مُرکّب بنائی:۔ اس کو کہتے ہیں جس میں دو اسموں کو ایک کر لیا ہو جیسے اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ اور عَشَرَةَ تک کہ اصل میں اَحَدٌ وَ عَشَرٌ اور تِسْعَةٌ وَّ عَشَرٌ تھا۔ واؤ کو حذف کر کے دونوں کو ایک کر لیا۔ اس میں دونوں جزء فتح پر مبنی ہوتے ہیں۔ مگر اِثنا عَشَرَ کا پہلا جزء معرب ہے۔

مرکّب مفید یا جملہ و کلام

جملہ میں کم سے کم دو جزء ہوتے ہیں۔ مسندٌ اور مسند الیہٌ۔ مسند حکم کو کہتے ہیں اور مسند الیہ وہ ہے جس پر حکم کیا جائے۔ بالفاظ دیگر یہ کہ جو کلام کسی کی نسبت کیا جاتا ہے اس کو مسند کہتے ہیں۔ اور جس شخص کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اس کو مسند الیہ کہتے ہیں۔ یہ کلمے یا دونوں اسم ہوں گے یا ایک کلمہ اسم ہوگا۔ اور ایک فعل مثلاً زَیْدٌ کَاتِبٌ زید کاتب ہے۔ یہ ایک جملہ ہے اور اس کے دونوں جزء اسم ہیں اس میں پہلا جزء مسند الیہ ہے اور دوسرا مسند اس کو جملہ "اسمیہ" کہتے ہیں۔

اور قَامَ زَیْدٌ زید کھڑا ہے۔ یہ ایک جملہ ہے۔ اس کا پہلا جزء فعل ہے اور دوسرا اسم ہے فعل مسند اور اسم مسند الیہ کہلاتا ہے اس کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں یاد رکھو مسند الیہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے اور مسند کبھی فعل اور حرف نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ۔

لہٰذا یہ بات تمہاری سمجھ میں آگئی ہوگی کہ جملہ کی باعتبار لفظ کے دو قسمیں ہیں۔ اسمیہ اور فعلیہ ان دونوں قسموں کو پھر سمجھ لو۔

دیکھو جملہ اسمیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزء اسم ہو جیسے زَیْدٌ

عَالِمٌ: یہ عالم ہے۔ اس میں مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہیں۔ یاد رکھو مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

اور جملہ فعلیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزء فعل ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ اس میں قَامَ مسند ہے اور اس کو فعل کہتے ہیں اور زَیْدٌ مسند الیہ ہے اور اس کو اسم کہتے ہیں۔

بعض علمائے نحو نے لکھا ہے کہ جملہ کی چار قسمیں ہیں:۔

(۱) جملۂ اسمیہ　　(۲) جملۂ فعلیہ

(۳) جملۂ ظرفیہ　　(۴) جملۂ شرطیہ

ان میں سے اسمیہ اور فعلیہ کا بیان ہو چکا ہے اور ظرفیہ اور شرطیہ تشریح طلب ہیں

جملۂ ظرفیہ اس کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزء ظرف ہو اور دوسرا جزء مظروف جیسے عِنْدِیْ مَالٌ میرے پاس مال ہے۔

اور جملہ شرطیہ وہ ہے جس کے پہلے شرط ہو اور دو جزو سے مرکب ہو جزو اول کو شرط اور جزء ثانی کو جزا کہتے ہیں جیسے اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ، اگر تم جاؤ گے تو میں بھی جاؤں گا۔

جملہ خبریہ و انشائیہ معنی اور مفہوم کے اعتبار سے جملہ کی دو قسمیں ہیں خبریہ و انشائیہ۔

خبریہ وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں جیسے جَاءَ اَحْمَدُ احمد آیا ذَهَبَ بَكْرٌ بکر گیا۔

اور جملۂ انشائیہ:۔ وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے اِضْرِبْ مار

یاد رکھو جس جملے میں کسی قسم کی خبر پائی جائے وہ جملۂ خبریہ ہے اور جس میں

کسی طرح کی خواہش پائی جائے وہ جملۂ انشائیہ ہے۔

جملۂ انشائیہ میں امر نہی یا استفہام یا تمنّی یا ترجی یا عقود یا ندا یا عرض یا قسم یا تعجب۔ ان دس حالتوں میں سے کسی حالت کا ہونا ضروری ہے ورنہ جملۂ انشائیہ نہیں بن سکے گا۔ مثلاً امر و نہی کی حالت یہ ہے اِضْرِبْ وَلَا تَضْرِبْ مار اور نہ مار۔

استفہام:۔ جیسے هَلْ تَقْدِرُ اَنْ تَتَكَلَّمَ بِالْعَرَبِيْ کیا تم عربی میں بات چیت کر سکتے ہو؟

تمنّی:۔ جیسے لَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرَابًا کاش کہ میں مٹی ہوتا۔

ترجی:۔ جیسے لَعَلَّ الشَّبَابَ يَعُوْدُ۔ شاید کہ جوانی واپس آئے۔

تعجب:۔ جیسے قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهٗ انسان ہلاک ہو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

عرض:۔ یعنی درخواست جیسے اَلْتَمِسُ مِنْكُمْ اَنْ تَعْفُوْا عَنِّيْ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے معاف کیجئے۔

عقود:۔ عقد کی جمع ہے بمعنی عہد و پیمان) جیسے بِعْتُ میں نے فروخت کیا اِشْتَرَیْتُ میں نے خریدا۔

ندا۔ جیسے یَا اَللّٰہُ اے اللہ یَا غَفُوْرُ۔ اے غفور۔

قسم:۔ جیسے بِاللّٰہِ یَا اَخِیْ هٰذَا شَیْءٌ جَمِیْلٌ بھائی خدا کی قسم یہ چیز خوبصورت ہے۔

فاعل اور فعل کا بیان

فاعل وہ اسم ہے کہ اس سے پہلے فعل ہو جو اس کی طرف نسبت قیام کھتا ہو

جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) فاعل کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اسم ظاہر اور دوسری اسم ضمیر۔ جب فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہوگا اور تذکیر و تانیث میں دونوں مطابق ہوں گے جیسے

ذَهَبَ رَجُلٌ - ایک مرد گیا	ذَهَبَ رَجُلَانِ دو مرد گئے
ذَهَبَ رِجَالٌ سب مرد گئے	ذَهَبَتْ اِمْرَاَةٌ ایک عورت گئی
ذَهَبَتْ اِمْرَأَتَانِ دو عورتیں گئیں	ذَهَبَتْ نِسَآءٌ سب عورتیں گئیں

دیکھو ان سب جملوں میں فعل واحد ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب فاعل فعل کے بعد آتا ہے تو فاعل خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع فعل ہمیشہ واحد ہوگا اور جب فاعل اسم ضمیر ہو یا جب فاعل فعل سے مقدم ہو تو اس حالت میں فعل وحدت تثنیہ جمعیت اور تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہو۔ جیسے

اَلرَّجُلُ قَعَدَ - وہ مرد بیٹھا	اَلرَّجُلَانِ قَعَدَا وہ دو مرد بیٹھے
اَلرِّجَالُ قَعَدُوْا - وہ سب مرد بیٹھے ہیں	اَلْاِمْرَأَةُ قَعَدَتْ وہ بیٹھی ہے
اَلْاِمْرَأَتَانِ قَعَدَتَا وہ دو عورتیں بیٹھی ہیں	اَلنِّسَآءُ قَعَدْنَ وہ سب عورتیں بیٹھی ہیں

اور جیسے

هُوَ صَادِقٌ وہ سچا ہے	هُمَا صَادِقَانِ وہ دو مرد سچے ہیں
هُمْ صَادِقُوْنَ وہ سب مرد سچے ہیں	هِیَ صَادِقَةٌ وہ سچی ہے
هُمَا صَادِقَتَانِ	هُنَّ صَادِقَاتٌ

یاد رکھو جب فاعل مؤنث حقیقی ہو یا ضمیر مؤنث ہو تو علامت تانیث فعل میں لانا لازم ہے جیسے:۔ قَامَتْ هِنْدٌ اور مؤنث غیر حقیقی میں فعل کو مذکر و مؤنث لانا دونوں طرح جائز ہے۔

جیسے:۔

اور طَلَعَتِ الشَّمسُ ولیکن بعض نحویوں نے لکھا ہے کہ فاعل مؤنث غیر حقیقی میں فعل کی دو صورتیں ہیں۔ اگر فعل فاعل سے پہلے ہو تو فعل کی تذکیر و تانیث اختیاری ہے اور اگر فعل فاعل سے پیچھے ہو تو فعل کا مؤنث لانا واجب ہے جیسے اَلشَّمسُ طَلَعَتْ اور جب فاعل جمع مکسر ہو خواہ ذوی العقول سے ہو خواہ غیر ذوی العقول سے تو فعل کو مذکر و مؤنث دونوں طرح لانا جائز ہے۔ جیسے قَالَ الرِّجَالُ وَقَالَتِ الرِّجَالُ۔

فاعل کا ایک قائم مقام یعنی نائب

جب کسی فعل کا فاعل معلوم نہ ہو تو اس کے مفعول کو مَفعُولُ مَا لَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ کہتے ہیں باعتبار احکام کے یہ فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے۔ اور اس کو نائب فاعل قرار دیا گیا ہے مطلب یہ ہے کہ فعل مجہول میں مفعول فاعل کے قائم مقام ہوتا ہے اور تذکیر و تانیث اور وحدت و جمعیت میں اس کا حال مثل فاعل کے ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کرو

قُتِلَ الرَّجُلُ مرد قتل کیا گیا۔ قُتِلَتِ الْمَرْأَۃُ عورت قتل کی گئی
جُرِحَ الْجَمَلُ اونٹ زخمی کیا گیا جُرِحَتِ النَّاقَۃُ اونٹنی زخمی کی گئی

متعلقاتِ فعل

جملۂ فعلیہ میں علاوہ فعل کے سات چیزیں اور آتی ہیں جن کو فضلہ کہتے ہیں پانچ مفعول مفعول بہٖ مفعول مطلق مفعول فیہ مفعول لہ مفعول معہ حال اور تمیز۔

مفعول بہ:۔ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا) ضَرَبْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو مارا)

مفعول مطلق:۔ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے یعنی فعل کے بعد مذکور ہو اور اسی کے فعل کے ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو مارا)

مفعول فیہ:۔ وہ زمان یا مکان جس میں فعل واقع ہو اس کو ظرف بھی کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں۔ ظرفِ زمان اور ظرفِ مکان۔

ظرف زمان:۔ جس میں وقت کے معنی ہوں جیسے جَلَسْتُ عِنْدَكَ میں تیرے پاس بیٹھا۔

مفعول لہٗ:۔ وہ اسم ہے جس کے واسطے فعل واقع ہو یعنی وہ فعل کا سبب ہو جیسے ضَرَبْتُهٗ تَادِیْبًا میں نے اس کو ادب سکھانے کی غرض سے مارا اس جملے میں تادیبًا مفعول لہ ہے۔

مفعول معہٗ:۔ وہ اسم ہے جو فعل کے "بعد واؤ" آنے پر مذکور ہو اور معیت کے معنی دے۔ جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالطِّبَابُ لِسَةَ۔ جاڑے کا موسم آیا معہ چادروں کے طِبَا لِسَةُ مفعول معہٗ ہے۔

حال:۔ وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی ہیئت کو بیان کرے جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاكِبًا زید آیا اس حال میں کہ سوار تھا۔ اس جگہ رَاكِبًا نے زید کی حالت فاعلیت بیان کیا۔ اور ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا میں نے زید کو مارا۔ اس حال میں کہ وہ بندھا ہوا تھا۔ اس جگہ مَشْدُوْدًا زید کی حالت مفعولیت کو بیان کیا اور لَقِیْتُ زَیْدًا رَاكِبَیْنِ میں نے زید سے ملاقات کی اس حال میں کہ ہم دونوں سوار تھے۔ اس جگہ رَاكِبَیْنِ سے فاعل اور مفعول دونوں کی حالتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

یاد رکھو فاعل اور مفعول ذو الحال یعنی صاحب حال کہتے ہیں۔ حال ہمیشہ نکرہ اور ذو الحال اکثر معرفہ ہوتا ہے لیکن جب ذو الحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم لانا واجب ہے۔ جیسے جَآءَنِیْ رَاکِبًا رَجُلٌ میرے پاس ایک شخص سوار ہو کر آیا۔

تمیز:۔ وہ اسم نکرہ ہے جو کسی مبہم اور مشکوک شئے کے ابہام اور شک کو مدد یا پیمانے یا وزن یا مساحت سے دُور کرے جیسے

عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا رَطْلٌ زَیْتًا

فَقِیْزَانِ بُرًّا مَافِی السَّمَآءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا

یاد رکھو یہ مفاعیل خمسہ یعنی (۱) مفعول بہ (۲) مفعول مطلق (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول لہٗ (۵) مفعول معہٗ اور حال اور تمیز۔ ہر ایک فعل کے ساتھ آ سکتے ہیں مگر فعل لازم کے ساتھ مفعول بہ نہیں آتا۔ اور جب فعل کو متعدی مجہول بنایا جاتا ہے تو اس کے فاعل کی جگہ اکثر مفعول بہ کو رکھ دیتے ہیں اور مفعول دوم عَلِمْتُ کا اور مفعول سوم اَعْلَمْتُ کا مفعول لہٗ اور مفعول معہٗ فاعل کی جگہ نہیں آ سکتے اور اَعْطَیْتُ کا مفعول اوّل دوم کے مقابلہ میں فاعل کی جگہ آنے کا زیادہ مستحق ہے۔

معرب و مبنی

تمام عربی کلمات کی بلحاظ اعراب کے دو قسمیں ہیں۔ معرب اور مبنی۔ مُعْرَب وہ کلمہ ہے کہ اس کا آخری حرف عوامل کے آنے سے بدل جائے۔ یعنی اس کے آخر میں ہمیشہ تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے کسی حالت میں ضمہ یعنی پیش اور کسی حالت میں فتحہ یعنی زبر اور کسی حالت میں کسرہ یعنی زیر آتا ہے

جَاءَنِی زَیْدٌ۔ رَأَیْتُ زَیْدًا۔ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ دیکھو ان جملوں میں زیدٌ معرب ہے جس کے آخر میں تین حالتوں میں تین حرکتیں پیدا ہو رہی ہیں۔

اور مبنی وہ کلمہ ہے کہ عوامل کے آنے سے اس کا آخری حرف نہ بدلے یعنی اس کے آخر میں کبھی تغیر نہیں ہوتا اور کسی حالت میں بجائے ضمہ کے فتحہ بجائے فتحہ کے کسرہ نہیں آتا جیسے:۔

جَاءَنِیْ هٰؤُلَآءِ، رَأَیْتُ هٰؤُلَآءِ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَآءِ

ان جملوں میں هٰؤُلَآءِ مبنی ہے جس کا آخر تمام حالتوں میں یکساں ہے ایک نحوی نے لکھا ہے۔

مبنی آں باشد کہ ماند برقرار　　　معرب آں باشد کہ گردد بار بار

یاد رکھو تمام حروف مبنی ہیں اور فعل میں سے ماضی اور امر حاضر معروف اور مضارع بانون جمع و تاکید مبنی ہیں اور اسم میں سے اسم غیر متمکن مبنی ہے۔ اور اسم متمکن اور فعل مضارع بے نون جمع و تاکید معرب ہے۔

اسم متمکن اور غیر متمکن

اسم غیر متمکن وہ ہے جو مبنی الاصل سے مشابہ ہو اور مبنی الاصل تین ہیں۔

(۱) ماضی　　(۲) امر حاضر معروف　　(۳) حروف

اور اسم متمکن وہ ہے جو مبنی الاصل سے مشابہ نہ ہو

اسم غیر متمکن کی آٹھ قسمیں ہیں۔

(۱) مضمرات (۲) اسمائے اشارات (۳) اسمائے موصولہ (سوائے اَیٌّ وَ اَیَّةٌ کے یہ دونوں معرب ہیں) (۴) اسمائے افعال (اسمائے افعال تیرہ ہیں هَیْهَاتَ وَشَتَّانَ وَسَرْعَانَ وَرُوَیْدَ وَبَلْهَ وَحَیَّهَلْ۔ وَعَلَیْكَ۔ دُوْنَكَ۔ وَهَا وَصَهْ وَمَهْ۔ وَهَلُمَّ وَآمِیْنَ)

(۵) اسمائے اصوات جیسے اُخ اُخ وَغاق

(۶) اسمائے کنایات کَمْ و کَذَا عدد کے واسطے اور کَیْتَ وَ ذَیْتَ بات کے واسطے۔

(۷) اسمائے ظروف اِذْ اِذَا وَ مَتیٰ وَ کَیْفَ وَ اَیَّانَ وَ اَمْسِ وَمُذْ ۔ وَمُنْذُ وَ قَطُّ وَ قَبْلُ وَبَعْدُ زمان کے واسطے ہیں اور حَیْثُ وَقُدّامُ وَ تَحْتُ وَ فَوْقُ صرف مقطوع الاضافت ہونے کے وقت مبنی ہیں۔

(۸) مرکب بنائی جیسے اَحَدَ عَشَرَ

یہ آٹھوں قسم اسم غیر متمکن کی ہیں ان کو اسمائے مستبہ بھی کہتے ہیں۔
یاد رکھو ان اسموں کا آخری حرف عامل کے بدلنے سے متغیر نہیں ہوتا

اعراب اسم متمکن و مضارع

اسم متمکن کے تین اعراب ہیں۔ رَفع۔ نَصَب۔ جَر۔ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ اِمْرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

مگر سات مقام اس قاعدے سے مستثنٰی ہیں۔ وہ سات مقام یہ ہیں:۔

(۱) جمع مؤنث سالم کہ اس کا نصب کسرہ سے ہوتا ہے۔ جیسے رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ۔

(۲) غیر منصرف کہ اس کا جو فتحہ سے ہوتا ہے جیسے مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔
غیر منصرف وہ اسم ہے کہ اسباب منع صرف سے دو سبب رکھتا ہو اور اسباب "منع صرف"۔ نو ہیں۔ عدل ۔ وصف ۔ تانیث ۔ معرفہ ۔ عجمہ ۔ جمع ۔ ترکیب ۔ الف نون زائد ۔ وزن فعل ۔ جیسے عُمَرُ ۔ اَحْمَرُ ۔ طَلْحَةُ وَ

زَیْنَبُ اِبْرَاھِیْمُ۔ مَسَاجِدُ۔ مَعْدِیْکَرِبُ۔ اَحْمَدُ۔ عِمْرَانُ اور یا د۔ بھو غیر منصرف میں تنوین اور کسرہ نہیں آتا۔ مگر جب مضاف یا مُعَرَّف بِاللام ہو تو کسرہ بلاتنوین آتا ہے جیسے مَرَرْتُ بِالْعُمَرِ اور بِعُمَرِ کُمْ۔

(۳) منقوص کہ رفع و جر اس کا تقدیری ہوتا ہے جیسے
جَاءَ قَاضٍ وَرَأَیْتُ قَاضِیًا وَمَرَرْتُ بِقَاضٍ۔

(۴) اسم مقصور و مضاف بیائے متکلم کہ تینوں اعراب ان کے تقدیری ہوتے ہیں جیسے
جَاءَ مُوْسیٰ وَعَصًا وَغُلَامِیْ۔ رَأَیْتُ مُوْسیٰ وَعَصًا وَغُلَامِیْ وَمَرَرْتُ بِمُوْسیٰ وَعَصًا وَغُلَامِیْ۔

(۵) جمع مذکر سالم وَاُولُوْ وَعِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ کہ رفع ان کا بواؤ و نصب جر بیا ہوتا ہے جیسے۔
جَاءَ مُسْلِمُوْنَ وَاُوْلُوْمَالٍ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا اور رَأَیْتُ مُسْلِمِیْنَ وَاُولِیْ مَالٍ وَعِشْرِیْنَ رَجُلًا اور

(۶) مثنی کِلَا وَ کِلْتَا مضاف بضمیر وَاِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ کہ ان کا الف سے اور نصب و جر یا سے ہوتا ہے جیسے
جَاءَ رَجُلَانِ وَکِلَاھُمَا وَاِثْنَانِ اور رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ وَکِلَیْھِمَا وَاِثْنَیْنِ اور مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ وَکِلَیْھِمَا وَاِثْنَتَیْنِ۔

(۷) اسمائے ستہ مکبرہ مضاف بغیر یائے متکلم کہ ان کے اعراب واؤ اور الف اور یا سے ہوتے ہیں جیسے جَاءَ اَبُوْکَ۔ رَأَیْتُ اَبَاکَ مَرَرْتُ بِاَبِیْکَ۔

اسمائے ستہ مکبرہ یہ ہیں :- اَبٌ - اَخٌ - حَمٌ - ھَنٌ - فَمٌ - ذُو

اعراب مضارع

اعراب مضارع تین ہیں :- رَفعٌ - نَصبٌ - جَزمٌ - جیسے ھُوَ یَضرِبُ - لَن یَّضرِبَ - لَمْ یَضرِبْ مگر تین مقام اس قاعدے سے مستثنےٰ ہیں۔

(۱) مفرد معتل، واوی - و یائی کہ اس کا رفع و نصب تقدیری ہوتا ہے اور جزم بحذف لام ہوتا ہے ھُوَ یَغزُوْ وَ یَرْمِیْ - لَنْ یَّغزُوَ وَلَنْ یَّرمِیَ لَمْ یَغزُ وَ لَمْ یَرْمِ۔

(۲) مفرد معتل الفی کہ اس کا رفع و نصب تقدیری ہوتا ہے - اور جزم بحذف لام ہوتا ہے جیسے ھُوَ یَرضٰی وَلَنْ یَّرضٰی وَلَمْ یَرْضَ۔

(۳) مضارع بضمائر کہ ان کا رفع باثبات نون و نصب و جر بحذف نون ہوتا ہے جیسے ھُمَا یَضرِبَانِ وَلَنْ یَّضرِبَا وَلَمْ یَضرِبَا۔

عوامل

عوامل کی دو قسمیں ہیں معنوی و لفظی معنوی صرف دو ہیں - اوّل مبتدا اور خبر کا رافع اور دوم مضارع کا رافع جیسے زَیدٌ عَالِمٌ اور یَضرِبُ زَیدٌ۔

اور عوامل لفظی کی تین قسمیں ہیں :-

اسم - فعل - حرف

اسم میں عمل کرنے والے حروف

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پانچ قسمیں ہیں :۔

(۱) حروف جر سترہ ہیں: بَا وَ تَا وَ کَاف وَ لَام وَ وَاؤ وَ مِنْ عَنْ وَ رُبَّ وَ مُذْ وَ مُنْذُ وَ اِلٰی وَ حَتّٰی وَ عَلٰی وَ حَاشَا وَ خَلَا وَ عَدَا وَ فِیْ ۔

ان حروف میں سے جب کوئی حرف اسم پر آتا ہے تو وہ مجرور ہوتا ہے ۔ یعنی اس کا آخری حرف "جر" کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جیسے

اَلْمَالُ لِزَیْدٍ ۔ سَعِیْدٌ فِی الْبَیْتِ ۔ رَشِیْدٌ عَلَی الدُّکَانِ سَلِیْمٌ مَشْغُوْلٌ بِالْکِتَابِ ۔ خَالِدٌ طَوِیْلٌ کَالْجَمَلِ ۔

(۲) حروف مشبہ بہ فعل :۔ یہ چھ ہیں ۔ اِنَّ (یعنی بے شک) کَاَنَّ (گویا کہ) لٰکِنَّ (بمعنی لیکن) لَعَلَّ (شاید کہ) لَیْتَ (کاش کہ)

ان حروف کو مشبہ بفعل اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ان میں فعل کے معنی پائے جاتے ہیں اور یاد رکھو یہ حروف اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں ۔ جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بے شک زید کھڑا ہے)

اِنَّ و اَنَّ حروف تحقیق ہیں جیسے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔
(بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔)
بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (مجھے معلوم ہوا کہ واقعی زید کھڑا ہے ۔
کَاَنَّ حرف تشبیہ ہے جیسے :۔
کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ (زید گویا شیر ہے)
لٰکِنَّ حرف استدرک ہے جیسے قَامَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ (زید

کھڑا ہوا ہے لیکن عمرو بیٹھا ہے۔)

لَیْتَ حرف تمنّیٰ ہے۔ یعنی یہ حرف کسی چیز کی آرزو کے لئے آتا ہے جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ (کاش زید کھڑا ہوتا) لَیْتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ (کاش جوانی پھر آتی)

لَعَلَّ حرف ترجی ہے یعنی یہ حرف رجا (اُمید کے لئے آتا ہے) جیسے لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ (شاید قیامت قریب ہو)

یاد رکھو ان حرفوں میں سے جب کسی حرف کے بعد لفظ مَا آتا ہے تو اس کے عمل کو زائل کر دیتا ہے جیسے اِنَّمَا اِلٰھُکُمْ اللّٰہُ وَاحِدٌ تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے۔ اور اس وقت یہ حروف افعال پر بھی داخل ہوتے ہیں۔ جیسے اِنَّمَا قَامَ زَیْدٌ زید کھڑا ہے۔

(۳) مَا وَلَا (جو عمل میں مشابہ لیس ہیں) یہ دونوں حرف اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے)

یاد رکھو حرف "مَا" معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے مَا زَیْدٌ عَالِمًا (زید عالم نہیں ہے)

مَا رَجُلٌ قَائِمًا (کوئی آدمی کھڑا نہیں ہے)

اور حرف لَا ہمیشہ نکرہ پر آتا ہے جیسے

لَا رَجُلٌ اَفْضَلُ مِنْکَ (تم سے بہتر کوئی آدمی نہیں)

(۴) لَا نفی جنس۔ یہ حرف واسطے نفی جنس اسم نکرہ کے آتا ہے۔ اور یہ اسم کو نصب بلا تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے اکثر یہ نکرہ مضاف یا مشابہ ہوتا ہے جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ۔ لَا عِشْرِیْنَ دِرْھَمًا لَکَ۔

اگر لَا کے بعد نکرہ مفرد ہو مبنی بر فتح ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ

اور جب اس کے بعد معرفہ ہو تو لَا کی تکرار دوسرے معرفے کے ساتھ لازم ہے۔ اس وقت لَا کا عمل کچھ نہیں ہوگا۔ اور معرفہ بسبب مبتدا ہونے کے مرفوع ہوگا جیسے لَا زَيْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو (میرے پاس نہ زید ہے نہ عمر) اور اگر لَا کے بعد نکرہ مفرد دوسرے نکرے کے ساتھ مکرر ہو تو اس میں پانچ صورتیں جائز ہیں اول فتح ہر دو کہ لَا نفی جنس ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ دوسرے رفع ہر دو کہ لَا بمعنی لَيْسَ ہے۔ جیسے لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللهِ تیسرے فتح اول و رفع ثانی جیسے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللهِ چوتھے رفع اول و فتح ثانی جیسے لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ پانچویں فتح اول نصب ثانی کہ لَا ثانی زائد ہے اور مابعد محل نصب میں معطوف ہے جیسے :۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللهِ۔

تنبیہ

اس سبق کو پڑھنے کے بعد اس امر پر غور کرو کہ لَا مشابہ لَيْسَ اور لَا نفی جنس کا استعمال کن کن مواقع پر ہو سکتا ہے اور ان دونوں میں کس طرح تفریق ہو سکتی ہے۔

(۵) حروف ندا۔ پانچ ہیں :۔ يَا۔ اَيَا۔ هَيَا۔ اَیْ۔ اور ہمزہ مفتوحہ یاد رکھو جب منادیٰ مضاف یا مشابہ مضاف یا نکرہ غیر معین ہو تو منصوب ہوتا ہے جیسے يَا اَهْلَ الْكِتَابِ۔ يَا عَبْدَ اللهِ يَا رَجُلًا خُذْ بِيَدِیْ اور اگر معرف باللام ہو تو اَيُّهَا اَيَّتُهَا حرف ندا اور منادیٰ کے درمیان لے آتے ہیں جیسے يَا اَيُّهَا النَّبِیُّ۔ يَا اَيَّتُهَا الْمَرْاَةُ۔ مگر اللہ پر صرف يَا آتا ہے اور جب منادیٰ مضموم لفظ ابن سے موصوف ہو جو دو

علموں کے درمیان واقع ہوتا ہے تو منادیٰ مع ابن کے مفتوح پڑھا جائے گا جیسے زَیْدَ بْنَ عَمْرٍو اور اگر دو علموں میں نہ ہو تو پھر مثل عام اسموں کے پڑھا جائے گا۔

اور یہ بھی یاد رکھو کہ یَا عام ہے اور اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ قریب کے لئے اور اَیَا اور ھَیَا دُور کے لئے ہے۔

فعل میں عمل کرنیوالے حروف

فعل میں عمل کرنے والے حروف کی دو قسمیں ہیں۔

قسم اوّل :- وہ حروف جو فعل مضارع کو نصب کرتے ہیں۔ ان کو مضارع کے عامل ناصب کہتے ہیں۔

مضارع کے عامل ناصب چار ہیں۔

(۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ

"اَنْ" یہ حرف مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ۔

"لَنْ" یہ حرف مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے معنی میں کرتا ہے، جیسے لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ۔

"کَیْ" یہ حرف واسطے سببیت کے آتا ہے یعنی اس کا مابعد ماقبل کا سبب ہوتا ہے جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔

"اِذَنْ" یہ حرف واسطے جواب اور جزا کے مضارع کے مستقبل کے ساتھ آتا ہے جیسے اَسْلِمْ اِذَنْ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ۔

یاد رکھو حرف اَنْ چھ حرفوں کے بعد مقدر رہتا ہے (اور فعل مضارع کو

نصب کرتا ہے) وہ چھ حرف یہ ہیں:۔

(۱) حتیٰ کے بعد جیسے مَرَرْتُ حتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ

(۲) لام کے بعد جیسے سِرْتُ لِاَدْخُلَ الْمَدِیْنَۃِ۔

(۳) لام جحد کے بعد جیسے مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُمْ

(۴) اس "ف" کے بعد جو امر کے پیچھے آئے جیسے زُرْنِیْ فَاُکْرِمَکَ یا نہی کے بعد جیسے لَا تَطْغَوْا فِیْہِ فَیَحِلَّ عَلَیْکُمْ غَضَبِیْ یا استفہام کے بعد جیسے اَیْنَ بَیْتُکَ فَاَزُوْرَکَ یا نفی کے بعد جیسے مَا تَاْتِیْنَا فَتُحَدِّثَنَا یا تمنی کے بعد جیسے لَیْتَ لِیْ مَالًا فَاُنْفِقَہٗ یا عرض کے بعد جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا۔

(۵) اس "او" کے بعد جو اِلٰی اَنْ۔ یا اِلَّا اَنْ کے معنی میں جیسے لَا لْزَمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔

یہ فعل میں عمل کرنے والے حروف کی پہلی قسم کا بیان تھا۔ دوسری قسم مضارع کے عامل جزم کی ہے۔ یعنی وہ حروف جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ مضارع کے عامل جزم پانچ حرف ہیں۔

(۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) لَامِ اَمر (۴) لَا نہی (۵) اِنْ شرطیہ

ان پانچوں حرفوں کی گردان یہ ہے:۔

لَمْ یَنْصُرْ۔ لَمَّا یَنْصُرْ۔ لَا تَنْصُرْ۔ اِنْ تَنْصُرْ لَمْ اَنْصُرْ

لَمْ یہ حرف مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

لَمَّا یہ حرف بھی مثل لَمْ کے عمل کرتا ہے۔

لام امر۔ یہ حرف مضارع پر داخل ہو کر معنی طلب فعل کے پیدا کرتا

ہے۔ جیسے لِیَضْرِبْ زَیْدًا۔ لیکن یاد رکھو جب لام امر سے پہلے "ف" یا واؤ آئے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے۔ فَلْیَضْحَکُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْکُوْا کَثِیْرًا۔

لائے نہی۔ یہ حرف مضارع پر داخل ہو کر معنی ترکِ فعل کے پیدا کرتا ہے۔ جیسے لَا یَضْرِبْ زَیْدٌ۔

اِنْ شرطیہ۔ یہ حرف دو جملوں پر آتا ہے۔ جیسے اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ پہلے جملے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ یہ حرف ہمیشہ مستقبل کے معنی دیتا ہے۔ اگرچہ ماضی پر داخل ہو جیسے اِنْ ضَرَبْتَ اور اس جگہ جزم تقدیری ہوگا۔ کیونکہ ماضی مبنی ہے۔ اور اس پر اعراب نہیں آسکتا۔

اور یاد رکھو اگر جزا جملہ اسمیہ یا امر یا نہی یا دُعا ہو تو جزا میں ف کا لانا لازم ہے جیسے اِنْ تَاتِیْنِیْ فَاَنْتَ مُکْرَمٌ۔ اِنْ رَاَیْتَ زَیْدًا فَاَکْرِمْهُ۔ اِنْ اَتَاكَ عَمْرٌو فَلَا تُهِنْهُ۔ اِنْ اَکْرَمْتَنِیْ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا۔

افعال عاملہ

افعال عاملہ کی چھ قسمیں ہیں:۔

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول (۳) افعالِ ناقصہ (۴) افعال مقاربہ (۵) افعال مدح وذم (۶) افعال تعجب۔

فعل معروف:۔ خواہ لازم ہو یا متعدی۔ فاعل کو رفع کرتا ہے، اور پانچوں مفعول (یعنی مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول لہٗ، مفعول معہ) اور حال اور تمیز کو نصب کرتا ہے جیسے

ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔ قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا۔ صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ قُمْتُ اِكْرَامًا لِزَيْدٍ۔ جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا وَطَابَ زَيْدٌ نَفْسًا۔ یاد رکھو لازم کے ساتھ مفعول بہ نہیں ہوتا۔

فعل مجہول - بجائے فاعل کے مفعول بہ کو رفع کرتا ہے اور باقی چھ اسموں کو نصب کرتا ہے جیسے

ضُرِبَ زَيْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ - اَمَامَ الْاَمِيْرِ ضَرْبًا شَدِيْدًا لِيْ وَدَارَهٖ تَادِيْبًا وَالْخَشَبَةِ فعل مجہول کو فعل مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ کہتے ہیں۔

افعال ناقصہ:- وہ افعال ہیں جو فاعل پر تمام نہیں ہوتے بلکہ محتاج تشریح رہتے ہیں یعنی فاعل کے ملنے سے جملے نہیں بنتے۔ بلکہ ان کے عامل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔ اسی لئے ان کو ناقصہ کہا جاتا ہے اور فاعل کو اسم اور صفت کو خبر کہتے ہیں۔ تمام افعال ناقصہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے:۔ كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا۔

افعال ناقصہ تعداد میں تیرہ ہیں:-

كَانَ - صَارَ - اَصْبَحَ - اَمْسٰى - اَضْحٰى - ظَلَّ - بَاتَ مَا - زَالَ - مَا بَرِحَ - مَا فَتِئَ - مَا انْفَكَّ - مَادَامَ لَيْسَ۔

ان سب کی تشریح یہ ہے:-

كَانَ اپنے اسم کی خبر کو گذشتہ زمانہ میں ثابت کرنے کے لئے آتا ہے خواہ وہ خبر عارضی ہو یا دائمی جیسے:-

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا)

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا (اللہ علیم ہے)

صَارَ:۔ تبدیل حالت کے لئے آتا ہے جیسے صَارَ الطِّيْنُ خَزَفًا (مٹی ٹھیکرا بن گئی)

أَصْبَحَ وَ أَمْسٰى وَ أَضْحٰى۔ یہ تینوں افعال جملے کے مضمون کو اپنے اپنے اوقات کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں جیسے۔

أَصْبَحَ زَيْدٌ قَائِمًا	زید صبح کے وقت کھڑا تھا
أَمْسٰى زَيْدٌ قَائِمًا	زید شام کے وقت کھڑا تھا
أَضْحٰى زَيْدٌ قَائِمًا	زید چاشت کے وقت کھڑا تھا

صَبَاح کے معنی صبح کا وقت مَسَا کے معنی شام کا وقت اور ضُحٰی کے معنی چاشت کا وقت۔

ظَلَّ وَبَاتَ:۔ یہ دونوں افعال بھی جملے کے مضمون کو اپنے اپنے وقت سے ملانے کے لئے آتے ہیں۔ جیسے

ظَلَّ زَيْدٌ صَائِمًا	زید تمام دن روزہ دار رہا۔
بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا	زید تمام رات سوتا رہا

لیکن یاد رکھو أَصْبَحَ اور أَضْحٰى اور ظَلَّ اور بَاتَ کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آجاتے ہیں۔ یعنی تبدیل حالت مقصود ہوتی ہے۔ جیسے:۔

أَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا (زید دولتمند ہوگیا)

مَا زَالَ وَمَا بَرِحَ وَمَا فَتِئَ وَمَا انْفَكَّ یہ چاروں فعل خبر کے استمرار اور ہمیشگی کے لئے آتے ہیں اور حرف مَا ان میں نافیہ ہے جیسے:۔

مَا زَالَ زَيْدٌ غَنِيًّا (زید ہمیشہ غنی رہا)

مَا دَامَ۔ یہ فعل کسی کام کے تعین کے لئے آتا ہے اور اس میں حرف

مَا مصدریہ ہے۔

لَیْسَ۔ یہ فعل نفی مضمون کے لئے آتا ہے جیسے لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے)

(۴) افعال مقاربہ:۔ چار ہیں۔ عَسٰی۔ کَادَ۔ کَرُبَ۔ اَوْشَكَ

یہ چاروں فعل خبر کے قرب کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں اور ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ ان چاروں فعلوں کی تشریح یہ ہے :۔

عَسٰی یہ فعل اُمید کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر کے ساتھ اَنْ اکثر ہوتا ہے جیسے عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاتِیَ بِالْفَتْحِ (قریب ہی اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ فتح دے۔

کَادَ۔ خبر حاصل ہونے کے قرب کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر اکثر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے جیسے کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا۔ قریب ہے کہ لوگ اس کو چمٹ جائیں۔

کَرُبَ :۔ ابتدا کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے جیسے :۔

کَرُبَ الْقَلْبُ یَذُوْبُ قریب ہے کہ دل پگھل جائے

اَوْشَكَ۔ یہ بھی ابتدا کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر کے ساتھ اَنْ ہوتا ہے جیسے اَوْشَكَ زَیْدٌ اَنْ یَّاتِیَ۔ قریب ہے کہ زید آئے۔

یاد رکھو طَفِقَ۔ جَعَلَ اور اَخَذَ بھی افعال مقاربہ ہیں اور مضارع پر آتے ہیں لیکن ان کی خبر پر اَنْ نہیں ہوتا۔

(۵) افعال مدح وذم۔ چار ہیں نِعْمَ۔ حَبَّذَا۔ بِئْسَ اور سَاءَ ان میں سے دو فعل نِعْمَ اور حَبَّذَا مدح اور توصیف کے لئے آتے

ہیں اور دو فعل بِئْسَ اور سَاءَ مذمّت اور ہجو کے لئے آتے ہیں اور نِعْمَ اور بِئْسَ اور سَاءَ کا فاعل اکثر معرف باللام یا مضاف بہ معرف باللام یا ضمیر مستتر متمیز یا نکرہ منصوبہ ہوتا ہے اور اس کے بعد ایک اور اسم مرفوع ہوتا ہے جس کی مدحت یا مذمّت مقصود ہوتی ہے۔ اور اس کو مخصوص ہوتی ہے۔ اور اس کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں جیسے نِعْمَ الرَّجُلَ بَکْرٌ اور حَبَّذَا مرکب ہے حَبَّ فعل ماضی اور ذَا اسم اشارہ ہے پس حَبَّذَا میں ذَا فاعل ہے اور اس کے بعد مخصوص بالمدح آتا ہے جیسے حَبَّذَا زَیْدٌ۔

(۶) **افعالِ تعجب**:۔ فعل تعجب کے دو صیغے ہیں اور دونوں ثلاثی مجرد سے ہیں اوّل مَا اَفْعَلَہٗ جیسے:۔

مَا اَحْسَنَ زَیْدًا زید کیا ہی اچھا آدمی ہے۔

یاد رکھو اس میں مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ اور مبتدا ہے اور اَحْسَنَ زَیْدًا مفعول بہ ہے۔

دوسرا صیغہ:۔ اَفْعِلْ بِہٖ جیسے اَحْسِنْ بِہٖ یہ صیغۂ امر ہے بمعنی ماضی ہے یہ اصل میں اَحْسَنَ زَیْدٌ ہے۔ اور ب زائد ہے۔

اسمائے عاملہ

اسمائے عاملہ دس ہیں:۔

(۱) اسمائے شرط (۲) اسمائے کنایہ (۳) اسم تام۔
(۴) اسم مضاف (۵) اسم مفعول (۶) مصدر۔
(۷) اسم فاعل (۸) اسم مفعول (۹) صفت مشبہ

(۱۰) اسم تفضیل۔

ان سب کی تشریح یہ ہے :۔

اسمائے شرط :۔ یہ نو کلمے ہیں۔ مَنْ وما ومتیٰ و آنّیٰ و اَیّ و اَیْنَما اِذْمَا وحَیْثُمَا و مَهْمَا۔

یہ سب کلمے ان کے معنی پر شامل ہونے سے مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ دو جملوں پر آتے ہیں جن میں سے پہلا شرط اور دوسرا جزا ہوتا ہے۔ جیسے مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

ان میں سے بعض کا حال یہ ہے۔ مَنْ

اس کا استعمال ذوی العقول پر ہوتا ہے جیسے مَن یَّعْمَلْ (جو برائی کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔ یا جو برائی کرتا ہے وہ اس کی سزا پاتا ہے)

مَا اس کا استعمال غیر ذوی العقول پر ہوتا ہے جیسے

مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ (تم جو نیکی کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے)

اَیّ ذوی العقول اور غیر ذوی العقول دونوں پر اس کا استعمال ہو سکتا ہے اور باضافت مستعمل ہوتا ہے جیسے

اَیَّ رَجُلٍ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (جس شخص کو تو مارے گا اُس کو میں بھی ماروں گا)

اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ (جس نام سے چاہو پکارو اللہ تعالیٰ کے نام اچھے ہیں)

اسمائے کنایہ :۔ دو ہیں کَمْ وَ کَذَا یاد رکھو کَمْ کی دو قسمیں ہیں۔ استفہامیہ اور خبریہ کَمْ استفہامیہ اور کَذَا تمیز کو نصب دیتے ہیں

جیسے :-

کَمْ رَجُلاً عِنْدَكَ اور عِنْدِیْ کَذَا دِرْهَمًا

اور کَمْ خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے جیسے کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کَمْ خبریہ کے بعد مِنْ آتا ہے جیسے کَمْ مِنْ مَلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ۔

اسم تام۔ یہ تمیز کو نصب کرتا ہے اور تمامی اسم پانچ طرح ہوتی ہے تنوین ظاہری و تقدیری کے ساتھ جیسے مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا اور عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا اور نون تثنیہ اور جمع مشابہ جمع کے ساتھ جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا اور هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا اور عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا اور اضافت کے جیسے عِنْدِیْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا۔

اسم مضاف :- یہ مضاف الیہ کو جر دیتا ہے جیسے :- جَاءَنِیْ غُلَامُ زَیْدٍ۔

اسمائے افعال :- اسمائے افعال دو قسم کے ہیں۔ اوّل بمعنی ماضی وہ تین ہیں۔ هَیْهَاتَ۔ شَتَّانَ۔ سَرْعَانَ۔

یاد رکھو یہ اسم بہ سبب فاعلیت کے رفع دیتے ہیں جیسے هَیْهَاتَ یَوْمَ الْعِیْدِ۔

دوم۔ بمعنی امر۔ وہ چھ ہیں۔ رُوَیْدَ وَبَلْهَ وَحَیَّهَلْ وَعَلَیْكَ وَدُوْنَكَ وَهَا یہ اسم کو بہ سبب مفعولیت کے نصب کرتے ہیں۔ جیسے رُوَیْدَ زَیْدًا۔

مصدر :- یہ اپنے فعل کی مانند عمل کرتا ہے۔ اگر لازم ہو تو فاعل کو رفع

دیتا ہے اور اگر متعدی ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔ مگر اکثر اپنے فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے جیسے اَعْجَبَنِیْ۔ قِیَامُ زَیْدٍ (زید کے کھڑے ہونے نے مجھے تعجب میں ڈالا) دیکھو اس جملے میں قیام مصدر لازم اپنے فاعل "زید" کی طرف مضاف ہے اور زید اگرچہ مضاف الیہ ہونے کے اعتبار سے مجرور ہے۔ لیکن حقیقت میں محل رفع میں سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ مصدر کا فاعل ہے۔

اسم فاعِل بمعنی حال و استقبال۔ یہ اسم اپنے فعل معروف کی مانند عمل کرتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ مبتدا۔ ذو الحال۔ موصوف۔ اسم موصول آل بمعنی اَلَّذِیْ۔

ہمزہ استفہام :۔ اور حرف نفی میں سے کسی ایک کے پیچھے آئے مطلب یہ ہے کہ ان چھ چیزوں میں سے کوئی اس سے پہلے ہو۔

مندرجۂ ذیل جملوں پر غور کرو۔

زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ۔ جَاءَنِی اَلْقَائِمُ اَبُوْہُ (ان جملوں میں مبتدا و موصول پہلے ہیں) مَرَرْتُ بِرَجُلٍ۔ ضَارِبٍ اَبُوْہُ بَکْرًا جَاءَنِیْ زَیْدًا رَاکِبًا غُلَامُہٗ فَرَسًا ان جملوں میں موصوف اور ذو الحال پہلے ہے۔

اَضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًوا۔ مَا قَائِمٌ زَیْدًا۔ ان جملوں میں ہمزہ استفہام اور حرف نفی پہلے ہے۔

اسم مفعول۔ بمعنی حال و استقبال۔ یہ اسم اپنے فعل مجہول کی مانند عمل کرتا ہے۔ یعنی اس اسم کو جو قائم مقام اس کے فاعل کا ہو رفع دیتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ مبتدا ذو الحال۔ موصوف۔ اسم موصول۔ ہمزۂ استفہام اور حرف نفی میں سے کسی ایک کے پیچھے آئے یعنی ان چھ چیزوں میں سے کوئی اس سے

پہلے ہو۔

مندرجۂ ذیل جملوں پر غور کرو

زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ عَمْرًا

مُعْطیٰ غُلَامُہٗ دِرْھَمًا

بَکْرٌ مَعْلُوْمٌ اِبْنُہٗ فَاضِلاً خَالِدٌ مُخْبِرُ ابْنُہٗ عَمْرًا فَاضِلاً۔

صفت مُشبّہ۔ یہ صفت اپنے فعل لازم کی طرح فاعل کو رفع کر دیتی ہے جیسے زَیْدٌ حَسَنٌ وَجْھُہٗ اور اس کے عمل کے لئے یہ شرط ہے کہ مبتدا ذوالحال موصوف۔ استفہام۔ حرف نفی میں سے کسی کے پیچھے آئے اس کا صیغہ کبھی مُعرّف بالام ہوتا ہے اور کبھی غیر مُعرّف بالام اور ہر حال میں اس کا معمول مضاف ہوتا ہے۔

اسم تفضیل:۔ یہ اسم اپنے فعل کی مانند عمل کرتا ہے۔ اور اس کا استعمال تین طرح سے ہوتا ہے۔

(۱) "مِنْ" کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (زید عمرو سے بہتر ہے)

یاد رکھو اس صورت میں اسم تفضیل ہمیشہ مفرد مذکر ہوتا ہے۔

(۲) الف کے ساتھ جیسے زَیْدُ الْاَفْضَلُ (زید سب سے بہتر ہے)

اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت اپنے موصوف کے ساتھ صیغہ میں ضروری ہے۔

(۳) اضافت کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ (زید قوم سے بہتر ہے)

اس صورت میں اسم تفضیل کی مُطابقت موصوف سے اختیاری ہے۔

توابع

تابع اس لفظ کو کہتے ہیں جس کا اعراب اسم سابق کے موافق ہو اور اسم سابق کو متبوع کہتے ہیں۔ عربی میں پانچ ایسے کہ جن کے اعراب اسم سابق کے مطابق ہوتے ہیں۔ ان کو توابع کہتے ہیں وہ یہ ہیں:۔

(۱) صفت، (۲) عطف (۳) تاکید (۴) بدل۔

(۵) عطف بیان۔

ان سب کی تشریح حسب ذیل ہے:۔

صفت:۔ یہ موصوف کا تابع ہے اور کتاب النحو میں لکھا ہے کہ صفت وہ تابع ہے جو متبوع کی بھلائی یا بُرائی بیان کرے جیسے:۔

اَلحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِینَ

اس مثال میں رَب کا لفظ اللہ کی صفت ہے۔ اور اعراب میں اپنے اسم سابق اللہ کے تابع ہے پس اللہ متبوع اور رب اس کا تابع ہے۔

صفت کی دو قسمیں ہیں:۔

(۱) صفت بحال موصوف۔

(۲) صفت بحال متعلق موصوف۔

صفت بحال موصوف:۔ اس صفت کو کہتے ہیں جو خود موصوف میں ہو جیسے:۔

رَجُلٌ صَالِحٌ

صفت بحال متعلق موصوف۔ اس صفت کو کہتے ہیں جو موصوف

سے تعلق رکھنے والے میں ہو۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ اَلْعَالِمُ اَبُوْہُ۔

قسم اول (یعنی صفت بحال موصوف) مندرجۂ ذیل سات چیزوں میں متبوع کے مطابق ہوتی ہے۔

تعریف۔ تنکیر۔ تذکیر۔ تانیث۔ وحدت۔ تثنیہ۔ جمع جیسے

رَجُلٌ عَالِمٌ۔ رَجُلَانِ۔ عَالِمَانِ۔ رِجَالٌ عَالِمُوْنَ اِمْرَاَۃٌ عَالِمَۃٌ۔

اور قسم دوم (یعنی صفت بحال متعلق موصوف) صرف تعریف و تنکیر میں متبوع کے مطابق ہوتی ہے جیسے جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْہُ۔

یاد رکھو کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نکرہ کی صفت میں جملہ خبریہ واقع ہوتا ہے۔ اور اس جملے میں ضمیر ہوتی ہے۔ جو موصوف کی طرف پھرا کرتی ہے جیسے جَاءَ رَجُلٌ اَبُوْہُ عَالِمٌ۔

عطف:۔ وہ تابع ہے جو متبوع کے بعد حرفِ عاطفہ کے واسطے سے آتا ہے اور اپنے متبوع کے ساتھ نسبت میں مقصود ہوتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَعَمْرٌو۔ اس جملے میں "زَیْدٌ" معطوف علیہ ہے۔ اور "عَمْرٌو" معطوف ہے۔

تاکید:۔ یہ مؤکد کا تابع ہے۔ اور اپنے متبوع کو مضبوط کرتا ہے

تاکید کی دو قسمیں ہیں۔ لفظی و معنوی۔ لفظی بہ تکرار لفظ ہوتی ہے جیسے

زَیْدٌ زَیْدٌ قَائِمٌ ضَرَبَ ضَرَبَ زَیْدٌ

اِنَّ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ

اور تاکید معنوی مندرجۂ ذیل لفظوں سے ہوتی ہے۔

نَفْسٌ۔ عَیْنٌ۔ کِلَا۔ کِلْتَا۔ کُلٌّ۔ اَجْمَعُ۔ اَکْتَعُ۔ اَبْتَعُ۔

اَبصَعُ۔

ان لفظوں میں سے نَفْسٌ اور عَیْنٌ واحد تثنیہ اور جمع کے لئے مستعمل ہوتے ہیں۔ مطابقت ضمیر تینوں میں شرط ہے۔ اور مطابقت صیغہ صرف واحد و جمع میں ضروری ہے۔ اور تثنیہ کے لئے جمع کا صیغہ آئے گا جیسے۔

قَامَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ — قَامَ الزَّیْدَانِ اَنْفُسُھُمَا

قَامَ الزَّیْدُوْنَ اَنْفُسُھُمْ — قَامَتْ ھِنْدٌ نَفْسُھَا

قَامَتَ الْھِنْدَانِ — اَنْفُسُھُمَا قَامَتْ الْھِنْدَاتِ

اَنْفُسُھُنَّ

یہی حالت عَیْنٌ کے استعمال کی ہے۔ اور کِلَا تثنیہ مذکر کِلْتَا تثنیہ مؤنث کے لئے آتا ہے جیسے جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا۔ جَاءَتْ الْامْرَءَتَانِ کِلْتَاھُمَا۔

اور کُلُّ اور اَجْمَعُ دونوں واحد و جمع کے لئے مستعمل ہیں اور اَکْتَعُ اَبْتَعُ۔ اَبْصَعُ یہ تینوں لفظ کُلُّ کے معنی دیتے ہیں مگر یہ تینوں اَجْمَعُ کے تابع ہوتے ہیں۔ جب تک اَجْمَعُ نہ آئے۔ ان میں سے کوئی نہیں آتا۔ جیسے:۔

جَاءَ النَّاسُ اَجْمَعُوْنَ۔ اَکْتَعُوْنَ۔ اَبْتَعُوْنَ۔ اَبْصَعُوْنَ۔

بدل:۔ یہ مُبدَل منہ کا تابع ہے اور ہر حال میں مقصود بالذات ہوتا ہے۔ یہی مقصود نسبت سے یہی ہوتا ہے۔ اور اس کا متبوع صرف تمہید کے طور پر آتا ہے جیسے جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْکَ (تیرا بھائی زید آیا) اس میں "زید" مبدل منہ ہے اور "اخوک" اس کا بدل ہے۔ بدل کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) بدل کل جس میں بدل اور مبدل منہ کا مدلول ایک ہو جیسے
جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْكَ
(۲) بدل بعض۔ کہ مبدل منہ کا جزو ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ رَاْسُہٗ
(۳) بدل اشتمال:۔ کہ مبدل منہ سے علاقہ رکھتا ہو جیسے سُلِبَ
زَیْدٌ ثَوْبُہٗ
(۴) بدل غلط کہ سبقت لسانی سے (یعنی جلدی میں زبان سے)
کوئی بات منہ سے نکل جائے جیسے جَاءَ رَجُلٌ حِمَارٌ۔ آدمی آیا
نہیں گدھا۔

عطف بیان:۔ وہ اسم ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کی
وضاحت کرے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَبُوْ عَمْرٍو اس جملہ میں ابو عمرو
عطف بیان ہے۔

نحو کے قواعد اگرچہ بے شمار ہیں لیکن جو باتیں قرآنِ مجید کے معانی سمجھنے
اور کلام کو صحیح طور پر استعمال کرنے میں معاون ہیں۔ ان کو میں نے اس مختصر رسالہ
میں جمع کر دیا ہے۔ خدا کرے کہ پڑھنے والوں کو اس سے فائدہ پہنچے اور وہ
عربی زبان کو غیر معمولی دلچسپی کے ساتھ سیکھیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَحْقَرُ اَفْقَرُ

محمد زاہد القادری غفرلہ

دہلی

لِسَانُ العَرَب

کثیر الاستعمال الفاظ اور ان کے معنی

الفاظ اور معنی		الفاظ اور معنی		الفاظ اور معنی	
اُوْضَةٌ	کمرہ	رَفْرَفٌ	الماری	شَمْسِيَّةٌ	چھتری
دَارُالشِّفَا	ہسپتال	طَرْبُوْش	ترکی ٹوپی	فُنْدُقٌ	سرائے
صُنْدُوْقُ البُوْسْطَةِ	لیٹربکس	لُوْکَنْدَہ	ہوٹل	مُضْبِطَةٌ	رجسٹر
مَقْلَمَةٌ	قلمدان	مَكِيْنَةٌ	کپڑے سینے کی مشین	نَشَّافٌ	بلاٹنگ پیپر
مَائِدَةٌ	میز	رَزْمَةٌ	پیکٹ	طُرُوْدٌ	پارسل
نُقُوْد	منی آرڈر	ذَهَبٌ	سونا	رِدَاءٌ	چادر
قُنَيْنَةٌ	شیشی	فِضَّةٌ	چاندی	خَاتَمٌ	انگوٹھی
نَافِعٌ	فائدہ مند	ثَوْبٌ	کپڑا	قَصِيْرٌ	چھوٹا
صَغِيْرٌ	چھوٹا	كَبِيْرٌ	بڑا	عَظِيْمٌ	بڑا
خُطْبَةٌ	تقریر	فَاكِهَةٌ	میوہ	طَرِيْقٌ	راستہ
حَسَنٌ	اچھا	سُوْءٌ	برا	رَفِيْقٌ	دوست
عَدُوٌّ	دشمن	قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی	سِكِّيْنٌ	چھری
سَيْفٌ	تلوار	حَرْبٌ	لڑائی جنگ	تَادِيْبٌ	ادب سکھانا
بَيْتٌ	گھر	بَطَّانِيَّةٌ	کمبل	فِرَاشٌ	بستر

دَمْعٌ	آنسو	ثَمَنٌ	قیمت	جِهَادٌ	خدا کی راہ میں لڑنا
كَرِيْهٌ	ناپسند	جَمِيْلٌ	خوبصورت	نَظِيْفٌ	پاکیزہ
حَامِضٌ	کھٹّا ترش	شَنِيْعٌ	بُرا	مُرٌّ	تلخ
حُلْوٌ	میٹھا	بَارِدٌ	ٹھنڈا	حَارٌّ	گرم
فَاضِلٌ	قابل	فَاسِقٌ	بدکار	زَاهِدٌ	بے پروا
حَرِيْرٌ	ریشم	مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا	جَابِرٌ	ظالم
كَاسِدٌ	کھوٹا	نِزَاعٌ	جھگڑا	مُنِيْرٌ	روشن
جِدًّا	بہت	بُهْتَانٌ	جھوٹا الزام	عَطْشَانٌ	پیاسا
اَصْغَرُ	سب سے چھوٹا	حِبْرٌ	سیاہی	اَكْبَرُ	سب سے بڑا
اَقْصَرُ	بہت چھوٹا	اَجْمَلُ	سب سے خوبصورت	اَطْوَلُ	بہت لمبا
سَفِيْنَةٌ	کشتی	اَطْيَبُ	زیادہ نفیس	اَتْقٰی	زیادہ پرہیزگار
لَا مَحَالَةَ		حَبْلٌ	رسّی	اِثْمٌ	گناہ
ضروری۔ خواہ مخواہ		اَمَةٌ	کنیز۔ لونڈی	سِنَةٌ	اونگھ
نَوْمٌ	نیند	مِظَلَّةٌ	چھتری	عَدِيْلَةٌ	بوری
اَبَاطِيْلُ	بیہودہ باتیں	خُرَافَاتٌ	بیہودہ باتیں	عَامِرَةٌ	آباد
مِنْشَفٌ	تولیہ	مُوْقِدُ النَّار	چولہا	حَلِيْبٌ	کچا دودھ
لَبَنٌ	دودھ	سَمَكَةٌ	مچھلی	اِعْصَارٌ	بگولہ
كِسْرَةٌ	ٹکڑا	رَبْطَةُ الرَّقَبَةِ	نکٹائی	قَلَّةٌ	کالر
عَيْشٌ اِفْرَنْجِيٌّ	ڈبل روٹی	قِشْطَةٌ	بالائی	مِلْعَقَةٌ	چمچہ
عُسْرٌ	تنگدستی مفلسی	يُسْرٌ	مالداری فراخی	طَحِيْنٌ	آٹا
اِنَاءٌ	برتن	غَيُوْرٌ	غیرتمند	عَطْشَانٌ	پیاسا

مِیْزَانٌ	ترازو	وَثُوْقٌ	اعتبار	فَرَسٌ	گھوڑا۔گھوڑی
طُوْبیٰ	خوشی	فِرَارٌ	بھاگنا	قُرَّۃٌ	ٹھنڈک
اِدَارَۃٌ	انتظام	اِنْفِجَارٌ	جاری ہونا	تَحِیَّۃٌ	سلام
حَشِیْشٌ	گھاس	تَجَاہُلٌ	جان بوجھ کر نادان بننا	اَجْفَانٌ	پلکیں
کَبْشٌ	مینڈھا	فُرَاتٌ	میٹھا پانی	اَرْنَبٌ	خرگوش
سَفِیْنَۃٌ	کشتی	دُرٌّ	موتی	خَلِیَّۃٌ	چھتہ
شَطٌّ	ساحل کنارہ	بُکْرَۃٌ	صبح	عَشِیَّۃٌ	شام
رَطْبٌ	تازہ	یَابِسٌ	خشک	جَلِیْسٌ	ہمنشین
عُمْقٌ	گہرائی	وَادِیٌ	تحت زمین	اُجَاجٌ	کھاری
یُمْنیٰ	دائیں	یُسْریٰ	بائیں	بَصَارَۃٌ	بینائی
ھِبْرَۃٌ	دل کی روشنی	اَعْوَرُ	کانا	اَحْوَلُ	بھینگا
اَعْمیٰ	اندھا	دِیْکٌ	مُرغا	قِدْرٌ	ہانڈی۔دیگچی
اَخْرَسٌ	گونگا	تَنْبُوْلٌ	پان	عَنْبَۃٌ	آم
نَخْلٌ	کھجور کا درخت	اَلْمَاسٌ	ہیرا	قِشْرٌ	چھلکا
نُحَاسٌ	تانبا	مِدْفَعٌ	توپ	مَصُوْغٌ	زیور
مَصْنُوْعَات	(جمع ہے)	مَاءٌ حَارٌّ	تیزاب	اَسَنُّ	زیادہ عمر والا
مَقْصُوْرَۃٌ	حجرہ	مُثْقَلٌ	بوجھل	سَمِیْنٌ	موٹا
تَرْنِیْمَۃٌ	لوری	خَرْقٌ	سوراخ	مُتَظَلِّمٌ	فریادی
اِبْنِ سَبِیْلٌ	مسافر	ظَبْیٌ	ہرن	وَشْحٌ	نزلہ
حُفْرَۃٌ	گڑھا	فَرْشَۃٌ	بستر ہے	بِالْکَدِّ	بمشکل
طَاوِلَۃٌ	میز۔ٹیبل	عَنْ اٰذْنِکَ	تمہاری اجازت سے	فَاغِرَۃٌ	شگفتہ

نَسِیْتُ	میں بھول گیا	مَغْشُوْشٌ	جسمیں کچھ کھوٹ ہو	تُلْغَرَافٌ	تاربرقی
کُمٌّ	آستین	فَارَۃٌ	چوہا	خَیْطٌ	تاگا
اِخْفَارٌ	عہدشکنی	طَلْحِیَۃٌ	کاغذکاورق	مَاعُوْنٌ	کاغذکارم
عُشٌّ	گھونسلہ		کاغذکاتختہ	غِنَاءٌ	گانا۔خوش آوازی
لِسَانِسِیَّہ	لائسنس	مَمْلَحہ	نمکدان	جَاطٌ	رکابی۔پلیٹ
ضِیْقُ الْیَد	تنگدست	شَیْبَہ	بڑھاپا	حَلِیْدَۃٌ	چمڑے کا بٹوہ
سَقْفٌ	چھت	وَاسِعٌ	فراخ	مُرْتَفِعٌ	اونچا
بَلَدٌ	شہر	جَمَلٌ	اونٹ	نَاقَۃٌ	اونٹنی
سَاکِتٌ	خاموش	مُتَکَلِّمٌ	گویا	مُقِیْمٌ	رہنے والا
مُسَافِرٌ	سفرکرنیوالا	مُفْلِسٌ	محتاج	مُنْعِمٌ	مالدار
کَنِیْسَۃٌ	گرجا	جُنْدِیٌّ	سپاہی	قَضِیَّۃٌ	مقدمہ
طَلَبٌ	درخواست	سِجْنٌ	جیل خانہ	بَائِتٌ	باسی
اَبَدًا	ہمیشہ	قَطُّ	ہرگز	دِیْوَانٌ	کچہری
جُمُوْتٌ	میونسپلٹی	بَیْنٌ	درمیان	غُرْفَۃٌ	بالاخانہ
دَیْنٌ	قرضہ	خِمَارٌ	دوپٹہ۔اوڑھنی	تَحْتٌ	نیچے
فَوْقٌ	اوپر	یَمِیْنٌ	دایاں	شِمَالٌ	بایاں
مَکْتَبَہ	دفتر۔لائبریری	نَحْلٌ	شہد کی مکھی	فَمٌ	منہ
اِبْرَۃٌ	سوئی	شَبَکَۃٌ	جال	مِفْتَاحٌ	چابی
جَرَسٌ	گھنٹی	قِرْمِیْدٌ	اینٹ	شُرْطِیٌّ	کانسٹبل۔پولیسمین
کَہْلٌ	ادھیڑعمر	سَحَابٌ	بادل	صَبِیٌّ	لڑکا
شَابٌّ	جوان	دَنِیٌّ	کمینہ	شَمْسٌ	آفتاب

نَقْلٌ	غیر ضروری	ظِلٌّ	سایہ	اِرْتِعَادٌ	لرزنا۔کانپنا
زُقَاقٌ	کوچہ	قَاعَةٌ	صحن	حَائِطٌ	دیوار
مِرْآةٌ	آئینہ	فِسْقِيَّةٌ	حوض	رَاْسٌ	سر
شَعْرٌ	بال	سَاعِدٌ	کلائی	لِسَانٌ	زبان
وَجْهٌ	چہرہ	عَيْنٌ	آنکھ	حَاجِبٌ	بھوں
خَدٌّ	رُخسارہ	عُنُقٌ	گردن	شَارِبٌ	مونچھ
لِحْيَةٌ	ڈاڑھی	بَطْنٌ	پیٹ	صَدْرٌ	سینہ
عَرِيْسٌ	دولھا	عَرُوْسٌ	دُلہن	خَالَةٌ	خالہ
عَمَّةٌ	پھوپی	اِبْنُ الْاَخِ	بھتیجا	اِبْنُ الْاُخْتِ	بھانجا
بَقَرَةٌ	گائے	ثَوْرٌ	بیل	كَلْبٌ	کتا
سِنَّوْرٌ	بلی	اَسَدٌ	شیر	فِيْلٌ	ہاتھی
عُصْفُوْرٌ	چڑیا	غُرَابٌ	کوا	دُجَاجَةٌ	مُرغی
حَمَامٌ	کبوتر	دِيْكٌ	مُرغا	بَبَغَاءٌ	طوطا
ذُبَابٌ	مکھی	عَقْرَبٌ	بچھو	قَرْعٌ	کھٹکھٹانا
مَائِدَةٌ	دسترخوان	دُخَانٌ	دُھواں	فَرْعٌ	شاخ
اَصْلٌ	جڑ	بُوْسَطَةٌ	ڈاکخانہ	طَرْدٌ	پیکٹ
مُسْتَمِعٌ	پارسل	طَابِعٌ	ٹکٹ	وَصْلٌ	رسید
مُوْسٌ	اُسترہ	دُهْنٌ	تیل	رَعْدٌ	گرج
رِيْحٌ	آندھی	صَاعِقَةٌ	کڑک	ضَوْءٌ	روشنی
ظُلْمَةٌ	تاریکی	طَلٌّ	شبنم	قَوْسِ قزح	دھنک
خُسُوْفٌ	چاند گرہن	كُسُوْفٌ	سورج گرہن	نَجْمٌ	ستارہ

كَوْكَبٌ	سیارہ	مَطَرٌ	بارش	هِلَالٌ	پہلی رات کا چاند
بَدْرٌ	چودھویں رات کا چاند	هَوَاءٌ	ہوا	اَرْضٌ	زمین
سَمَاءٌ	آسمان	بَحْرٌ	سمندر	تُرْعَةٌ	نہر
جَبَلٌ	پہاڑ	رَصِيفٌ	چبوترہ	رَمَلٌ	ریت
شَرَارَةٌ	چنگاری	صَحْرَاءٌ	جنگل	كَهْفٌ	غار
إِبْطٌ	بغل	أُذُنٌ	کان	اَنْفٌ	ناک
إِصْبَعٌ	اُنگلی	بَنَانٌ	پورہ	ثَدْيٌ	پستان
جَبْهَةٌ	ماتھا	جَنْبٌ	پہلو	خَصْرٌ	کمر
ذَقَنٌ	ٹھوڑی	رُسْغٌ	پہنچا	رِجْلٌ	پاؤں
رَقَبَةٌ	گردن	سَاعِدٌ	کلائی	سَاقٌ	پنڈلی
سُرَّةٌ	ناف	سِنٌّ	دانت	شَفَةٌ	ہونٹ
ظُفُرٌ	ناخن	ظَهْرٌ	پیٹھ	عَجُزٌ	چوتڑ
عَضُدٌ	بازو	كَتِفٌ	کندھا	كَفٌّ	ہتھیلی
كَعْبٌ	ٹخنا	مِرْفَقٌ	کہنی	هُدْبٌ	پلک
يَدٌ	ہاتھ	دَمٌ	خون	رِيقٌ	تھوک
عَرَقٌ	پسینہ	نَفَسٌ	سانس	صَوْتٌ	آواز
نُطْقٌ	گویائی	جَرَبٌ	کھجلی	رَمَدٌ	آنکھیں دُکھنا
سُعَالٌ	کھانسی	وَجَعٌ	درد	مُتَزَوِّجٌ	شادی شدہ
بِكْرٌ	کنوارا	خَتَنٌ	داماد	زَوْجٌ	شوہر
زَوْجَةٌ	بیوی	تَزَوُّجٌ	شادی	ذِئْبٌ	بھیڑیا
خِنْزِيرٌ	سُور	خِنَّوْصٌ	سُور کا بچہ	قِرْدٌ	بندر

بُوْمٌ	اُلّو	حِدَاۃٌ	چیل	دُرْزُوْر	مینا
طَاؤُسٌ	مور	عَنْدَلِیْبٌ	بلبل	اَفْعٰی	سانپ
حَیَّۃٌ	سانپ	عَنْکَبُوْتٌ	مکڑی	قَمْلٌ	جُوں
نَمْلَۃٌ	چیونٹی	حَدِیْدٌ	لوہا	اَبْیَضُ	سفید
اَسْوَدُ	سیاہ	اَصْفَرُ	زرد	اَحْمَرُ	سُرخ
اَزْرَقُ	نیلا	اَخْضَرُ	ہرا	وَرْدِیٌّ	گلابی
حِنْطَۃٌ	گیہوں	عَدَسٌ	مسور	بَادِنْجَانٌ	بینگن
بَصَلٌ	پیاز	حُلْبَۃٌ	میتھی	جَزَرٌ	گاجر
فُجْلٌ	مولی	قِثَّاءٌ	ککڑی	قُلْقَاس	اروی
لِفْتٌ	شلجم	بِطِّیْخٌ	خربوزہ	جَوْزٌ	اخروٹ
بِطِّیْخٌ اَخْضَرُ	تربوز	تَمْرٌ	کھجور		
عِنَبٌ	انگور	کُمَّثْرٰی	امرود	لَوْزٌ	بادام
عَسَلٌ	شہد	فِلْفِلٌ	مرچ	فَحْمٌ	کوئلہ
عَصَا	چھڑی	قَبْقَاب	کھڑاؤں	نظارہ	چشمہ
مُشْطٌ	کنگھا	قُلْبَۃٌ	ستون	سَطْحٌ	فرش
رَوَاقٌ	گیلری	شُبَّاکٌ		قَوْسٌ	محراب
مُسْتَرَاحٌ	بالاخانہ	مِیْزَابٌ	پرنالہ	مَنْفَذٌ	روشندان
اِبْرِیْقٌ	لوٹا	فِنْجَانُ الْمَاءِ	گلاس	حَصِیْرٌ	چٹائی
سَاعَۃٌ	گھڑی	سَاعَۃٌ کَبِیْرَۃٌ	کلاک	اِسْنَاد	پردہ
سَجَّادَۃٌ	دری			سَرِیْرٌ	پلنگ
ھِلَّۃٌ	ٹوکری	فَتِیْلَۃٌ	بتی	کُرْسِی	کرسی

سُلَّمٌ	سیڑھی	مِصْرَاعٌ	کواڑ	قُفْلٌ	تالا
مَبْصَقَةٌ	اُگالدان	مِخَدَّة	تکیہ	نَامُوْسِيَّةٌ	مسہری
جِسْرٌ	پُل	حَارَةٌ	محلہ	دَرْبٌ	سڑک
سِكَّةٌ	سڑک	بُسْتَانِيٌّ	باغبان	دُكْتُوْر	ڈاکٹر
جَرَّاحٌ	سرجن	طَبِيْبٌ	حکیم	قَابِلَةٌ	دائی
مُغَنِّيٌّ	گویّا	مُحَامِي	وکیل	خَطَّاطٌ	خوشنویس
خَصَّافٌ	موچی	حَائِكٌ	جولاہا	حَدَّادٌ	لوہار
حَلَّاجٌ	بنجارہ۔ دھنیا	حَلَّاقٌ	نائی	حَجَّامٌ	جونک لگانیوالا
سَاعَاتِي	گھڑی ساز	سَمَّاكٌ	مچھلی پکڑنے والا	صَائِغٌ	سُنار
خَطِيْبٌ	مقرر لیکچرار	يَمِيْنٌ	دایاں	يَسَارٌ	بایاں
أَمَامٌ	آگے	خَلْفٌ	پیچھے	تَحْتٌ	نیچے
فَوْقٌ	اُوپر	حَرٌّ	گرمی	بَرْدٌ	سردی
نَهَارٌ	صبح	لَيْلٌ	رات	لَيْلَةٌ	رات
تَثَاؤُبٌ	جمائی	اَلنَّظَرُ	دیکھنا	اَلسَّمْعُ	سُننا
اَلشَّمُّ	سونگھنا	اَلذَّوْقُ	چکھنا	اَللَّمْسُ	چھونا
اِسْهَالٌ	دست	وِلَادَةٌ	پیدائش	عِجْلٌ	بچھڑا
شِبْلٌ	شیر کا بچہ	أَسَدٌ	شیر	لَبُؤَةٌ	شیرنی
أَبٌ	باپ	أُمٌّ	ماں	أَخٌ	بھائی
أُخْتٌ	بہن	عَمٌّ	چچا	زَوْجَةُ الْعَمِّ	چچی
خَالٌ	ماموں	زَوْجَةُ الْخَالِ	ممانی		
جَدٌّ	دادا	جَدَّةٌ	دادی	زَوْجُ الْعَمَّةِ	پھوپا

عَمّہ	پھوپی	زَوجُ الخَالَۃ	خالو	خَالَۃٌ	خالہ
اِبنٌ	بیٹا	بِنت	بیٹی	صِھرٌ	خسر
ثَعلَبٌ	لومڑی	لَقلَقٌ	سارس	نَسر	گدھ
جُنَاحٌ	بازو	مِنقَارٌ	چونچ	بَرغُوث	پسو
بَعُوضَۃٌ	مچھر	حُرذُون	چھپکلی	لَونٌ	رنگ
بابسیاء	بھنڈی۔توری	سکَّۃُ الحَدِید	ریلوے لائن	غَرُشَہٗ	بوتل
اَنتُو	بے اولادا	اَتَیتَ	تونے دیا	اَبَدٌ	ہمیشگی
اِیتَاء	دینا	اٰتَاہُ	اس کو دیا	زمانہ دراز۔ وہ زمانہ	
اٰتَانِی	اس نے مجھ کو دیا	اٰتَیتُکَ	میں نے تجھ کو دیا	جس کی انتہا نہ ہو۔	
اٰتَاکَ	اس نے تجھ کو دیا	اٰتُوا	دو	اٰتِنَا	ہم کو دے
اٰتُونِی	مجھ کو دے	ثقل	بوجھ	اَثَاث	گھر کا اسباب
اَجَلُ	وقت مقرر	اَجلُ	واسطے	جَھر	پکار کر کہنا
اِجھَرُوا	پکار کر کہو	اَخِی	میرا بھائی	اَخُوکَ	تیرا بھائی
اَخَاکَ	تیرا بھائی	اَخُوہُ۔اَخَاہ		اِبتِغَاء	تلاش کرنا
اَبغِی	میں تلاش کرونگا		اس کا بھائی	بَلَاغ	پہنچانا
اُبَلِّغ	میں پہنچاتا ہوں	اَبقٰی	پائدار	اُبَیِّنُ	
اِتبَاع	پیروی کرنا	بَیَان	ظاہر کرنا		میں بیان کروں گا
اٰخِذُ	میں لوں گا	اِتَّبَعتَ	میں نے پیروی کی	اِتِّخَاذ	لینا
اِیجَاب	قبول کرنا	اِتِّقَا	ڈر	اتقوا	ڈرو
حَمَاۃٌ	ساس	اُجِیبُ	میں قبول کرتا ہوں	اَحَدٌ	کوئی۔ ایک
اٰتِ	دے	غَنَمٌ	بھیڑ۔بکری	بَغلٌ	خچر

أَحَدَ کُمْ تم میں کا ایک کوئی۔
حَذَر
أَحْسَن بہت اچھا۔ بہت عمدہ
أَحْسِنُوْا نیکی کرو
اِخْتِلاَف آپس میں پھوٹ ڈالنا۔
اِخْتَلَفْتَ تو نے اختلاف کیا۔
أَجر مزدوری
اِحْتَرِز بچ
اُخَر دوسری چیزیں
اُخْرُج نکل
اِخْفَا چھپانا
اِدْخَال داخل کرنا
اَدْخِل داخل کر
اِرَادَہ قصد کرنا طلب کرنا
رَجَع لوٹنا
اِرْجِعُوْا واپس آؤ
اَرْسَلْتُ میں نے بھیجا
اَسَاس بنیاد

اَحَدُهُم ان میں کا ایک
اِحْسَان نیکی کرنا
أَحْسَنَ اس نے اچھا کیا۔
حَلّ کھولنا
اَخْتَلِفُ میں اختلاف کروں گا
اِجْتِنَاب بچنا
اِجْتَنِبُوْا بچو
اِحْتِرَاز بچنا
اٰخَر دوسرا
خُرُوج نکلنا
اَخْرَجْتُ میں نے نکالا
اُخْفِی میں چھپاؤں گا
اُدْخُل داخل ہو
دُعَاء بلانا
اَرَدْتُ میں نے ارادہ کیا
اَرْجِعُ میں لوٹوں گا
اِرْسَال بھیجنا
اَرْسِلْ بھیج
سُوَال مانگنا
حِزْب جماعت۔ گروہ

حَسَن خوبی۔ بھلائی
حُسْنٌ عمدگی
أَحْسِنْ نیکی کر
اُحْلُلْ کھول
اَخْتَلَفْتُ میں نے اختلاف کیا۔
اِجْتَنِب بچ
اَجْتَنِبُ میں بچوں گا میں بچتا ہوں۔
اُخْرٰی دوسری
اِخْرَاج نکالنا
اَخْرِجْ نکال
اَخْفَیْتُمْ تم نے چھپایا
اُدْخُلُوْا تم سب داخل ہو
اُدْعُ بلا
اُرِیْدُ میں ارادہ کرتا ہوں
اِرْجِعْ لوٹ۔ واپس آ
اُرْسِلُ میں بھیجتا ہوں میں بھیجوں گا
اَسْئَلُ میں مانگتا ہوں

اِسْتَغْفَار گناہوں کی مُعافی مانگنا۔ اَسْتَغْفِرُ میں مُعافی	مانگوں گا۔ میں معافی مانگتا ہوں۔ اَسْتَغْفِرْ معافی مانگ	اَسْتَغْفِرُوْا۔ تم سب معافی مانگو۔ ——

سو تک گنتی

وَاحِدٌ	۱	ایک	عِشْرُوْنَ	۲۰	بیس
اِثْنَانِ	۲	دو	اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۱	اکیس
ثَلٰثَةٌ	۳	تین	اِثْنَا وَعِشْرُوْنَ	۲۲	بائیس
اَرْبَعَةٌ	۴	چار	ثَلٰثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۳	تیئیس
خَمْسَةٌ	۵	پانچ	اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۴	چوبیس
سِتَّةٌ	۶	چھ	خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۵	پچیس
سَبْعَةٌ	۷	سات	سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۶	چھبیس
ثَمَانِيَةٌ	۸	آٹھ	سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۷	ستائیس
تِسْعَةٌ	۹	نو	ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۸	اٹھائیس
عَشَرَةٌ	۱۰	دس	تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۲۹	اُنتیس
اَحَدَ عَشَرَ	۱۱	گیارہ	ثَلٰثُوْنَ	۳۰	تیس
اِثْنَا عَشَرَ	۱۲	بارہ	اَحَدٌ وَّثَلٰثُوْنَ	۳۱	اکتیس
ثَلٰثَةَ عَشَرَ	۱۳	تیرہ	اِثْنَانِ وَثَلٰثُوْنَ	۳۲	بتیس
اَرْبَعَةَ عَشَرَ	۱۴	چودہ	ثَلٰثَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	۳۳	تینتیس
خَمْسَةَ عَشَرَ	۱۵	پندرہ	اَرْبَعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	۳۴	چونتیس
سِتَّةَ عَشَرَ	۱۶	سولہ	خَمْسَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	۳۵	پینتیس
سَبْعَةَ عَشَرَ	۱۷	سترہ	سِتَّةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	۳۶	چھتیس
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	۱۸	اٹھارہ	سَبْعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	۳۷	سینتیس
تِسْعَةَ عَشَرَ	۱۹	اُنیس	ثَمَانِيَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	۳۸	اڑتیس

تِسْعَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۹	انتالیس	ستون	۶۰	ساٹھ
اَرْبَعُوْنَ	۴۰	چالیس	اَحَدٌ وَسِتُّوْنَ	۶۱	اکسٹھ
اَحَدٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	۴۱	اکتالیس	اِثْنَانِ وَسِتُّوْنَ	۶۲	باسٹھ
اِثْنَانِ وَاَرْبَعُوْنَ	۴۲	بیالیس	ثَلٰثَةٌ وَسِتُّوْنَ	۶۳	ترسیٹھ
ثَلٰثَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	۴۳	تینتالیس	اَرْبَعَةٌ وَسِتُّوْنَ	۶۴	چونسٹھ
اَرْبَعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	۴۴	چوالیس	خَمْسَةٌ وَسِتُّوْنَ	۶۵	پینسٹھ
خَمْسَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	۴۵	پینتالیس	سِتَّةٌ وَسِتُّوْنَ	۶۶	چھیاسٹھ
سِتَّةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	۴۶	چھیالیس	سَبْعَةٌ وَسِتُّوْنَ	۶۷	سڑسٹھ
سَبْعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	۴۷	سینتالیس	ثَمَانِیَةٌ وَسِتُّوْنَ	۶۸	اڑسٹھ
ثَمَانِیَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	۴۸	اڑتالیس	تِسْعَةٌ وَسِتُّوْنَ	۶۹	انہتر
تِسْعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	۴۹	انچاس	سَبْعُوْنَ	۷۰	ستر
خَمْسُوْنَ	۵۰	پچاس	اَحَدٌ وَسَبْعُوْنَ	۷۱	اکہتر
اَحَدٌ وَخَمْسُوْنَ	۵۱	اکیاون	اِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ	۷۲	بہتر
اَثْنَا وَخَمْسُوْنَ	۵۲	باون	ثَلٰثَةٌ وَسَبْعُوْنَ	۷۳	تہتر
ثَلٰثَةٌ وَخَمْسُوْنَ	۵۳	ترپن	اَرْبَعَةٌ وَسَبْعُوْنَ	۷۴	چوہتر
اَرْبَعَةٌ وَخَمْسُوْنَ	۵۴	چون	خَمْسَةٌ وَسَبْعُوْنَ	۷۵	پچہتر
خَمْسَةٌ وَخَمْسُوْنَ	۵۵	پچپن	سِتَّةٌ وَسَبْعُوْنَ	۷۶	چھہتر
سِتَّةٌ وَخَمْسُوْنَ	۵۶	چھپن	سَبْعَةٌ وَسَبْعُوْنَ	۷۷	ستتر
سَبْعَةٌ وَخَمْسُوْنَ	۵۷	ستاون	ثَمَانِیَةٌ وَسَبْعُوْنَ	۷۸	اٹھتر
ثَمَانِیَةٌ وَخَمْسُوْنَ	۵۸	اٹھاون	تِسْعَةٌ وَسَبْعُوْنَ	۷۹	اناسی
تِسْعَةٌ وَخَمْسُوْنَ	۵۹	انسٹھ	ثَمَانُوْنَ	۸۰	اسی

أَحَدٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۱	اکیاسی	أَحَدٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۱	اکیانوے
اِثْنَانِ وَثَمَانُوْنَ	۸۲	بیاسی	اِثْنَانِ وَتِسْعُوْنَ	۹۲	بانوے
ثَلٰثَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۳	تراسی	ثَلٰثَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۳	ترانوے
اَرْبَعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۴	چوراسی	اَرْبَعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۴	چورانوے
خَمْسَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۵	پچاسی	خَمْسَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۵	پچانوے
سِتَّةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۶	چھیاسی	سِتَّةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۶	چھیانوے
سَبْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۷	ستاسی	سَبْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۷	ستانوے
ثَمَانِيَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۸	اٹھاسی	ثَمَانِيَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۸	اٹھانوے
تِسْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۹	نواسی	تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹۹	ننانوے
تِسْعُوْنَ	۹۰	نوے	مِائَةٌ	۱۰۰	سو

حصے

نصف	آدھا	سُبُعٌ	ساتواں حصہ
ثلث	تہائی	ثُمُنٌ	آٹھواں حصہ
رُبُعٌ	چوتھائی	تُسُعٌ	نواں حصہ
خُمُسٌ	پانچواں حصہ	عَشْرٌ	دسواں حصہ
سُدُس	چھٹا حصہ		

دنوں کے نام

یَوْمُ السَّبْت	.. ..	سنیچر
یَوْمُ الْاَحَد	.. ..	اتوار
یَوْمُ الْاَثْنَین	.. ..	پیر
یَوْمُ الثلثاء	.. ..	منگل
یَوْمُ الْاَرْبَعَہ	.. ..	بدھ
یَوْمُ الْخَمِیْس	.. ..	جمعرات
یَوْمُ الْجُمعَة	.. ..	جمعہ

مطبوعہ
خواجہ برقی پریس۔ دہلی